روزنامہ
پٹنہ
ہمارا نعرہ
HAMARA NAARA DAILY PATNA
بانی: مرحوم الحاج محمد شمس الہدیٰ استھانویؒ
ایڈیٹر: انوارالہدیٰ
PATNA, THURSDAY, 19.05.2025 , RNI No.4256/63, Late City Pages:8 Price: Rs.1/-
پٹنہ ۱۹ رجون، جمعرات، ۲۰۲۵ء مطابق ۲۱ رذی الحجہ ۱۴۴۶ھ
Vol:60 Issue No.139

آر جے ڈی کا نگریس کا کردار ریزرویشن مخالف رہا ہے: سمن

پٹنہ، 18 جون (یو این آئی) ہندوستانی عوام مورچہ (ایچ اے ایم) کے قومی صدر اور بہار کے چھوٹے آبی وسائل کے وزیر ڈاکٹر سنتوش سمن نے آج الزام لگایا کہ کانگریس اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کا کردار دلت پسماندہ اور انتہائی پسماندہ اور ریزرویشن مخالف رہا ہے۔ مسٹر سمن نے بدھ کو کہا کہ آر جے ڈی اور کانگریس چاہے کتنی ہی کوشش کریں، دلت، پسماندہ اور انتہائی پسماندہ ان کے جھانسے میں آنے والے نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے سابق قومی صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے گزشتہ سال امریکہ میں ایک بیان دے کر دلتوں اور پسماندہ طبقات کے ریزرویشن کو ختم کرنے کے اپنے ارادے کو ظاہر کر چکے ہیں۔ پنڈت نہرو سے لے کر راجیو گاندھی تک سبھی نے پارلیمنٹ میں ریزرویشن کی مخالفت کی تھی۔

اپوزیشن کی سیاست بے بنیاد الزامات اور عوام کو گمراہ کرنے تک محدود: شرون

پٹنہ، 18 جون (یو این آئی) بہار کے دیہی ترقی کے وزیر اور جنتا دل یونائٹڈ (جے ڈی یو) کے سینئر لیڈر شرون کمار نے آج کہا کہ اپوزیشن کی سیاست بے بنیاد الزامات اور عوام کو گمراہ کرنے تک محدود رہ گئی ہے۔ بدھ کو یہاں جے ڈی یو کے ریاستی دفتر میں منعقدہ عوامی سماعت پروگرام کے دوران میڈیا سے بات کرتے ہوئے مسٹر کمار نے کہا کہ اپوزیشن کی سیاست اب بے بنیاد الزامات لگانے اور عوام کو گمراہ کرنے تک محدود رہ گئی ہے، لیکن بہار کے باشعور عوام اب اس طرح کے جھوٹے اور گمراہ کن بیانات میں پھنسنے والے نہیں ہیں۔ وزیر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں ڈبل انجن کی قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت پوری وابستگی کے ساتھ ریاست کی مجموعی ترقی، سماجی انصاف اور عوامی بہبود کی قراردادوں کو پورا کر رہی ہے۔

اسرائیلی فضاؤں پر ہمارا مکمل کنٹرول ہے: ایران

اسرائیل کے سائبر حملے کا امکان، ایران میں انٹرنیٹ بلیک آؤٹ، ایران نے اسرائیل پر فتح 1 ہائپرسونک میزائل داغا

تہران، 18 جون (یو این آئی) سپاہ پاسداران انقلاب نے کہا ہے کہ کامیاب میزائل حملوں کے بعد اسرائیلی فضاؤں پر ہمارا مکمل کنٹرول ہے۔ مہر خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، آپریشن وعدہ صادق ۳ کے ترجمان کرنل ایمان تاجیک نے کہا ہے کہ آج رات کے میزائل حملے نے ثابت کر دیا کہ ہم نے اسرائیل کو دفاعی نظام مکمل بے بس کر دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عظیم ایرانی قوم کو مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ آپریشن وعدہ صادق 3 کے گیارہویں مرحلے میں فتاح میزائلوں نے صیہونی فوج کے افسانوی دفاعی نظام کے بھرم خاک میں ملایا۔ کرنل تاجیک کے مطابق، فتاح میزائلوں نے دشمن کے دفاعی حصار کو عبور کرتے ہوئے کئی بار بزدل صیہونیوں کے پناہ گاہوں کو لرزا دیا اور تل ابیب کے جنگ طلب اتحادیوں کو ایران کی طاقت و اقتدار کا واضح پیغام دیا، جو اب بھی خام خیالی اور توہمات میں گرفتار ہیں۔ دوسری جانب ایران نے اسرائیل پر فتح 1 ہائپرسونک میزائل داغ دیا ہے، اور دعویٰ کیا ہے کہ اس نے اسرائیل کی فضائی حدود پر کنٹرول حاصل کر لیا ہے۔ ایران نے اسرائیلی اہداف پر جدید فتح۔1 ہائپرسونک میزائل فائر کیے ہیں اور علاقائی فضائی حدود پر کنٹرول کا اعلان کیا ہے۔ ایران اسرائیل جنگ میں شدت آ گئی ہے، پاسداران انقلاب کا کہنا ہے کہ آپریشن وعدہ صادق سوم کی یہ دسویں لہر ہے، جس کے تحت وسطی اور شمالی اسرائیل پر 20 کے قریب میزائل داغے گئے، اور تل ابیب پر ہائپرسونک میزائل فائر کیے۔ میزائل حملوں سے اسرائیل میں کئی مقامات پر آگ لگ گئی ہے۔ پاسداران انقلاب کے مطابق فتح 1 نے اسرائیلی دفاعی نظام کو نشانہ بنایا، فتح ون میزائل اسرائیلی دفاعی نظام کے خاتمے کا آغاز ہے۔ یہ پیش رفت امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ایران سے 'غیر مشروط ہتھیار ڈالنے' کے مطالبے کے چند گھنٹے بعد سامنے آئی ہے۔ دوسری طرف اسرائیل کی جانب سے بھی ایران پر حملے جاری ہیں، اسرائیلی فورسز نے دعویٰ کیا ہے کہ ایرانی سینٹری فیوج پروڈکشن سائٹ، اور میزائل فیکٹریوں کو نشانہ بنایا گیا ہے، اور گزشتہ رات ایران پر حملوں میں 50 سے زیادہ طیاروں نے حصہ لیا۔ ادھر یو اے ای نے سلامتی کونسل سے اسرائیل ایران تنازع فوری حل کرانے پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ تنازع فوری حل کرایا جائے، اس سے پہلے کہ حالات قابو سے باہر ہوں۔ آیت اللہ خامنہ ای نے ایک ٹویٹ میں یہ لکھ کر کہ "جنگ شروع ہو گئی ہے" اسرائیل کو خبردار کیا ہے کہ صیہونیوں سے کوئی سمجھوتا نہیں ہوگا، اور ان پر کوئی رحم نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے تاکید کی کہ اب اسرائیل کی فضا میں ایرانی میزائلوں کی برتری مسلم ہو چکی ہے اور صیہونی دفاعی نظام ایران کے میزائل حملوں کے آگے قطعی طور پر بے دفاع نظر آ رہا ہے۔ دوسری جانب ایران اسرائیل تنازع کے درمیان اسرائیل کے سائبر حملے کے تدارک کے طور پر ایران میں انٹرنیٹ بلیک آؤٹ کا اعلان کیا گیا ہے، ایران کی حکومت کے ترجمان نے کہا کہ یہ پابندیاں مبینہ اسرائیلی سائبر حملوں کے براہ راست جواب میں ہیں۔ ایران اور اسرائیل کے درمیان جاری کشیدگی کے درمیان، ایران کی انتظامیہ نے مبینہ طور پر مکمل انٹرنیٹ بلیک آؤٹ نافذ کر دیا ہے۔ ایران میں انٹرنیٹ تک رسائی مقامی وقت کے مطابق شام ساڑھے پانچ بجے کے قریب گر گئی، جس سے شہریوں کیلئے باہری دنیا سے معلومات تک رسائی اور ان کا تبادلہ محدود ہو گیا۔ اگرچہ اسرائیل نے ابھی تک اس بارے میں کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ غیر منافع بخش تنظیم میاں گروپ کا کہنا ہے کہ واٹس ایپ اور انسٹاگرام جیسی مغربی ایپس کے ساتھ ایپل ایپ اسٹور اور گوگل پلے اسٹور بھی بلاک کر دیے گئے ہیں۔ تاہم، انٹرنیٹ بلیک آؤٹ ملک کے نیشنل انفارمیشن نیٹ ورک تک نہیں بڑھایا گیا یہ حکومت سے منظور شدہ سائٹس کا ایک مقامی نظام ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ ویب سائٹس ملک کے اندر زیادہ تر قابل رسائی رہیں۔ ایران اسرائیل تنازع کے درمیان ایران نے عوام سے واٹس ایپ حذف کرنے کی اپیل کی، یہ ہدایت ان الزامات پر مبنی تھی کہ میٹا کی ملکیت والی یہ میسجنگ ایپ صارفین کی معلومات جمع کرتی ہے اور اسرائیل بھیج دیتی ہے۔ اگرچہ اسرائیلی حکام نے ابھی تک اس پر کوئی تبصرہ نہیں کیا، تاہم وٹس ایپ کے ترجمان نے کہا کہ "ہمیں تشویش ہے کہ یہ جھوٹی خبریں اس وقت سروسز کے بلاک ہونے کا بہانہ بنیں گی جب لوگوں کو ان کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔" ساتھ ہی کمپنی نے الزامات کی تردید کی، اور دہرایا کہ پلیٹ فارم پر بھیجے جانے والے تمام پیغامات آغاز سے اختتام تک خفیہ کاری کے ذریعے محفوظ ہیں، جس کی ضمانت ہے کہ صرف بھیجنے والا اور وصول کرنے والا ہی ان کے مواد تک رسائی حاصل کر سکتا ہے۔ واضح رہے کہ واٹس ایپ کے استعمال پر پابندی کی اپیل اس وقت سامنے آئی ہے جب اسرائیل اور ایران کے درمیان جاری تصادم شدت اختیار کر گیا ہے، جس میں حال ہی میں میزائل حملوں کا تبادلہ ہوا ہے۔ ایران نے پہلے بھی بے امنی کے دور میں مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارم تک رسائی پر پابندیاں عائد کی ہیں۔ امریکی حکام کے مطابق مشرق وسطیٰ میں کشیدگی بڑھنے کے ساتھ، اگر امریکی فوجیں اسرائیلی فوجی کارروائی میں شامل ہوتی ہیں تو ایران ہرمز کے آبنائے میں بارودی سرنگیں بچھانے کا راستہ اختیار کر سکتا ہے۔ یہ قدم خلیج فارس میں امریکی جنگی جہازوں کو پھنسا کر پورے خطے میں تصادم کو جنم دے سکتا ہے۔ نیویارک ٹائمز کی منگل کی رپورٹ کے مطابق، ڈونالڈ ٹرمپ انتظامیہ کی زیر جائزہ لی گئی خفیہ معلومات میں کہا گیا ہے کہ "حکام کا کہنا تھا کہ حملے کی صورت میں ایران ہرمز کے آبنائے میں بارودی سرنگیں بچھانا شروع کر سکتا ہے، جو خلیج فارس میں امریکی جنگی جہازوں کو روکنے کی حکمت عملی ہوگی۔" یہ خطرہ اس بڑھتی ہوئی تشویش کو اجاگر کرتا ہے کہ پہلے سے ہی غیر مستحکم تنازعہ امریکہ اور ایران کے درمیان براہ راست جھڑپوں میں تبدیل ہو کر ایک وسیع جنگ کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔ یہ انتباہ ان اطلاعات کے درمیان سامنے آیا ہے کہ اگر امریکہ نے ایران کے زیر زمین جوہری مقام پر حملے کی حمایت کی تو ایران نے خطے بھر میں امریکی اڈوں کو نشانہ بنانے کیلئے بیلسٹک میزائل اور دیگر اسلحہ تیار کر لیا ہے۔ امریکی کمانڈروں نے متحدہ عرب امارات، اردن اور سعودی عرب سمیت خطے میں تعینات ۴۰ ہزار سے زائد فوجیوں کو ہائی الرٹ پر رکھ کر ردعمل ظاہر کیا ہے۔ تہران نے سرعام جوابی کارروائی کی دھمکی دے دی ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے پیر کو کہا کہ "ہمارے دشمن جان لیں کہ وہ ہم پر فوجی حملوں کے ذریعے کوئی حل نہیں نکال سکتے اور نہ ہی ایرانی عوام پر اپنی مرضی مسلط کر سکتے ہیں۔" انہوں نے زور دے کر کہا کہ خطے میں ہونے والے کسی بھی تصادم کی ذمہ داری امریکہ اور اسرائیل پر عائد ہوگی۔ نیویارک ٹائمز کو امریکی حکام کا یہ بھی کہنا تھا کہ ایران کے میزائل اڈے پہلے ہی بحرین، قطر اور متحدہ عرب امارات میں موجود امریکی تنصیبات کی مار رینج میں ہیں، جنہیں مزید کسی تیاری کی ضرورت نہیں۔ دریں اثنا، اگر اسرائیلی افواج ایران کے سخت دفاعی جوہری مقامات تک رسائی حاصل کرنے میں ناکام رہتی ہیں تو امریکی حملے کا امکان، جس میں ممکنہ طور پر بی ۲ خفیہ بمبار طیارے اور بڑے پینیٹریشن بم شامل ہوں گے، زیر بحث ہے۔

'جنگ کا آغاز ہو چکا'، دہشت گرد ریاست کو سخت جواب دینا ضروری: خامنہ ای

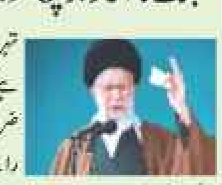

تہران، 18 جون (یو این آئی) ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے کہا ہے کہ جنگ کا آغاز ہو چکا ہے اور دہشت گرد صیہونی ریاست کو سخت جواب دینا ضروری ہے ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق ایران کے رہبر اعلیٰ نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ 'ایکس' پر اپنے پیغام میں واضح کیا کہ ایران صیہونیوں پر کوئی رحم نہیں کرے گا، دہشت گرد ریاست کو سخت جواب دینا ضروری ہے۔ ایک اور ٹوئٹ میں آیت اللہ خامنہ ای نے لکھا 'جنگ کا آغاز ہو چکا ہے'۔ رپورٹ میں کہا گیا 'خامنہ ای کی ٹوئٹ میں لکھا گیا جملہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی 7 ویں صدی میں یہودی قلعہ خیبر کی فتح کی طرف اشارہ ہے'۔ پوسٹ کے ساتھ ایک تصویر بھی شامل ہے جس میں ایک شخص تلوار تھامے ایک قلعہ نما دروازے میں داخل ہو رہا ہے، جب کہ آسمان پر آگ کے شعلے ہیں۔ یہ بیان امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس سوشل میڈیا پیغام کے بعد سامنے آیا ہے جس میں انہوں نے ایران غیر مشروط طور پر سرنڈر کرنے کا مطالبہ کیا۔

'جوہری تنصیبات محفوظ اور اچھی حالت میں ہیں'، سربراہ ایرانی جوہری توانائی تنظیم

تہران، 18 جون (یو این آئی) ایران کی ایٹمی توانائی تنظیم (اے ای او آئی) کے سربراہ محمد اسلامی نے کہا ہے کہ ملک کی جوہری تنصیبات اچھی حالت میں ہیں۔ مہر نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق جب ان سے اسرائیلی جارحیت کے بعد ایران کی جوہری سرگرمیوں کی صورتحال کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے زور دے کر کہا کہ ملک کی جوہری تنصیبات مکمل طور پر محفوظ اور اچھی حالت میں ہیں۔ انہوں نے اے ای او آئی کے عملے اور ملازمین کے بلند حوصلے کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے مورچوں پر موجود ہیں اور پوری ثابت قدمی سے اپنی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں۔ محمد اسلامی نے کہا کہ فخر اور طاقت ایرانی قوم کی سرشت میں رچی بسی ہے، کیوں کہ انہوں نے کبھی بھی زبردستی کے آگے سر نہیں جھکایا اور نہ ہی ہتھیار ڈالے۔ اس سینئر جوہری عہدیدار نے دشمن کو واضح پیغام دیا کہ وہ ایران کے خلاف فوجی جارحیت کے ذریعے کچھ حاصل نہیں کر سکے گا۔ صیہونی حکومت نے 13 جون کی علی الصبح ایران پر جارحیت کا آغاز کیا، جس میں فوجی اور جوہری تنصیبات کے ساتھ ساتھ رہائشی علاقوں کو بھی نشانہ بنایا گیا۔

گورنر۔ وزیر اعلیٰ راج بھون کے سنگ بنیاد پروگرام میں شامل ہوئے

پٹنہ (پریس ریلیز) راج بھون احاطہ میں راجندر بھون، گورنر سیکریٹریٹ اور راج بھون گیسٹ ہاؤس کے تعمیراتی کام کے

سنگ بنیاد پروگرام میں وزیر اعلیٰ شامل ہوئے۔ سنگ بنیاد پروگرام کے دوران، گورنر جناب عارف محمد خان اور وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار کے سامنے افسران نے پرزنٹیشن کے ذریعہ راجندر بھون، گورنر سیکریٹریٹ اور راج بھون کے گیسٹ ہاؤس کے تعمیراتی کام سے متعلق تفصیلی معلومات دی۔ پرزنٹیشن کے بعد وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس کا تعمیراتی کام جلد اور اعلیٰ معیار کے ساتھ مکمل کریں۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ جناب سمراٹ چودھری، آبی وسائل اور پارلیمانی امور کے وزیر جناب وجے کمار چودھری، عمارت تعمیرات کے وزیر مسٹر جینت راج، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سیکریٹری ڈاکٹر ایس سدھارتھ، گورنر مسٹر کے پرنسپل سیکریٹری مسٹر آر ایل چونگتھو، محکمہ عمارت تعمیرات کے سیکریٹری مسٹر کمار روی، پٹنہ ڈویژن کے کمشنر ڈاکٹر چندر شیکھر سنگھ، پٹنہ کے ڈی ایم مسٹر تیاگ راجن ایس ایم، سمیت دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

حکام کے فیصلے اور اقدامات لوگوں کی زندگیوں کو بدلنے کی طاقت رکھتے ہیں: مرمو

نئی دہلی 18 جون (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے مختلف خدمات کے پروبیشنری افسران سے کہا ہے کہ عوامی خدمت کے چیلنجوں کا سامنا کرتے ہوئے انہیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ ان کے فیصلوں اور اقدامات میں لوگوں کی زندگیوں کو بدلنے کی طاقت ہے۔ محترمہ مرمو نے بدھ کو یہاں راشٹرپتی بھون میں انڈین کارپوریٹ لاء سروس، ڈیفنس ایروناٹیکل کوالٹی ایشورنس سروس اور سنٹرل لیبر سروس کے زیر تربیت افسران سے ملاقات کی۔ صدر نے افسران سے کہا کہ ان کی حصولیابی ان کے عزم اور استقامت کی عکاس ہے۔ انہوں نے افسران سے کہا کہ انہیں عوامی خدمت کے چیلنجوں کا سامنا کرتے ہوئے یاد رکھنا چاہیے کہ ان کے فیصلے اور اقدامات لوگوں کی زندگیوں کو بدلنے کی طاقت رکھتے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ افسران اپنے اپنے شعبوں میں گڈ گورننس، شفافیت اور احتساب کے لیے مشعل راہ ثابت ہوں گے۔ انڈین کارپوریٹ لاء سروس کے افسران سے خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ ہند نے کہا کہ کارپوریٹ سیکٹر ملک کی اقتصادی ترقی اور ترقی کا ایک اہم ستون ہے۔ کارپوریٹ قوانین کے نفاذ اور عمل درآمد کی ذمہ داری سنبھالنے والے افسران کے طور پر، کارپوریٹ لاء سروس کے افسران کا کردار ایک ایسا کاروباری ماحول پیدا کرنے میں اہم ہوگا جو شفاف، جوابدہ اور اختراعات تیز کاروبار کے لیے سازگار ہو۔

محترمہ مرمو نے سنٹرل لیبر سروسز کے افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان کا کردار اہم اور کثیر جہتی ہے۔ ایک طرف، وہ قانون کے محافظ ہیں جن کا کام مزدوروں کے حقوق اور عزت کی حفاظت کرنے والے لیبر قوانین کی تعمیل کو یقینی بنانا ہے، دوسری طرف وہ سماجی انصاف کے لیے ہمدرد ثالث اور وکیل کے طور پر کام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ افسران کا کام آجروں اور ملازمین کے درمیان پیچیدہ تعلقات میں توازن لا سکتا ہے۔

پہلگام دہشت گردانہ حملہ صرف ہندوستان پر نہیں بلکہ پوری انسانیت پر حملہ تھا: وزیر اعظم

کنانسکیس 18 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج کنانسکیس میں جی 7 سربراہی اجلاس کے آؤٹ ریچ سیشن میں شرکت کی انہوں نے 'بدلتی ہوئی دنیا میں رسائی اور استطاعت کو یقینی بنانے کے لیے توانائی کی یقینی فراہمی: تنوع، ٹیکنالوجی اور بنیادی ڈھانچہ' کے موضوع پر ایک سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ممالک دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ کو مضبوط کریں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہندوستان کی بھرپور حمایت کے لیے عالمی برادری کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہوں نے اظہار خیال کیا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملہ صرف ہندوستان پر نہیں بلکہ پوری انسانیت پر حملہ تھا۔ انہوں نے دہشت گردی کی حمایت اور فروغ دینے والے ممالک کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہشت گردی سے نمٹنے میں کوئی دوہرا معیار نہیں ہونا چاہیے اور دہشت گردی کی حمایت کرنے والوں کو کبھی انعام نہیں دیا جانا چاہیے۔ دہشت گردی کو انسانیت کے لیے سنگین خطرہ قرار دیتے ہوئے وزیر اعظم نے بین الاقوامی برادری پر غور کرنے کے لیے سوالات اٹھائے: کیا ممالک دہشت گردی سے پیدا ہونے والے سنگین خطرے کو تب ہی سمجھیں گے جب وہ خود اس کا نشانہ بنیں گے؟ دہشت گردی کے مجرم اور اس کے متاثرین برابر کیسے ہو سکتے ہیں؟ کیا عالمی ادارے دہشت گردی کے خاموش تماشائی بنے رہیں گے؟ اپنے خطاب میں وزیر اعظم نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ توانائی کی یقینی فراہمی آنے والی نسلوں کو درپیش اہم چیلنجوں میں سے ایک ہے۔ شمولیاتی ترقی کے تئیں ہندوستان کے عزم کی وضاحت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دستیابی، رسائی، استطاعت اور قبولیت وہ اصول ہیں جو توانائی کی یقینی فراہمی کے لیے ہندوستان کے نقطہ نظر کو تقویت دیتے ہیں۔ انہوں نے مزید زور دے کر کہا کہ اگرچہ بھارت دنیا میں سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت ہے، تاہم اس نے اپنے پیرس وعدوں کو وقت سے پہلے کامیابی کے ساتھ پورا کیا ہے۔ پائیدار اور ماحولیات کے موافق مستقبل کے لیے بھارت کے عزم کو اجاگر کرتے ہوئے، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان نے بین الاقوامی شمسی اتحاد، قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے تیار بنیادی ڈھانچے کے لیے اتحاد، عالمی بایو فیولز اتحاد، مشن لائف اور ون سن۔ ون ورلڈ۔ ون گرڈ جیسے کئی عالمی اقدامات کیے ہیں اور بین الاقوامی برادری سے انہیں مزید مضبوط کرنے کی اپیل کی۔ وزیر اعظم نے اس بات کا اظہار کیا کہ دنیا کے مختلف حصوں میں غیر یقینی صورتحال اور تنازعات کا عالمی جنوب کے ممالک پر برا اثر پڑا ہے اور ہندوستان نے عالمی سطح پر عالمی جنوب کی آواز پہنچانے کو اپنی ذمہ داری کے طور پر لیا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اگر بین الاقوامی برادری پائیدار مستقبل کے بارے میں سنجیدہ ہے تو دنیا کے لیے عالمی جنوب کی ترجیحات اور خدشات کو سمجھنا ضروری ہے۔ وزیر اعظم نے ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور توانائی کے درمیان تعلق پر بھی بات کی۔ اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ اے آئی کارکردگی اور اختراع کو فروغ دینے کے لیے ایک اہم ذریعہ بن گئی ہے، انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی خود توانائی سے بھرپور ہے اور صاف اور ماحولیات کے لیے سازگار اقدامات کے ذریعے اسے پائیدار بنانے کے لیے حکمت عملی بنانا ضروری ہے۔ ٹیکنالوجی کو فروغ دینے کے لیے بھارت کے انسان پر مرکوز نقطہ نظر کی وضاحت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کسی بھی ٹیکنالوجی کو موثر ہونے کے لیے عام لوگوں کی زندگیوں میں قدر لانا ضروری ہے۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ اے آئی کے خدشات سے نمٹنے اور اس شعبے میں اختراع کو فروغ دینے کے لیے اے آئی سے متعلق عالمی حکمرانی کے مسائل کو حل کرنا اہمیت کا حامل ہے۔

غزہ مارچ کے کارکنوں پر مصر میں تشدد

قاہرہ 18 جون (یو این آئی) غزہ میں نسل کشی کے خلاف مصر کی سرحد تک مارچ کرنے والے عالمی کارکنوں کا کہنا ہے کہ مصری سیکیورٹی اہلکاروں نے انہیں تشدد کا نشانہ بنایا اور اغوا کیا گیا۔ بین الاقوامی نیوز ایجنسی کے مطابق قاہرہ میں سادہ لباس اہلکاروں نے مارچ میں شریک 3 غیر ملکی کارکنوں کو اغوا کیا اور ان پر تشدد کیا۔ مارچ کے منتظمین کا کہنا ہے کہ ناروے کے یوناس سیلی، حذیفہ ابو سریعہ اور ہسپانوی فلسطینی کارکن سیف ابو کشک کو قاہرہ کے ایک کیفے سے زبردستی اٹھایا گیا۔ سیلی کے مطابق انہیں اور ان کے ساتھیوں کو آنکھوں پر پٹیاں باندھ کر مارا پیٹا گیا اور پوچھ گچھ کی گئی، سیف ابو کشک پر بھی شدید طور پر وحشیانہ تشدد کیا گیا۔ 4 ہزار سے زائد کارکن 80 مختلف ممالک سے مارچ میں شرکت کے لیے مصر پہنچے تھے، جنہیں قاہرہ کے باہر چیک پوائنٹس پر روکا گیا۔ ترجمان کے مطابق کارکنوں کو بات چیت کے بعد اچانک سیکیورٹی اہلکاروں نے زبردستی بسوں میں دھکیلنا شروع کر دیا، کئی افراد کو مارا پیٹا گیا جن میں بعض کو اسپتال پہنچانا پڑا، ایک خاتون کو بھی چہرے پر مکا مارا گیا۔ عینی شاہد نے بتایا کہ مظاہرین پر سادہ لباس، نقاب پوش افراد نے اچانک نما آلے سے حملہ کیا، اچانک اس علاقے کی اسٹریٹ لائٹس بند ہو گئیں اور علاقہ تاریکی میں ڈوب گیا، ہم صرف اندھیرے میں چیخیں سنتے تھے، انہوں نے جان بوجھ کر اندھیرے میں حملہ کیا۔ منتظمین کے مطابق اس مارچ کا مقصد مظاہرہ کرنا نہیں بلکہ غزہ کی سرحد کی طرف پرامن مارچ کرنا تھا، مگر بڑھتی ہوئی گرفتاریوں کے بعد انہوں نے قاہرہ کے قریب اسماعلیہ شہر میں جمع ہونے کا فیصلہ کیا۔ منتظمین نے مصری حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ سیف ابو کشک اور دیگر زیر حراست مظاہرین کو فوری طور پر رہا کیا جائے۔

مودی کو ٹرمپ کے ساتھ اپنی بات چیت پر کل جماعتی میٹنگ بلانی چاہئے: کانگریس

نئی دہلی 18 جون (یو این آئی) کانگریس نے وزیر اعظم نریندر مودی اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے درمیان فون پر بات چیت کے لیے وزیر اعظم کی صدارت میں آل پارٹی میٹنگ بلانے کا مطالبہ کیا ہے۔ پارٹی نے پہلگام حملے اور اس کے بعد کی پیش رفت کا جائزہ لینے اور تجاویز کے لئے کارگل جنگ کے وقت کی طرح ایک ماہر کمیٹی تشکیل دینے اور اس کی رپورٹ پارلیمنٹ میں پیش کرنے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ کانگریس کے میڈیا سیل کے انچارج جے رام رمیش نے بدھ کو پارٹی کی جانب سے اس مطالبہ کو سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا، جس میں کہا گیا ہے کہ وزیر اعظم کو تین ممالک کے دورے سے واپس آنے کے بعد فوری طور پر آل پارٹی میٹنگ کی صدارت کرنی چاہیے، تاکہ اپوزیشن لیڈروں کو اس بات سے آگاہ کیا جا سکے کہ انہوں نے امریکی صدر کے ساتھ ٹیلی فون پر بات چیت میں کیا کہا۔ کانگریس چاہتی ہے کہ حکومت اس معاملے پر ملک کو اعتماد میں لے۔ کانگریس نے ان خبروں کو بھی بڑا جھٹکا قرار دیا، جس میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کے آرمی چیف جنرل عاصم منیر مسٹر ٹرمپ کے ساتھ واشنگٹن میں آج دوپہر کے کھانے پر مدعو کئے گئے ہیں۔ کانگریس نے کہا ہے کہ وزیر اعظم کو ٹیلی فون پر بات چیت کے دوران امریکی صدر کو اس پر ہندوستان کی ناراضگی سے آگاہ کرنا چاہئے تھا۔ پارٹی نے کہا ہے کہ آپریشن سندور کے دوران 10 مئی کو جنگ بندی کے بعد سے لے کر اب تک مسٹر ٹرمپ نے 14 بار دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے جنگ بندی میں ثالثی کی، انہوں نے تجارت کو ایک آلے کے طور پر استعمال کیا اور انہوں نے پاکستان اور ہندوستان کو ایک ساتھ رکھا لیکن وزیر اعظم اب تک خاموش ہیں۔ غور طلب ہے کہ مسٹر مودی نے جی 7 سربراہی اجلاس کے سلسلے میں اپنے کینیڈا کے دورے کے دوران مسٹر ٹرمپ کے ساتھ فون پر آدھے گھنٹے سے بھی زیادہ بات چیت کی۔ اس دوران دونوں رہنماؤں نے دہشت گردی، آپریشن سندور اور پاکستان کے حوالے سے کھل کر بات کی۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ اس بات

وزیر اعظم نے وزیر اعظم مارک کارنی سے ملاقات کی

کنانسکیس، 18 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج البرٹا کے کنانسکیس میں جی۔7 سربراہ اجلاس کے موقع پر کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی کے ساتھ دو طرفہ میٹنگ کی۔ کینیڈا میں حال ہی میں ہوئے عام انتخابات کے بعد وزیر اعظم کارنی کے عہدہ سنبھالنے کے بعد دونوں رہنماؤں کے درمیان یہ پہلی ذاتی ملاقات تھی۔ اس میٹنگ نے فریقین کو ہندوستان۔ کینیڈا تعلقات کی صورتحال اور آگے بڑھنے کے طریقے پر واضح اور مستقبل پر مبنی بات چیت کرنے کا موقع فراہم کیا۔ قائدین نے مشترکہ جمہوری اقدار اور قانون کی حکمرانی کے تئیں احترام اور خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے اصولوں کو برقرار رکھنے کی بنیاد پر ہندوستان۔ کینیڈا تعلقات کی اہمیت کا اعادہ کیا۔ انہوں نے خدشات اور حساسیت کے لئے باہمی احترام، عوام سے عوام کے مضبوط تعلقات اور بڑھتی ہوئی اقتصادی تکمیل پر مبنی ایک تعمیری اور متوازن شراکت داری کو آگے بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس سلسلے میں، دونوں فریق نے تعلقات میں استحکام کی بحالی کے لیے درست اور تعمیری اقدامات کرنے پر اتفاق کیا، جس کی شروعات ایک دوسرے کے دارالحکومتوں میں ہائی کمشنرز کی جلد واپسی سے ہوگی۔ قائدین نے اعتماد کی بحالی اور تعلقات میں رفتار لانے کے لیے مختلف شعبوں میں سینئر وزارتی اور ورکنگ لیول کی مصروفیات کو دوبارہ شروع کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ رہنماؤں نے صاف توانائی، ڈیجیٹل تبدیلی، مصنوعی ذہانت، ایل این جی، فوڈ سکیورٹی، اہم معدنیات، اعلیٰ تعلیم، نقل و حرکت اور سپلائی چین لچک جیسے شعبوں میں مستقبل میں تعاون کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا۔

مودی حکومت مزدور دشمن، کسان مخالف: سی پی آئی

عوامی دشمن پالیسیوں کے خلاف مرکزی ٹریڈ یونینوں کی 9 جولائی کو ملک گیر عام ہڑتال

پٹنہ (پریس ریلیز) اے آئی ٹی یو سی جنرل سکریٹری امرجیت کور نے پٹنہ میں اے آئی ٹی یو سی بہار اسٹیٹ کمیٹی کی میٹنگ کے اختتام کے بعد منعقدہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ انہوں نے ملاقات میں دنیا اور ملک کی موجودہ سیاسی اور معاشی صورتحال پر اپنے خیالات پیش کئے۔ انہوں نے واضح کیا کہ کس طرح جنگ اور تصادم کے بڑھتے ہوئے حالات اسلحے کی لابی اور مالیاتی سرمائے کے حق میں ہیں اور محنت کش طبقہ اس کا شدید بوجھ اٹھا رہا ہے۔ انہوں نے مودی حکومت کے کردار کو مالیاتی سرمائے کے مفاد میں کام کرنے والے، غیر ملکی اور ہندوستانی کارپوریٹس کے حق میں اور چھوٹے کاروباروں، دکانداروں اور عام کام کرنے والے لوگوں کے خلاف کام کرنے والی کٹھ پتلی کے طور پر بیان کیا۔ 2025-26 کا بجٹ ایک بار پھر

کارپوریٹ نواز بجٹ ثابت ہوا ہے جو عوام کی محنت کو لوٹ کر بھاری سرمایہ جمع کرنے والوں کے حق میں ہے۔ اس بجٹ میں غیر ملکی کارپوریٹس کو رعایتیں دی گئیں جبکہ ہندوستانی کاروبار خاص طور پر MSMES کو نظر انداز کیا گیا۔ ملک کے نوجوانوں کو بڑھتی ہوئی بے روزگاری، ملازمتوں میں کمی اور نئی بھرتیوں کی کمی کی وجہ سے غیر یقینی مستقبل کا سامنا ہے۔ نوجوانوں میں مایوسی اور مایوسی مسلسل بڑھ رہی ہے۔ نیشنل کرائم بیورو کے مطابق بے روزگار نوجوانوں میں خودکشی کی شرح بڑھ رہی ہے۔ یہ رجحان انتہائی خطرناک ہے، خاص طور پر ایسے ملک میں جہاں 65% آبادی 35 سال سے کم عمر کے لوگوں پر مشتمل ہے۔ دوسری طرف کنٹریکٹ اور روزانہ/عارضی بنیادوں پر کام میں اضافہ ہو رہا ہے جس میں تنخواہ کم از کم اجرت سے بھی کم ہے اور یہ کم از کم اجرت زندگی گزارنے کے لیے بھی ناکافی ہے۔ کرائم بیورو کی رپورٹ میں یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ گزشتہ سال ہونے والی خودکشیوں میں سے 25 فیصد یومیہ اجرت والے مزدوروں کی تھیں۔ حکومت بار بار جھوٹے دعوے کرتی ہے کہ معیشت مضبوط ہے، غربت کم ہو رہی ہے، روزگار کی فراوانی ہے اور ہندوستان سپر پاور بن رہا ہے۔ جبکہ بجٹ سے ایک روز قبل جاری ہونے والا اقتصادی سروے حکومت کے دعووں کی پردہ پوشی کرتا ہے۔ رپورٹ میں اعتراف کیا گیا ہے کہ 2018 سے 2023-24 تک یومیہ اجرت پر کام کرنے والوں کی آمدنی میں کمی آئی ہے۔ مرد کارکنوں نے یومیہ 203 سے 242 روپے کے درمیان کمایا جبکہ خواتین کارکنوں نے 128 سے 159 روپے کے درمیان کمایا جو کہ 2018 کے مقابلے میں کم ہے۔ آمدنی میں یہ کمی ایسے وقت میں ہو رہی ہے جب اشیائے ضروریہ کی قیمتیں مسلسل بڑھ رہی ہیں۔ حکومت کے اپنے اعداد و شمار کے مطابق 90% خاندانوں کا کل ماہانہ خرچ 10,000 روپے سے کم ہے۔ سماجی بہبود کی اسکیموں پر خرچ کم کیا گیا ہے، اور منریگا کا بجٹ ہر سال کم ہو رہا ہے۔ اسکیم کو بتدریج ختم کیا جا رہا ہے۔ کام کے دن سال بہ سال کم ہو رہے ہیں اور ادائیگیاں مہینوں سے التوا میں رہتی ہیں۔ پارلیمنٹ میں ایک سوال کے جواب میں، حکومت نے تسلیم کیا کہ 2023-24 میں منریگا کے تحت کام کے اوسطاً 52.08 دن تھے، جو فروری 2025 میں گھٹ کر محض 44 دن رہ گئے ہیں۔ بدعنوانی کے واقعات سامنے آ رہے ہیں۔ گجرات میں بی جے پی کے ایک وزیر اور اس کے بھائی کو منریگا فنڈز کے غلط استعمال کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔

گورنر نے وائس چانسلر کے ساتھ میٹنگ کی

پٹنہ (پریس ریلیز) گورنر۔کم۔چانسلر عارف محمد خان نے راج بھون میں بہار کی یونیورسٹیوں کے وائس چانسلروں کے ساتھ

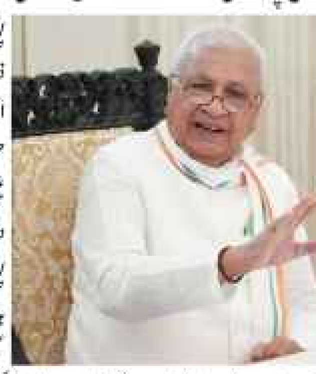

میٹنگ کی اور اہم ہدایات دیں۔ اجلاس میں گورنر نے ایک کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایت کی جس کے سامنے تمام وائس چانسلرز اپنی اپنی یونیورسٹیوں کے مسائل اور ان کے حل سے متعلق تجاویز رکھیں گے تاکہ مسائل کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کی جا سکیں اور انہیں حل کیا جا سکے۔ تمام وائس چانسلرز سے کہا گیا کہ وہ اساتذہ کی ضروریات کے حوالے سے ایک متفقہ ریکوزیشن بھیجیں تاکہ ضرورت کے مطابق ریگولر/گیسٹ ٹیچرز کی تقرری کی جا سکے۔ میٹنگ میں محکمہ تعلیم کے مشیر نے پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے ذریعے بہار ہائر ایجوکیشن سسٹم کی صورتحال کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ میٹنگ میں سمرتھ پورٹل سے متعلق بھی بات چیت ہوئی اور بتایا گیا کہ تمام یونیورسٹیوں کو تربیت یافتہ آئی ٹی عملہ دستیاب کرایا جائے گا۔ گریجویشن اور پوسٹ گریجویشن کے امتحانی کیلنڈر کی تعمیل، طلباء کی حاضری وغیرہ کا بھی جائزہ لیا گیا اور اہم ہدایات دی گئیں۔ گورنر نے یونیورسٹیوں کے ہاسٹلوں کو وہاں پر غیر قانونی اور سماج دشمن عناصر سے رہنے والے طلباء سے آزاد کرانے کو کہا۔ اس کے لیے انہوں نے انتظامیہ سے مدد لینے کو کہا۔ گورنر نے کہا کہ بچوں کے کردار کی تعمیر صرف کتابی علم سے نہیں ہو سکتی۔ اساتذہ بچوں کے لیے سب سے بڑے رول ماڈل ہوتے ہیں، اس لیے انہیں اپنی زندگی، کردار اور طرز عمل سے طلبہ کے سامنے ایک مثال قائم کرنی ہوتی ہے۔ یونیورسٹیاں اور کالج سرسوتی کے مندر ہیں اور ان کا تقدس برقرار رہنا چاہیے۔ وائس چانسلر کا عہدہ بہت باوقار ہے اور ان پر مستقبل کی تعمیر کی ذمہ داری ہے۔ گورنر نے اجتماعی کوششوں کے ذریعے بہار کے تعلیمی ماحول کو بہتر بنانے کے لیے کہا۔ گورنر کی صدارت میں بلائی گئی اس میٹنگ میں وزیر تعلیم سنیل کمار، محکمہ تعلیم کے ایڈیشنل چیف سکریٹری ڈاکٹر ایس سدھارتھ، گورنر کے پرنسپل سکریٹری رابرٹ ایل چونگتھو، تعلیم کے سکریٹری شری اجے یادو، محکمہ تعلیم کے مشیر شری دیدیا ناتھ یادو، ہائر ایجوکیشن کے ڈائرکٹر این کے پروفیسر اور دیگر نے شرکت کی۔ اگروال، بہار کی مختلف یونیورسٹیوں کے وائس چانسلر، گورنر سکریٹریٹ کے افسران اور دیگر موجود تھے۔

عشق و محبت میں گلا کاٹ کر لڑکی کی قتل، اہل خانہ میں کہرام

بہار شریف (پریس ریلیز) شہر کے سوہ سرائے تھانہ علاقہ میں گرلز ہائی سکول کے قریب ایک لڑکی کو محبت میں گلا کاٹ کر بے دردی سے قتل کر کے لاش کو سوٹ کیس میں بند کر کے سڑک کنارے پھینک کر فرار ہو گیا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو تحویل میں لے لیا۔ متوفی کی شناخت سارے تھانہ علاقہ کے اوندا گاؤں کے رہائشی سنیے داس کی 20 سالہ بیٹی پوجا کماری ہے۔ پولیس کو اطلاع ملنے کے بعد لاش کو تحویل میں لے کر واقعے کی تحقیقات شروع کر دی اور ملزم عاشق امیت کمار سے پوچھ تاچھ کر رہی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ کا رو رو کر برا حال ہے۔ متوفی کے چچا ردی داس نے بتایا کہ پوجا اور امیت کی بربگھہ میں واقع ایک پرائیویٹ اسکول میں 4 سال سے دوستی چل رہی تھی۔ اس دوران دونوں فون پر باتیں کرتے تھے۔ گزشتہ روز شام کو لڑکی گھر سے بہار شریف آئی۔ جہاں وہ کرائے کے مکان میں رہ کر بھاگن بگھہ کے ایک پرائیویٹ نرسنگ کالج میں نرسنگ کی تعلیم حاصل کرتی تھی اور ماڈل ہسپتال بہار شریف میں تربیت بھی لیتی تھی اور اس کا عاشق بی ایڈ کی تعلیم حاصل کر رہا تھا۔ امیت پوجا کو بہار کے تھانہ علاقہ کے کاغذی محلہ میں کرائے کے مکان میں اس سے ملنے لے گیا جہاں پہلے اس نے پوجا کے ساتھ بدتمیزی کی، اسی دوران دونوں کے درمیان کسی بات پر تنازع ہوا تو عاشق نے تیز دھار ہتھیار سے اپنی محبوبہ کا گلا کاٹ کر قتل کر دیا اور لاش کو سوٹ کیس میں بھر کر ڈسپوز کر دیا۔ گھر والوں کو پوجا کے قتل کی اطلاع پولیس نے فون پر دی جس کے بعد وہ یہاں پہنچے اور پوجا کی شناخت کی۔ واقعہ کے حوالے سے صدر کے ڈی ایس پی نور الحق نے بتایا کہ رات گئے تھانہ بہار کی پولیس کو خفیہ اطلاع ملی کہ ایک لڑکی کو قتل کر کے اس کی لاش کو تھانہ سوہ سرائے کے علاقے میں واقع ایک پرائیویٹ کلینک کے سامنے پانی کے گڑھے سے بھری جھاڑی میں پھینک دیا گیا ہے۔ عاشق امت کمار کے کمرے سے گلا کاٹنے والے سامان برآمد کیا۔ عاشق 25 سالہ امت کمار شیخوپورہ ضلع کے توئی گاؤں کا رہائشی ہے۔ پولیس سراست میں لے کر پوچھ تاچھ کر رہی ہے۔

کانگریس کے دفتر میں ہلہ بول پروگرام کے دوران ہاتھا پائی، گالی گلوچ، دفتر میں لگا تالا

بہار شریف (پریس ریلیز) نالندہ ضلع کے تمام بلاکس کے بلاک صدور اور ضلع کے پرانے کانگریسی کارکنوں نے ضلع کانگریس کمیٹی کے دفتر راجندر آشرم بہار شریف میں ہلہ بول پروگرام منعقد کر کے ضلع صدر کی سرگرمیوں کے خلاف احتجاج کیا۔ پروگرام میں تمام بلاک صدور نے مل کر ریاستی صدر اور انچارج سے مطالبہ کیا کہ ضلع میں جاری دلالی اور چاپلوسی کو روکا جائے اور کانگریس کی ساکھ کو داغدار کرنے والے صدر نریش پرساد اکیلا کو برطرف کیا جائے۔ بین بلاک کے صدر راجیو کمار گڈو نے کہا کہ جب سے نریش پرساد اکیلا کو ضلع صدر بنایا گیا ہے، کانگریس یہاں آہستہ آہستہ کمزور ہوتی جا رہی ہے۔ ہرنوت کے بلاک صدر سبھاش یادو نے کہا کہ نریش پرساد اکیلا ایک دلال ہے۔ ٹاؤن صدر مہتاب عالم گڈو نے کہا کہ موجودہ ضلع صدر کو ریاستی صدر راجیش رام جی کی حمایت حاصل ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ نریش پرساد اکیلا کو صرف انتخابات میں پیسے سے کھیل کر ٹکٹ کی فہرست میں غلط لوگوں کے نام ڈالنے کے لیے صدر بنایا گیا ہے۔ ضلع میڈیا سیل کے انچارج اودے شنکر کشواہا اور انتہائی پسماندہ لیڈر راشونی گور بھر اور اقلیتی صدر فواد انصاری نے کہا کہ ہم نے راجگیر پروگرام کے لیے بہت محنت کی لیکن کوئی عزت نہیں ملی۔ سابق ضلعی یوتھ صدر منا پانڈے نے کہا کہ نالندہ میں گزشتہ الیکشن میں بھی جے ڈی یو کے ساتھ مل کر ایک سازش کے تحت یہاں دو امیدوار کھڑے کیے گئے تھے جو الیکشن کے بعد یہاں کبھی نظر نہیں آئے۔ تمام بلاک صدور اور ضلع کارکنوں نے ایک آواز میں کہا کہ اگر ہمارے مطالبات کو نافذ نہیں کیا گیا تو دہلی تک تحریک چلائی جائے گی اور ہم لیڈر راہل گاندھی سے مل کر نالندہ ہی نہیں بہار میں بھی کانگریس کو بدنام کرنے کی سازش کو بے نقاب کریں گے۔ مجرموں کو راہل گاندھی سے کس نے ملوایا، راہل گاندھی سے ہاتھ ملانے والوں کی فہرست کس نے بنائی، انتہائی پسماندہ کے نام پر چندہ جمع کرنا بند کرو، ضلع کانگریس نالندہ کو دلالوں کے ہاتھ سے آزاد کرو، پروگراموں کے نام پر چندہ اکٹھا کرنا بند کرو، کانگریسیوں کی توہین بند کرو، نالندہ کانگریس کو عصمت دری سے آزاد کرو، کانگریس کو بدمعاشوں اور کردار کشوں سے بچانا ہے۔

ڈاکٹر انوگرہ نارائن سنگھ کی یوم پیدائش پر گورنر کا خراج

پٹنہ (اے این بی) عارف محمد خان نے بہار وبھوتی ڈاکٹر انوگرہ نارائن سنگھ کو ان کی یوم پیدائش کے موقع پر منعقدہ ایک ریاستی تقریب میں بہار قانون ساز اسمبلی، پٹنہ کے احاطے

میں واقع ان کے مجسمے پر پھولوں کی مالا چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نتیش کمار، نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری، بہار قانون ساز کونسل کے اعزازی چیئرمین اودھیش نارائن سنگھ، بہار قانون ساز اسمبلی کے معزز اسپیکر نند کشور یادو، کئی وزراء اور معززین نے بھی ڈاکٹر انوگرہ سنگھ کے مجسمہ پر پھول چڑھائے اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ پروگرام میں محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ کے فنکاروں کی جانب سے آرتی پوجن کی گئی اور حب الوطنی کے گیت پیش کیے گئے۔ بہار گیت بھی پیش کیا گیا۔

نتیش حکومت آر ایس ایس کی ہی پالیسیوں اور فیصلوں پر چل رہی ہے: تیجسوی

پٹنہ، 18 جون (یو این آئی) بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سینئر لیڈر تیجسوی پرساد یادو نے آج وزیر اعلیٰ نتیش کمار پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ان کی حکومت راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کی ہی پالیسیوں اور فیصلوں پر چل رہی ہے مسٹر یادو نے بدھ کو مسٹر کمار کی حکومت پر حملہ کیا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر وزیر اشوک چودھری کا ایک ویڈیو شیئر کیا۔ ویڈیو میں مسٹر چودھری کہہ رہے ہیں کہ سائن کنال آر ایس ایس کے کوٹے سے آئے ہیں۔ اپوزیشن لیڈر نے ایکس پر لکھا، "مسٹر نتیش کمار کی لگام آر ایس ایس۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ہاتھ میں ہے۔" انہوں نے الزام لگایا کہ نتیش حکومت آر ایس ایس کی ہی پالیسیوں اور فیصلوں پر چل رہی ہے۔ نتیش کمار کے کچن کابینہ کے وزیر نے ہمارے اس بیان کو کھلے عام قبول کر لیا ہے اور اس پر مہر ثبت کر دی ہے۔ اب تو وزیر اعلیٰ کے دفتر میں بھی آر ایس ایس کے کوٹے کے افسران تعینات ہیں۔ مسٹر یادو نے الزام لگایا کہ دلت، پسماندہ اور انتہائی پسماندہ ذاتوں کے لیے 65 فیصد ریزرویشن کو روکنا ہو، نوکریوں میں ریزرو ذاتوں کی حق ماری ہو، انتظامیہ میں محروم طبقات کے افسران کو درکنار کرنا ہو، دلت، پسماندہ، انتہائی پسماندہ اور مسلم طبقات کے ملازمین اور افسران پر زیادہ سے زیادہ من گھڑت کارروائی ہو، مسلمانوں پر ظلم و زیادتی ہو، بہار میں یہ سب آر ایس ایس کروا رہی ہے۔

قومی اساتذہ تنظیم گوپال گنج کی سبھی چودہ بلاکوں میں تشکیل ہوگی کمیٹی

گوپال گنج، 18/ جون، قومی اساتذہ تنظیم گوپال گنج کے دفتر میں ایک نشست سترہ جون کو تنظیم کے ضلعی صدر حسین کے زیر صدارت منعقد ہوئی۔ جس میں تنظیم کے ریاستی کنوینر محمد رفیع مہمان خصوصی کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ رفیع قومی اساتذہ تنظیم گوپال گنج کے ذمہ داروں کو ہدایت دی کہ وہ جلد از جلد ضلع کمیٹی کی مکمل فہرست جاری کریں اور تمام چودہ بلاکوں میں تنظیم کی کمیٹی تشکیل دی جائے۔ محمد رفیع نے یہ بھی کہا کہ اردو اساتذہ، اردو اسکول اور اردو زبان کے طلباء کے مسائل کو جمع کر کے ضلع کے تعلیمی افسران کو مکتوب دے کر اس کے حل کے لئے تیاری کریں۔ محمد رفیع نے یہ بھی کہا کہ ضلع پروگرام افسر اسٹیبلشمنٹ جمال الدین آپ کی ہر ممکن مدد کے لئے تیار ہیں۔ آج کی اس اہم نشست میں عبد الغفور ویلفیئر فاؤنڈیشن کے چیئرمین منہاج ڈھاکوی، رفیع احمد جنرل سکریٹری قومی اساتذہ تنظیم گوپال گنج، میڈیا انچارج محمد علی ظفر، رفیق عالم، معراج الدین تنشت، مولانا نور عالم رشیدی، اشرف الاسلام ندوی، ذاکر علی انصاری اور امام حسین وغیرہ شریک نشست ہوئے۔ رفیع احمد جنرل سکریٹری اور محمد علی ظفر میڈیا انچارج نے کہا کہ اردو زبان و ادب کی ترقی کے لئے لائحہ عمل تیار کیا گیا۔ تنظیم کو ضلع کے کل چودہ بلاکوں میں فعال بنانے کے لئے زور ڈالتے ہوئے متحد ہو کر آگے بڑھنے کے لیے عہد و پیمان ہوا۔ اس موقع پر یہ بھی کہا گیا کہ اردو زبان کی ترویج و اشاعت سے جس کو محبت ہے وہ سے اساتذہ حضرات قومی اساتذہ تنظیم گوپال گنج کی ضلع اکائی سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ اردو اسکولوں میں جمعہ کی جگہ اتوار کے روز تعطیل پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے جمال الدین ڈی پی او اسٹیبلشمنٹ گوپال گنج کے دفتر میں جا کر ان سے شکایت کی گئی۔ آج کی اس نشست کا اختتام محمد علی ظفر کے اظہار تشکر کے ساتھ ہوا۔

مانسون بہار میں داخل، مشرقی بہار کے اضلاع میں شدید بارش

پٹنہ (پریس ریلیز) مانسون بہار میں داخل ہو چکا ہے۔ مانسون کی بارش کی وجہ سے مشرقی بہار کے اضلاع میں زبردست بارش ہوئی ہے۔ پورنیہ، ارریہ، کشن گنج، کٹیہار، بھاگلپور اور کھگڑیا کے کچھ علاقوں میں گزشتہ 48 گھنٹوں سے بوندا باندی جاری ہے۔ بدھ کو بھی ان علاقوں کے تقریباً آٹھ اضلاع میں کم و بیش بارش ہوئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بارش کا موسم اگلے چند دنوں تک پورے بہار کو اپنی لپیٹ میں لے لے گا۔ مانا جا رہا ہے کہ 20 جون تک پورے بہار میں مانسون سرگرم ہو جائے گا، جس کے بعد ریاست کے تمام اضلاع میں موسلا دھار بارش ہوگی۔ مانسون 17 جون کو پورنیہ اور کشن گنج کے راستے بہار میں داخل ہوا تھا۔ اگلے 3-4 دنوں میں مانسون پوری ریاست میں پھیل جائے گا۔ ریاست کے کچھ اضلاع میں موسلا دھار بارش کی وارننگ جاری کی گئی ہے، جب کہ دیگر اضلاع میں درمیانی سے بھاری بارش کی توقع ہے۔ پٹنہ میں آج بادل چھائے رہیں گے اور گرج چمک کے ساتھ بارش ہو سکتی ہے۔ مانسون کی آمد سے ریاست میں درجہ حرارت میں کمی آئی ہے۔ بدھ کو بھاگلپور، بانکا، جموئی، ارریہ، کٹیہار اور پورنیہ میں زبردست بارش کی توقع ہے، جبکہ کشن گنج اور مغربی چمپارن میں بہت زیادہ بارش ہونے کی توقع ہے۔ کئی دیگر اضلاع میں ہلکی سے درمیانی بارش ہو سکتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کی وارننگ بھی جاری کی گئی ہے۔ مانسون بدھ کو دارالحکومت پٹنہ میں داخل ہونے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق دوپہر تک بادل چھائے رہ سکتے ہیں اور آسمانی بجلی گرنے کا بھی امکان ہے۔ منگل کو اگرچہ دارالحکومت میں دوپہر تک تیز دھوپ تھی لیکن بعد میں چلنے والی ہواؤں سے لوگوں کو کچھ راحت ملی۔ ریاست کے مختلف اضلاع جیسے بھاگلپور، روہتاس، اورنگ آباد، چھپرا، اروال اور گیا میں بارش ہوئی ہے، حالانکہ ابھی تک صرف بھاگلپور میں مانسون کی بارش کی تصدیق ہوئی ہے۔ جموئی اور کھگڑیا کے کچھ حصوں بشمول کٹیہار، ارریہ، مدھے پورہ، سہرسہ، سپول، بانکا اور مونگیر میں بھی بارش ریکارڈ کی گئی ہے۔ پچھلے سالوں کی بات کریں تو 2024 میں مانسون نے 20 جون کو بہار میں دستک دی تھی لیکن اس کے فوراً بعد اس کا پھیلاؤ رک گیا اور یہ 28 جون کو پوری ریاست میں پھیل سکا ہے۔ اسی وقت 2023 میں، مانسون 12 جون کو آیا لیکن یہ 25 جون کو پوری ریاست میں پھیل گیا۔ عام طور پر 20 جون کو کیم اپریل اور 2020 کے درمیانی شب کو ممکنہ طور پر کیم جون کو مانا جاتا ہے۔ 15 جون۔

چھلوریا ماب لنچنگ کے 7 ملزمین گرفت سے باہر جس سے متاثرین کو خطرہ لاحق: ڈاکٹر قاسم انصاری

ڈھاکہ (مشرقی چمپارن)، 18 جون 2025 (پریس ریلیز) مشرقی چمپارن کے ڈھاکہ بلاک کے چھلوریا گاؤں میں 4 جون 2025 کو ہونے والی ماب لنچنگ کی واردات کے 14 دن گزر جانے کے باوجود پولیس اب تک 11 نامزد ملزمین میں سے 7 کو گرفتار کرنے میں ناکام رہی ہے۔ مقامی سماجی تنظیموں اور رہنماؤں کا کہنا ہے کہ اس مجرمانہ تاخیر کے پیچھے سیاسی پشت پناہی اور پولیس کی جانبداری کارفرما ہے۔ آل انڈیا مومن کانفرنس بہار کے سکریٹری، ڈھاکہ یوتھ کلب کے صدر، اردو تحریک کے نمائندے اور قومی محاذ برائے فلاح پسماندہ دلت و مسلم طبقات کے کنوینر ڈاکٹر محمد قاسم انصاری کے ساتھ ساتھ عروج فاؤنڈیشن کے صدر اور رحمانی 30 مشرقی چمپارن کے کوآرڈینیٹر انجینئر حامد ظفر نے ایک مشترکہ پریس ریلیز جاری کر کے اس صورت حال پر شدید ردعمل ظاہر کیے ہیں۔ پریس ریلیز میں واضح کیا گیا ہے کہ 4 جون کو بھگوا شدت پسندوں کے ایک ہجوم نے 'جے شری رام' کے نعرے لگاتے ہوئے 60 سالہ بزرگ شیخ واعظ الحق کو جے شری رام لگانے پر مجبور کرتے ہوئے بہیمانہ طریقے سے تشدد کا نشانہ بناتے ہوئے قتل کر دیا تھا جب کہ ان کے بیٹے حبیب الرحمن کو شدید زخمی کیا گیا اور دیگر اہل خانہ کو بھی تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ مذکورہ رہنماؤں کا کہنا ہے کہ پولیس اور انتظامیہ کی لاپرواہی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ملزمان نہ صرف دندناتے پھر رہے ہیں بلکہ متاثرہ خاندان کو مسلسل ڈرا دھمکا رہے

ہیں۔ ان کا الزام ہے کہ ایف آئی آر درج ہونے کے باوجود پولیس کی کارروائی سست اور غیر موثر ہے جو ایک سازش کا اشارہ دیتی ہے۔ ان رہنماؤں نے اس بات پر شدید افسوس کا اظہار کیا ہے کہ حکومت نے نہ تو متاثرہ خاندان کو کسی قسم کی مالی امداد فراہم کی ہے اور نہ ہی بھاگے ہوئے ملزمین کی گرفتاری کے لیے کوئی سخت قانونی قدم اٹھایا گیا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت فوری طور پر متاثرہ خاندان کو 50 لاکھ روپے معاوضہ دے، ایک فرد کو سرکاری ملازمت فراہم کرے، گواہان کو مکمل تحفظ دیا جائے اور پورے مقدمے کو فاسٹ ٹریک کورٹ میں چلایا جائے تاکہ فوری انصاف فراہم ہو سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ تاخیر سے انصاف دراصل انصاف کا انکار ہوتا ہے۔ مزید کہا گیا ہے کہ متاثرہ کنبے کے افراد کئی بار پولیس افسران سے رجوع کر چکے ہیں اور مقامی سماجی و سیاسی کارکنان بھی بار ہا دھرنا، عرضداشت اور مظاہرے کے ذریعے گرفتاریوں کا مطالبہ کر چکے ہیں لیکن ابھی تک کوئی واضح پیش رفت دیکھنے میں نہیں آئی۔ ان کا کہنا ہے کہ جب تک مجرموں کو گرفتار کر کے قانون کے مطابق سزا نہیں دی جاتی، تب تک انصاف کی کوئی امید باقی نہیں رہتی۔ رہنماؤں نے الزام لگایا کہ پولیس صرف رسمی کارروائیوں میں الجھی ہوئی ہے اور اصل مجرموں کو سیاسی دباؤ کے تحت بچانے کی کوشش کر رہی ہے۔ ان رہنماؤں نے اس بات پر بھی شدید ردعمل ظاہر کیا ہے کہ اگر چھلوریا واقعے پر بروقت اور موثر کارروائی کی گئی ہوتی تو عید کے چوتھے دن یعنی 10 جون 2025 کو سیتامڑھی کے سرسنڈ بلاک کے تحت موضع بھورا میں ایک اور ماب لنچنگ کا سانحہ پیش نہ آتا۔ اس واقعے میں مبینہ طور پر راج چودھری، پوجا کماری، راکیش چودھری، ساون کمار اور روی شنکر چودھری نے اسی گاؤں کے ایک غریب ضعیف العمر مسلمان عزیز نداف کو مار مار کر ہلاک کر دیا۔ یہ سلسلہ ریاست میں بڑھتے ہوئے فرقہ وارانہ تشدد اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بے حسی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ان واقعات نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ صوبے میں فرقہ پرست عناصر کے حوصلے بلند ہو چکے ہیں۔ اور جب چاہیں، جہاں چاہیں، کسی بھی اقلیتی فرد کو نشانہ بنا سکتے ہیں۔ پولیس کا رویہ ہر واردات کو محض آپسی جھگڑے یا غیر ارادی قتل کا رنگ دے کر معاملہ دبانے کا ہے۔ رہنماؤں نے اس طرز عمل کو ناانصافی، آئین کی خلاف ورزی اور قانون کی عملداری کے منہ پر طمانچہ قرار دیا ہے۔

ڈاکٹر دھروب کو جے پور میں ستیہ میو انڈین میڈیا واریر ایوارڈ سے نوازا گیا

بہار شریف (محمد مرشد) راجستھان کے مسٹر پورن راؤ کی یاد میں جنہوں نے نڈر اور غیر جانبدارانہ صحافت کے لیے اپنی جان گنوائی، ڈاکٹر دھروب کمار، نالندہ کالج کے بی ایڈ شعبہ کے سربراہ اور سینئر آزاد صحافی کو منگل کے روز جے پور کے پنک سٹی پریس کلب میں ستیہ میو انڈین میڈیا واریر ایوارڈ سے نوازا گیا۔ انہیں یہ ایوارڈ انڈین فارن سروس سے ریٹائرڈ افسر گوری شنکر گپتا، راجستھان کے سابق وزیر رام سنگھ راؤ، ریٹائرڈ آئی پی ایس افسر اشوک گپتا، سینئر صحافی ایودھیا پرساد گوڑ، سماجی کارکن شری رام پرساد، ستیش سمرائی والا نے دیا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ڈاکٹر دھروب انڈین فیڈریشن آف ورکنگ جرنلسٹس (IFWJ) کے بہار ریاستی صدر رہ چکے ہیں۔ انہیں یہ ایوارڈ ادبی، ثقافتی صحافت اور بے خوف تحریر میں ان کی نمایاں خدمات پر دیا گیا ہے۔

پروگرام میں تجربہ کار صحافی کلیان سنگھ کوٹھاری کو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ دیا گیا۔ اعزاز پانے والوں میں جودھپور سے سینئر صحافی اور شاعر ایم آئی ظاہر اور دنیش جوشی، کرن کور، مینا لا شرما جے پور سے مونیکا شرما، کشمیر سے اعجاز احمد ڈار، بنگلور سے بلال ایم جعفری، نوئیڈا سے وکاس پوروال اور دیپتی مشرا، وویکا نند شرما اور مکیش مشرا، اشوک راج پروہت اور صحافی انج منصور شامل ہیں۔ پروگرام کی کنوینر صحافی نرملا راؤ نے کہا کہ آنجہانی پورن راؤ کی ایماندارانہ صحافت کے تئیں وابستگی کے اعزاز میں ہر سال 20 پر عزم صحافیوں کو ستیہ میو انڈین میڈیا واریر ایوارڈ سے نوازا جاتا ہے۔ پروگرام کا اہتمام محترمہ بھیا راؤ نے کیا اور شکریہ نرملا راؤ نے آئے ہوئے مہمانوں کا کیا۔

آج ہوگی آر جے ڈی کی نو تشکیل ریاستی کونسل کی میٹنگ

پٹنہ (پریس ریلیز) بہار ریاست راشٹریہ جنتا دل کی نو تشکیل شدہ ریاستی کونسل کی میٹنگ کل گیان بھون (گاندھی میدان)، پٹنہ میں ریاستی الیکشن افسر ڈاکٹر تنویر حسن کی صدارت میں منعقد ہوگی۔ میٹنگ میں آر جے ڈی کے سینئر لیڈر شری منگنی لال منڈل کے بہار ریاست آر جے ڈی کے بلا مقابلہ صدر منتخب ہونے کا باضابطہ اعلان کیا جائے گا اور انہیں منتخب ہونے کا سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔ نئی تشکیل شدہ ریاستی کونسل کی میٹنگ میں پارٹی کے قومی صدر شری لالو پرساد جی، سابق وزیر اعلیٰ شریمتی شری رابڑی دیوی جی، قائد حزب اختلاف شری تیجسوی یادو جی، ریاست کے تمام سینئر لیڈران، ایم پیز، سابق ایم پیز، ایم ایل ایز اور سابق ایم ایل ایز سمیت ریاستی کونسل کے تقریباً 800 ممبران۔ اجلاس میں کئی تنظیمی تجاویز پر غور کیا جائے گا۔

کام ہے میرا تغیر نام ہے میرا شباب
میرا نعرہ انقلاب انقلاب انقلاب
ہمارا نعرہ
"HAMARA NAARA" Daily patna
۱۹ جون ۲۰۲۵

نتن یاہو کو شکست کا خوف!

ایران اور صہیونی حکومت کے درمیان جاری عروج پر ہے۔ایران کے کامیاب میزائل حملوں کے بعد اسرائیل شکست کے دہانے پہنچ گیا ہے۔صہیونی وزیر اعظم نتن یاہو نے ایران کی حملوں کے آغاز سے ہی جنگ بندی کے لیے علاقائی ملکوں سے مدد مانگنا شروع کر دی تھی اور اب وہ امریکہ اور فرانس سمیت دیگر مغربی ممالک کو بھی ایران اور اسرائیل کے درمیان ثالثی کے لیے آگے لا رہے ہیں۔صہیونی قابض اور طفل کش حکومت نے جمعہ کی صبح ایران پر حملے کیے۔ ان کا مقصد ایرانی اعلی فوجی کمانڈروں کو شہید کر کے برتری حاصل کرنا اور اپنی کامیابی کو یقینی بنانا تھا۔لیکن ہمیشہ کی طرح ان کی حکمت عملی ناکام ہوئی اور رہبر انقلاب کی رہنمائی سے شہادتوں کے فوراً بعد نئے کمانڈر مقرر کیے گئے اور 24 گھنٹوں سے بھی کم وقت میں صورتحال ایران کے حق میں پلٹ گئی۔رہبر انقلاب کے واضح اور دوٹوک حکم کے بعد ایرانی مسلح افواج نے" وعدہ صادق 3" آپریشن کا آغاز کیا جس سے صہیونی رہنما حیران رہ گئے۔ ان کے جرائم کے جواب میں ایران کی تباہ کن کارروائیاں جاری رہیں اور ہر روز دشمن کو سخت جوابی حملوں کا سامنا کرنا پڑا۔صہیونیوں کی خباثت یہاں تک پہنچی کہ انہوں نے ایرانی سرکاری ٹی وی پر بھی حملہ کیا، جس کا مقصد عوام میں خوف پھیلانا تھا،مگر ٹی وی اینکر سحر امامی کی بہادری نے اس حملے کو قومی فخر اور اتحاد میں بدل دیا۔سپاہ پاسداران انقلاب اور ایرانی آرمی کے کامیاب جوابی حملوں کے بعد نتن یاہو امریکہ اور فرانس سمیت مغربی ممالک کو ثالثی کے لیے آگے لا رہے ہیں۔اسی تناظر میں فرانسیسی صدر میکرون نے کہا کہ ہم ایران کے ساتھ سنجیدہ جوہری مذاکرات میں واپسی کے لیے تیار ہیں۔ ہم جنگ بندی چاہتے ہیں اور ایران کے جوہری پروگرام پر مذاکرات دوبارہ شروع کیے جانے چاہئیں۔اگر جنگ بندی طے پاتی ہے تو یورپی ممالک مذاکرات میں شرکت کے لیے تیار ہیں۔امریکہ نے بھی ایرانیوں سے ملاقات کی پیشکش کی ہے۔اب دیکھنا یہ ہے کہ کیا ہوتا ہے۔ٹرمپ نے جی۔7 رہنماؤں کو بھی اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ بندی کے مذاکرات سے آگاہ کر دیا ہے۔دوسری جانب، گروپ 7 کے رہنماؤں نے اگرچہ صہیونی حکومت کے ایران پر حملے کی مذمت نہیں کی، تاہم انہوں نے خطے میں کشیدگی میں کمی کی خواہش ظاہر کی۔ انہوں نے ایک بیان میں امید ظاہر کی کہ اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ بندی مشرق وسطی میں کشیدگی میں کمی کا سبب بنے گی، اور اس کے نتیجے میں غزہ میں بھی جنگ بندی کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔امریکی ویب سائٹ آکسیوس نے بھی ٹرمپ کی زبانی تہران پر دھمکی آمیز الفاظ کے بعد خبر دی ہے کہ ٹرمپ کی ٹیم نے ایران کے ساتھ جوہری معاہدے اور جنگ بندی پر مذاکرات کی پیشکش کی ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کی ٹیم نے اس ہفتے کے لیے ایران کے ساتھ جوہری معاہدے اور جنگ بندی پر بات چیت کی تجویز دی ہے۔اس ملاقات کا مقصد ایک سفارتی پیش رفت کا جائزہ لینا ہے، جس میں جوہری معاہدہ اور ایران و اسرائیل کے درمیان جنگ کا خاتمہ شامل ہوگا۔ان تمام حالات سے یہ حقیقت واضح ہوجاتی ہے کہ صہیونی حکومت اور خود نمانیا ہوا ایرانی قوت و اقتدار کا پیغام بخوبی سمجھ چکے ہیں اور جانتے ہیں کہ اس مسلط شدہ جنگ کا تسلسل جعلی صہیونی حکومت کی یقینی شکست کا باعث بنے گا۔ اسی لیے وہ مختلف ممالک سے مدد کی بھیک مانگ رہے ہیں تاکہ اس یقینی شکست سے بچ سکیں۔ جرائم پیشہ نتن یاہو کو چاہیے کہ دوسروں سے درپردہ التجائیں کرنے کے بجائے، اپنی کھلی اور ذلت آمیز شکست کو بہادری سے تسلیم کریں اور براہ راست ایران سے جنگ بندی کی درخواست کرے، شاید کچھ بہتری ہو جائے۔ بہر حال ہمیں تاریخ سے سبق لینا چاہیے۔ چنگیز خان بھی پہلے حملے میں بخارا فتح نہیں کر سکا تھا۔ پھر اس نے ایک چالاکی کے تحت خط لکھا: "جو ہم سے صلح کرے گا، محفوظ رہے گا۔" عوام دو گروہوں میں تقسیم گئے: کچھ نے لڑائی جاری رکھی اور کچھ اپنی جان بچانے کے لیے دشمن سے جا ملے۔ اس کے بعد چنگیز نے دوبارہ لکھا: "اپنے ہم وطنوں سے لڑو، شہر کی حکومت اور مال تمہیں ملے گا۔" غداروں نے مدافعین کو شکست دی اور شہر کے دروازے کھول دیے۔ لیکن جب منگول شہر میں داخل ہوئے تو چنگیز نے حکم دیا کہ وہ سب لوگ بھی قتل کر دیے جائیں جنہوں نے صلح کی تھی۔ جب اس سے پوچھا گیا: "کیا ہم نے ان سے معاہدہ نہیں کیا تھا؟" تو اس نے کہا: "جو اپنے خون سے غداری کرے گا، وہ کبھی اجنبی کے ساتھ وفادار نہیں رہے گا۔"

☆☆☆

موجودہ سیاسی ماحول میں محدود نیوکلیر جنگ کے امکانات تیز

غلام غوث

بنگلور

عرب حکمرانوں نے مئی کے مہینہ میں امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے عرب ممالک کے سفارتی دورے کے درمیان ایک سنہری موقعہ گنوا لیا۔ انہیں خوش کرنے کے لئے جو واہیات مظاہرے عربوں نے کیے اس سے ان کی ذہنی عیاشی اور کم عقلی کا مظاہرہ ہوتا ہے۔ اگر ان میں عقل ہوتی اور وہ اگر فلسطینیوں کو اپنے بھائی سمجھتے تو مسٹر ٹرمپ کو اس بات کے لئے اکساتے کہ وہ فلسطین میں دو ریاستی حل کا اعلان کروا دیتے۔افسوس کہ یہ سنہری موقعہ انہوں نے گنوا دیا اور صرف تجارتی معاہدہ اور ہتھیاروں کی خریداری تک محدود کر دیا۔ساری دنیا کو معلوم پڑ گیا کہ دنیا میں عربوں جیسے بیوقوف اور کہیں نہیں ملیں گے۔ ان کم عقلوں نے Nuclear Non Prolification Treaty پر آنکھ بند کر کے دستخط کر دیے۔یہ نہیں سوچا کہ اسرائیل صرف مشرق وسطی میں واحد ملک ہوگا جو نیوکلیر ہتھیاروں سے لیس ہوگا۔آج روس اور یوکرین کی جنگ جو فروری 2022 سے چل رہی ہے وہ اب نیوکلیر جنگ ہونے کے دہانے پر ہے اور اس کا اثر ساری دنیا پر پڑنے والا ہے۔ایسا لگ رہا ہے کہ امریکہ کی سفارتی کوششیں ناکام ہو نے لگی ہیں۔ 1.6.2025 کو یوکرین نے جو اچانک خفیہ حملہ روس کے اندر جا کر کیا اس نے روس کو کافی نقصان پہنچایا ہے۔ یوکرین نے اپنے ڈرونوں کو لکڑی کی پیٹیوں میں رکھ کر ٹرکوں کے ذریعہ ایر پورٹوں پر پہنچا کر وہاں سے انہیں روس کے ہوائی اڈوں پر فائر کیا جس سے روس کے چالیس لڑاکو قیمتی ہوائی جہاز تباہ ہو گیے۔ یہ حملہ روس کے لئے ناقابل برداشت ہے کیونکہ یہ اس کی انا پر چوٹ ہے۔ یہ حملہ ایسا تھا جیسے جاپان نے 1941 میں امریکہ کے بحری اڈے" ہوائی" شہر پر اچانک کیا اور اس کے آبی جہازوں اور لڑاکو ہوائی جہازوں کو تباہ کر دیا۔بدلے میں امریکہ نے جاپان کو زمین بوس کر دیا اور اس کے دو شہروں ہیروشیما اور ناگا ساکی پر ایٹمی بم گرا دیے۔ ایسے ہی اب روس ہو سکتا ہے کہ یوکرین پر کوئی نیوکلیر حملہ کرے گا۔ یوکرین اصل میں روس کے مقابلے میں ایک چھوٹا ملک ہے جس کی ملٹری طاقت بہت کم ہے۔ مگر یورپی ممالک اور امریکہ نے اسے جدید ہتھیار دے کر اسے تین سالوں سے لڑنے اور لاکھوں شہریوں کو موت کے گھاٹ اتارنے پر اکسایا ہے۔ اگر یوکرین کو یہ امداد نہ ملتی تو وہ کبھی کا شکست مان لیتا اور لڑائی بند ہو جاتی۔ یہی حال اسرائیل اور عربوں کے درمیان جنگ کا بھی ہے۔اگر روس نے طیش میں آکر یوکرین پر نیوکلیر حملہ کر دیا تو جو نقصان ہوگا اور جو اموات ہوں گے وہ انسانی سوچ سے باہر ہے اور اس کے لئے صرف اور صرف امریکہ اور یورپی ممالک ذمہ دار ہوں گے۔ ایک محکمہ سین (نمائش) جو مسٹر انی جاکوبسن Annie Jacobson نے اپنی کتاب Nuclear war A Scenario میں بیان کیا ہے وہ رونگٹے کھڑا کر دینے والا ہے۔ اس نے ایک حقیقی واقعہ بیان کیا ہے۔ ڈسمبر 1960 میں امریکہ کے مخصوص ایر کمانڈ ہیڈکوارٹرس Strategic Air Command Headqarters Air Force base Nebraska میں امریکہ کے ملٹری ماہرین کی ایک میٹنگ ہوئی جس میں ایک ممکنہ نیوکلیر حملہ سے متعلق پلان پر غور و فکر ہوئی جس میں ممکنہ 600 ملین شہریوں کی اموات ہو سکتی ہیں۔ اس میٹنگ میں امریکہ کے ڈیفنس سیکریٹری، ڈپٹی سکریٹری، زمینی فوج کے جنرل۔ ہوائی فوج کے کمانڈر اور بحریہ کے اڈمرل اور کئی سائنسدان موجود تھے۔ ان کے سامنے دیوار پر کئی نقشہ اور دیگر نقشہ تھے اور وہ گہری بحث میں تھے۔ یہ خفیہ میٹنگ کا معاملہ ایک صاحب جان ایچ روبل John H Rubel جو اس میٹنگ میں تھے انہوں نے بتایا۔ وہاں اس بات پر غور ہو رہا تھا کہ اگر روس نے نیوکلیر جنگ چھیڑ دی تو اس کا اثر کیا ہو گا۔ اور اگر امریکہ نے جوابی کاروائی کی تو وہ کہاں سے کرے گا اور کیسے کرے گا اور اس کا نشانہ کیا ہو گا۔ پہلا جوابی حملہ جو روس پر کیا جائے گا وہ جاپان کے شہر Okinowa میں موجود امریکی ایر کرافٹ کیریر Air Craft Carrier پر موجود جنگی ہوائی جہازوں سے کیا جائے گا۔ یہ لڑاکو جہاز قطار در قطار اڑیں گے اور روس پر نیوکلیر بموں کی بمباری کریں گے۔ یہ بم ایسے ہونگے جو جاپان پر برسائے گئے نیوکلیر بموں سے ہزاروں درجہ زیادہ مہلک ہونگے۔ روبل کا کہنا ہے کہ یہ بم جاپان پر گرائے گئے نیوکلیر بموں سے چار ہزار درجہ زیادہ مہلک ہونگے۔ جو بم جاپان پر آگسٹ 1945 میں گرائے گئے اس میں 80000 شہری مارے گئے اور تمام عمارتیں زمین بوس ہو گئیں۔ جیسے ہی بم گرے گا ایک چمک ہو گی اور پھر چاروں طراف اندھیرا چھا جائے گا اور ہر طرف دھواں ہی دھواں ہو گا لوگوں کے جسموں کے اعضاء پگھل جائیں گے، جسموں کے حصے غائب ہو جائیں گے اور گرمی اس شدت کی ہو گی کہ ہر چیز کوئلے میں تبدیل ہو جائے گی۔ اگر آج نیوکلیر جنگ ہوئی تو ایک منٹ میں چھ سو ملین لوگ موت کے گھاٹ اتر جائیں گے۔ ایک ملین میگاٹن نیوکلیر بم سے ایک سو اسی ملین ڈگری فارن ہیٹ کی تیز گرمی ہو گی جسے انسانی دماغ سوچ بھی نہیں سکتا۔ بجلی چمک کے ساتھ یہ آگ کی چھتری ایک میل چوڑی ہو جائے گی۔ کانکریٹ ریت میں تبدیل ہو جائے گا، لوہا پگھل جائے گا۔ پتھر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے اور انسان کوئلے میں تبدیل ہو جائیں گے۔ یہ گرمی روشنی سے زیادہ تیز رفتار سے چلے گی اور ہر چیز کو جلا کر رکھ دے گی۔ روس اگر حملہ کرے گا تو وہ پہلے واشنگٹن پر اور پینٹاگن پر حملہ کرے گا۔ انسانوں نے بیسویں صدی میں یہ ہتھیار آئندہ جنگوں کو روکنے کے لئے بنائے تھے مگر اکیسویں صدی میں یہی ہتھیار انسانیت کو نیست و نابود کر دیں گے۔ ہر چیز ٹینیس کے بال کی طرح ہوا میں اڑنے لگے گی۔ ایک منٹ میں یہ آگ کی چھتری دس میل تک پھیل جائے گی اور دس میل اونچائی پر چلی جائے گی۔ جو لوگ زمین دوز ٹھکانوں میں ہونگے وہ دیوانوں جیسا قہقہے کرتے ہوئے مر جائیں گے۔ پورا واشنگٹن آگ کا گولا بن جائے گا اور اس کا نام و نشان نہیں رہے گا۔ پینٹاگان میں کام کرنے والے 27000 ملازم راکھ میں تبدیل ہو جائیں گے۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد سے امریکہ اس ممکنہ حملے کے متعلق غور و فکر کر رہا ہے اور اس سے بچنے کے تدابیر سوچ رہا ہے۔ اگر ایران، سعودی عرب اور مصر کے پاس نیوکلیر ہتھیار ہوتے تو اسرائیل کی ان کے خلاف کام کرنے کی ہمت نہ ہوتی اور فلسطین کا مسئلہ کبھی کا حل ہو جاتا۔ خفیہ معلومات بتا رہے ہیں کہ ایران نیوکلیر طاقت بن چکا ہے مگر وہ بھی اسرائیل کی طرح اس کا اظہار کرنے سے گریز کر رہا ہے۔ اگر یہ سچ ہے تو اسے چاہیے کہ امریکہ کی طرح وہ بھی اپنے کچھ پڑوسی ممالک میں ان ہتھیاروں کو رکھے تاکہ دشمن کوئی حماقت نہ کریں۔ موجودہ حالات بتا رہے ہیں کہ جلد یا بہ دیر روس اپنے نیوکلیر ہتھیاروں کو یوکرین پر آزمانے کے لئے مجبور ہو جائے گا۔ بہتری اسی میں ہے کہ امریکہ اور یورپی ممالک آگ میں تیل ڈالنے کا کام نہ کریں اور یوکرین اور فلسطین کا مسئلہ جلد از جلد حل کر دیں ورنہ جو تباہی مچے گی وہ انسانی سوچ سے باہر ہوگی۔

رابطہ: 9980827221

☆☆☆

> **روبل کا کھنا ھے کہ یہ بم جاپان پر گرائے گئے نیوکلیر بمموں سے چار ہزار درجہ زیادہ مہلک ہونگے۔جو بم جاپان پر اگسٹ 1945 میں گرائے گئے اس میں 80000 شہری مارے گئے اور تمام عمارتیں زمین بوس ہو گئیں۔ جیسے ھی بم گرے گا ایک چمک ہو گی اور پھر چاروں طرف اندھیرا چھا جائے گا اور ہر طرف دھواں ھی دھواں ہو گا لوگوں کے جسموں کے اعضاء پگھل جائیں گے، جسموں کے حصے غائب ہو جائیں گے اور گرمی اس شدت کی ہو گی کہ ہر چیز کوئلے میں تبدیل ہو جائے گی۔ اگر آج نیوکلیر جنگ ہوی تو ایک منٹ میں چھ سو ملین لوگ موت کے گھاٹ اتر جائیں گے۔**

ایران اور اسرائیل کی جنگ حق و باطل کی جنگ ہے

عبدالعزیز

ایران کا اسلامی انقلاب عظیم انقلابوں میں سے ایک ہے۔ انقلاب اسلامی سے پہلے ایران میں بادشاہت تھی۔ ایران کی تہذیب وتمدن بالکل غیر اسلامی اور کافرانہ تھی۔ ایرانی بادشاہت کا اسرائیل کی ظالم حکومت سے گہرا تعلق تھا۔ ایران دنیا کے عیاش ترین ممالک میں سے ایک تھا۔ بادشاہت کے خاتمے کے بعد ایران میں اسلامی تہذیب وتمدن کا عروج ہوا۔ آج ایران میں خواندگی 90 فیصد سے زیادہ ہے جبکہ بادشاہت کے زمانے میں 50 فیصد سے بھی خواندگی کم تھی۔ 13 جون کو اسرائیل کے ایران پر حملے کے تین بڑے مقاصد تھے۔ ایک مقصد تھا کہ ایران کے جوہری تنصیبات کو تہس نہس کرنا تاکہ ایران ایٹم بم بنانے کے لائق نہ رہ جائے۔ دوسرا مقصد تھا کہ ایران میں اسلامی حکومت کی جگہ نئی حکومت یعنی بادشاہت کو از سرنو قائم کرنا اور تیسرا بڑا مقصد تھا کہ ایران اور امریکہ کے درمیان ہونے والی اچھی ڈیل کے کی بات چیت کو ختم کرنا۔ جہاں تک آخری مقصد ہے بہت حد تک اسرائیل اپنے اس مقصد میں کامیاب ہوا۔ اسرائیل کا ایران پر جنگ مسلط کرنا اپنے آقا امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اشارے کے بغیر ممکن نہیں تھا۔ ایسا لگتا ہے کہ ڈونالڈ ٹرمپ جو تلون مزاج اور دوغلے پن کے شکار ہیں ان کو ایران سے ڈیل کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ ایران کو امریکی شرطوں پر جھکانے سے قاصر تھے۔ اس لئے انھوں نے ایران پر حملہ کرنے کے لئے گرین سگنل دے دیا۔ ڈونالڈ ٹرمپ اپنے روز مرہ کے بدلتے ہوئے بیانات میں بار بار دنیا کو یقین دلا رہے ہیں کہ اسرائیل اور ایران کی جنگ میں امریکہ شریک نہیں ہے لیکن ایران شروع دن سے کہہ رہا ہے کہ اس جنگ میں امریکہ شریک ہے اور اس کے مقاصد قریب قریب وہی ہیں جو اسرائیل کے ہیں۔ ایران کی یہ بات صحیح ثابت ہو رہی ہے کہ G-7 کی میٹنگ چھوڑ کر واشنگٹن جاتے ہوئے سب سے پہلے انھوں نے صدر فرانس کو کھری کھوٹی سنائی کہ وہ فرانس کے صدر کے مطابق ایران اور اسرائیل کی جنگ کو روکنے یا دونوں ملکوں میں معاہدہ کرانے کے لئے واشنگٹن نہیں جا رہے ہیں۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ صدر فرانس جب بھی کوئی بات کرتے ہیں تو اس میں صداقت نہیں ہوتی۔ صدر امریکہ نے واشنگٹن پہنچتے ہی جو بیان دیا وہ انتہائی قابل مذمت اور افسوس ناک ہے۔ انھوں نے کہا کہ ایران کو بلا شرط جنگ بند کر دینا چاہئے۔ دوسری بات یہ کہی کہ ایران کو جوہری ہتھیار بنانے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ تیسری بات اور بھی بھیانک کہی کہ اگر ایران ان کی بات کو نہیں مانتا تو تہران کو وہاں کے شہریوں کو خالی کر دینا چاہئے۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کو خوف زدہ کرنے کے لئے کہا کہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ سید علی خامنہ ای کو فی الحال مارنے سے منع کیا ہے۔ پاگل پن کے شکار ڈونالڈ ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ آیت اللہ سید علی خامنہ ای کہاں چھپے ہوئے ہیں ان کو معلوم ہے۔ یہ سارے بیانات اسی طرح کے ہیں جس طرح دوسری بار صدر بننے کے فوراً بعد انھوں نے اسرائیل کی حمایت میں حماس کے لیڈروں اور غزہ میں رہنے والوں کے لئے کہی تھی بلکہ اور بھی شرمناک قسم کی باتیں کی تھیں۔ انھوں نے کہا تھا کہ غزہ کے لوگوں کو غزہ پٹی کو خالی کر دینا چاہئے تاکہ وہ غزہ کو از سرنو تعمیر کرسکیں یعنی غزہ پر آسانی سے قبضہ جما سکیں۔ اسرائیل اور امریکہ دونوں ایران کو غزہ سمجھنے کی غلطی کر رہے ہیں۔ غزہ کی آبادی بیس لاکھ کے قریب تھی جبکہ ایران کی آبادی 9 کروڑ ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ تہران کی آبادی کو بھی اچھی طرح جانتے ہیں۔ تہران کی آبادی ایک کروڑ ہے۔ اتنی ہی آبادی اسرائیل کی ہے۔ ایک کروڑ کی آبادی والے شہر کو خالی کر دینے کی بات کوئی پاگل ہی کرسکتا ہے ہوش مند انسان نہیں کرسکتا۔ اسرائیل اپنے دہشت گردانہ حملے سے اور امریکہ کی مدد سے غزہ کو کھنڈرات میں تبدیل کر چکا ہے لیکن حماس نے ابھی ہار نہیں مانی ہے۔ حماس اور اسرائیل کی لڑائی ابھی جاری ہے۔ اسرائیل نے جس طرح غزہ میں اپنی دہشت گردی اور ہٹلر ازم کا مظاہرہ کیا ہے اس کی مثال انسانی تاریخ میں نہیں ملتی۔ بنجامن نیتن یاہو کی ظالم حکومت نے پہلے غزہ کے ایک ایک محلہ کو خالی کر دینے کی بات کہی۔ جب غزہ کے مظلوم لوگوں نے محلہ چھوڑ کر کیمپوں میں پناہ لی تو ان پر بھی اسرائیلی فوج نے بم برسائے۔ جب زخمی افراد ایمبولنسوں میں اسپتال جا رہے تھے تو ان پر بھی میزائل سے حملے کئے گئے۔ جب اسپتال میں زیر علاج تھے اسپتالوں کو بھی مسمار کر دیا۔ ڈاکٹروں پر بھی حملے کئے۔ غزہ پٹی میں جتنے اسکول، کالج اور یونیورسٹیاں تھیں سب کو تہس نہس کر دیا۔ یہاں تک کہ میوزیم، اسپتال اور لائبریریوں کو بھی ظالم نے برداشت نہیں کیا۔ اب یہی حال امریکہ اور اسرائیل ایران کا کرنا چاہتے ہیں۔ جہاں تک ایران کی انقلابی حکومت کو تبدیل کرنے کی بات ہے تو اسرائیل اور امریکہ کو اچھی طرح معلوم ہے کہ ایران میں برسوں کی جد و جہد کے بعد عوامی انقلاب برپا ہوا اور اس وقت کے بادشاہ رضا شاہ پہلوی کو فرار ہونے پر مجبور ہونا پڑا۔ آج اسرائیل اور امریکہ رضا شاہ پہلوی جیسی بادشاہت دوبارہ لانے کا خواب دیکھ رہے۔ امریکہ میں آباد رضا شاہ پہلوی کے بیٹے سے اپیل کروا رہے ہیں کہ ایران کے لوگ انقلابی حکومت اور ملک کے رہنماؤں کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں اور حکومت کو تبدیل کردیں۔ ایک ایسے شخص سے اپیل پر اپیل کروا رہے ہیں جس کے باپ نے ایران کو دنیا کے لئے عیاشیوں کا اڈہ بنا دیا تھا۔ ایسی بات نہیں ہے کہ ایران کے لوگ بادشاہت کے برے زمانے کو بھول گئے ہیں اور آج کے ایران کو ان کی اپیل پر نظر انداز کر رہے ہیں۔ اس وقت ایران اور اسرائیل کی جنگ ایک ایسے موڑ پر ہے کہ دونوں ممالک ایک دوسرے پر حملے پر حملے کر رہے ہیں۔ تباہی دونوں ملکوں میں ہو رہی ہے۔ ابھی تک جانی نقصان ایران میں زیادہ ہوئی ہے۔ اس کے برعکس اسرائیل میں جانی نقصان بہت کم ہوا ہے لیکن ایران سے کہیں زیادہ اسرائیل یا تل ابیب میں پائی جا رہی ہے۔ لوگ بنکروں میں پناہ لے رہے ہیں۔ وہاں عوامی مظاہرے بھی ہو رہے ہیں۔ مظاہرے میں جنگ بندی کا مطالبہ بھی ہو رہا ہے۔ ساتھ ساتھ پاکستان جیسے ملکوں کا بھی نام لیا جا رہا ہے کہ وہ میزائل برسانے کو روکے۔ جہاں تک عمارتوں اور اداروں کا نقصان ہے وہ دونوں ملکوں میں کم و بیش برابر ہے۔ اگرچہ دنیا دو حصوں میں بٹ چکی ہے لیکن جس طرح اسرائیل کی مدد امریکہ، فرانس اور یورپین ممالک کھلم کھلا کر رہے ہیں اس طرح چین، روس یا عرب ممالک ایران کی مدد نہیں کر رہے ہیں۔ محض پاکستان مسلم ممالک میں کھل کر ایران کا ساتھ دے رہا ہے۔ ایران کے وزیر دفاع خواجہ آصف نے یہاں تک کہہ دیا ہے کہ پاکستان میں جو ایٹم بم ہے ایران کی مدد اس سے کی جاسکتی ہے۔ پاکستانی حکومت نے بھی کھل کر اسرائیل کے حملے کی مذمت کی ہے۔ عرب ممالک نے بھی مذمت کی ہے مگر ایران کی کھل کر مدد کرنے سے قاصر ہیں۔ خبروں کا جہاں تک معاملہ ہے تو مغربی میڈیا کے ایک دو چینلوں کے علاوہ ہمارے ملک کی گودی میڈیا کی طرح ہوگیا ہے۔ وہ ایران کی تباہی کا حال تو پل پل میں دے رہا ہے لیکن اسرائیل میں جو تباہی ایرانی میزائلوں سے ہو رہی ہے اس کی خبر دینے سے گریز کر رہا ہے۔ الجزیرہ ٹی وی پر اسرائیل میں پہلے سے ہی پابندی ہے۔ اسرائیل نے غزہ کی تباہی کی رپورٹنگ کرنے والے تقریباً دو سو صحافیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ اب دنیا میں جو غیر جانبدار چینلس یا نیوز ہیں ان میں یہ بحث جاری ہے کہ کیا ایران اسرائیل کو سبق سکھا سکتا ہے؟ جہاں تک ان چینلوں میں یا یوٹیوب میں مباحثہ کرنے والے ہیں ان میں یہ بات عام طور پر پائی جاتی ہے کہ اسرائیل کی طاقت ایران سے زیادہ ہے لیکن ایران کے بارے میں ہر کوئی جانتا ہے کہ ان کا حوصلہ، ان کا جذبہ شہادت اسرائیل سے کئی گنا زیادہ ہے۔ اس کے برعکس اسرائیل کے عوام میں بزدلی بہت زیادہ پائی جاتی ہے۔ ان کے چوبیس بچیس بھی اگر ہلاک ہوجاتے ہیں تو اسرائیلی قوم گھبراہٹ میں مبتلا ہوجاتی ہے۔ ایرانی انقلاب کے دو تین سالوں بعد انقلابی حکومت کو بدلنے کے لئے صدام حسین کی حکومت کے ذریعہ امریکہ، ایران سے جنگ آزمائی کرتا رہا۔ اس جنگ میں 8 لاکھ افراد شہید ہوئے اور یہ جنگ آٹھ سالوں تک جاری رہی۔ ایران نے اس جنگ کے دوران کہا تھا کہ یہ جنگ اس وقت تک جاری رہے گی جب تک کہ ایران جنگ میں کامیاب نہیں ہوجاتا۔ ایران اسرائیل کی آج کی جنگ میں ایرانی حکومت اسی بات کو دہرا رہی ہے کہ جنگ اسرائیل نے شروع کی ہے اور ایران اس جنگ کو ختم کرے گا۔ جہاں تک معاہدے کی بات ہے تو ایران نے صاف کہا ہے کہ معاہدہ اس کی شرطوں پر ہوگا، امریکہ یا اسرائیل کی شرطوں پر نہیں ہوگا۔ دنیا بھر کے مسلمانوں اور انصاف پسند ممالک اور شہریوں کی بڑی خواہش اور تمنا ہے کہ غزہ کے مظلوموں کی آہ اسرائیل کو لگ جائے اور اسرائیل اسی طرح تباہ و برباد ہوجائے جس طرح غزہ کی پٹی تباہ و برباد ہوئی۔ کہا جاتا ہے کہ "ظلم پھر ظلم ہے، بڑھتا ہے تو مٹ جاتا ہے۔ خون پھر خون ہے، ٹپکے گا تو جم جائے گا"۔ اسرائیل اور امریکہ کا ظلم رکنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ دنیا میں امن و امان اسی وقت قائم ہوگا جب یہ دونوں ممالک اپنی تباہیوں سے دوچار ہوں گے۔ اسرائیل کی حکومت ہٹلر کے ظلم سے اچھی طرح واقف ہے۔ ہٹلر نے جرمنی میں 60 لاکھ یہودیوں کو مار ڈالا تھا۔ یہ Holocaust (ہولوکاسٹ) کہلاتا ہے۔ ہولوکاسٹ کے تصور یا نام سے ہر یہودی کانپ جاتا ہے۔ اسرائیل کی صہیونی اور یہودی حکومت اپنے لئے ہولوکاسٹ تیار کر رہی ہے۔ وہ "گریٹر اسرائیل" بنانے کا خواب بھی دیکھ رہی ہے اور دنیا کے مسلمانوں کو نیست و نابود کر دینا چاہتی ہے۔ اسرائیل کی تذلیل اور بربادی آج نہیں تو کل یقینی ہے۔

رابطہ: 9831439068

☆☆☆

☆☆☆☆☆☆

کشمیر میں بھی اردو کا تنازع

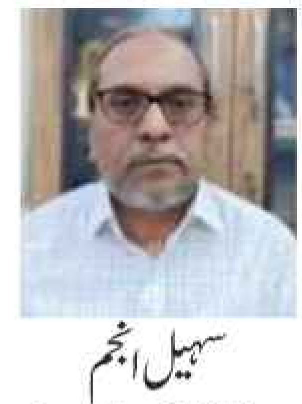

سہیل انجم

بعض مقامی صحافیوں نے گفتگو میں بتایا کہ چونکہ ریونیو محکمے میں ملازمت کے لیے اردو کا جاننا ضروری تھا اس لیے جموں کے غیر مسلم اس محکمے میں ملازمت حاصل کرنے سے محروم رہے ہیں۔ جموں ایک ہندو اکثریتی خطہ ہے اور وہاں کے لوگ اردو نہیں جانتے۔ جو چند لوگ جانتے ہیں وہ اس محکمہ میں ملازمت حاصل کرتے تھے لیکن اکثریت اردو سے نابلد ہے۔ کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ اس صورت حال کو جموں کے لوگوں کی حق تلفی بھی کہا جاسکتا ہے۔ لیکن کچھ دوسرے لوگوں کا کہنا ہے کہ جس طرح بہت سی ملازمتوں کے لیے کچھ مخصوص تعلیم کا ہونا ضروری ہوتا ہے اور جو لوگ وہ ملازمتیں حاصل کرنا چاہتے ہیں انہیں ضروری شرائط پوری کرنی ہوتی ہیں اسی طرح اگر جموں کے باشندے ریونیو محکمہ میں ملازمت چاہتے ہیں تو انہیں چاہیے کہ وہ اردو پڑھیں۔

کیا مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر سے بھی اردو کو ختم کرنے کے منصوبے کو عملی جامہ پہنایا جا رہا ہے اور کیا جلد ہی وہاں سے بھی اردو تہذیب کا جنازہ نکل جائے گا۔ یہ سوال 2019 کے بعد سے ہی اٹھتا رہا ہے اور اب ایک بار پھر پوچھا جانے لگا ہے۔ اس سلسلے میں ایک سیاسی تنازع بھی پیدا ہو گیا ہے۔ دراصل 'جموں و کشمیر سروس سلیکشن بورڈ' (جے کے ایس ایس بی) نے 9 جون کو ریونیو ڈیپارٹمنٹ میں نائب تحصیلدار کی 75 اسامیوں کے لیے ایک اشتہار جاری کیا جس میں کہا گیا ہے کہ تحریری امتحان کا دوسرا پرچہ امیدواروں کی اردو معلومات جانچنے کے لیے ہوگا۔ اس پر بی جے پی نے مطالبہ کیا کہ اردو جاننے کی لازمیت کو ختم کیا جائے۔ بی جے پی کے سینئر رہنما اور اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کر کے اردو کی لازمیت کو ختم کرنے کے لیے ان سے مداخلت کی اپیل کی۔ ان کا استدلال ہے کہ خطے کی پانچ زبانوں میں سے ایک کے علم کو لازمی قرار دینا آئینی اصولوں کی خلاف ورزی ہے اور اس سے غیر مناسب رکاوٹیں پیدا ہوں گی۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ اس سے جموں کے لوگوں کی حق تلفی ہوگی۔ جبکہ برسر اقتدار جماعت نیشنل کانفرنس کا کہنا ہے کہ اردو کا تعلق کسی ایک طبقے، علاقے یا مذہب سے نہیں ہے بلکہ یہ ایک تاریخی اور انتظامی زبان ہے جو کہ جموں و کشمیر میں گزشتہ 130 برسوں سے استعمال ہو رہی ہے۔ اسے مذہب کے چشمے سے دیکھنا غلط ہے۔ ایک طویل عرصے سے شجرے اردو میں تحریر کیے جا رہے ہیں اور ان تمام دستاویزات کو (دوسری زبانوں میں) تبدیل کرنا ممکن نہیں ہے۔ عدلیہ اور انتظامیہ میں کام کرنے والوں کے لیے اردو کی معلومات رکھنا وقت کی ضرورت ہے۔ پی ڈی پی نے بھی بی جے پی کے بیان کی مخالفت کی ہے۔

یہ تنازع اس لیے پیدا ہوا کیونکہ اگست 2019 میں جموں و کشمیر سے دفعہ 370 کے خاتمے کے بعد ستمبر 2020 میں پارلیمنٹ سے 'جموں و کشمیر آفیشل لینگویج بل'' منظور کیا گیا جس کے ذریعے چار زبانوں کشمیری، ڈوگری، ہندی اور انگریزی کو بھی جموں و کشمیر کی سرکاری زبانیں بنا دیا گیا۔ جبکہ اس سے قبل صرف اردو وہاں کی سرکاری زبان تھی۔ ابتدائی ڈوگرہ دور میں فارسی سرکاری زبان تھی۔ لیکن مہاراجہ پرتاپ سنگھ نے 1889 میں اردو کو آفیشل لینگویج قرار دیا۔ انگریزی روزنامہ انڈین ایکسپریس کے نمائندے بشارت مسعود کی ایک رپورٹ کے مطابق مہاراجہ کے دور میں ہی ایک انڈین سول سروس آفیسر والٹر لارنس نے پہلی بار جموں و کشمیر میں لینڈ سٹلمنٹ کی کارروائی شروع کی۔ وہ برٹش کونسل آف انڈیا کے ممبر بھی تھے۔ انھوں نے 1889 میں یہ کام شروع کیا تھا جو پانچ سال میں مکمل ہوا۔ یہ تمام کارروائی اردو زبان میں ریکارڈ کی گئی۔ اس وقت سے ہی تمام ریونیو ریکارڈ اردو ہی میں رجسٹر کیے جاتے رہے ہیں'۔ چونکہ تمام ریونیو ریکارڈز اردو ہی میں ہیں اس لیے ریونیو محکمے میں بھرتی کے لیے اردو کا جاننا ضروری قرار دیا گیا تھا۔

بعض مقامی صحافیوں نے گفتگو میں بتایا کہ چونکہ ریونیو محکمے میں ملازمت کے لیے اردو کا جاننا ضروری تھا اس لیے جموں کے غیر مسلم اس محکمے میں ملازمت حاصل کرنے سے محروم رہے ہیں۔ جموں ایک ہندو اکثریتی خطہ ہے اور وہاں کے لوگ اردو نہیں جانتے۔ جو چند لوگ جانتے ہیں وہ اس محکمہ میں ملازمت حاصل کرتے تھے لیکن اکثریت اردو سے نابلد ہے۔ کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ اس صورت حال کو جموں کے لوگوں کی حق تلفی بھی کہا جا سکتا ہے۔ لیکن کچھ دوسرے لوگوں کا کہنا ہے کہ جس طرح بہت سی ملازمتوں کے لیے کچھ مخصوص تعلیم کا ہونا ضروری ہوتا ہے اور جو لوگ وہ ملازمتیں حاصل کرنا چاہتے ہیں انھیں ضروری شرائط پوری کرنی ہوتی ہیں اسی طرح اگر جموں کے باشندے ریونیو محکمہ میں ملازمت چاہتے ہیں تو انھیں چاہیے کہ وہ اردو پڑھیں۔ مقامی صحافیوں کے مطابق چونکہ تمام ریکارڈز اردو میں ہیں اور انھیں دوسری زبانوں میں منتقل کرنا آسان نہیں ہے لہٰذا اس محکمے میں کام کرنے والے کے لیے ضروری ہے کہ وہ اردو جانتا ہو۔ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ دفعہ 370 کے خاتمے کے بعد آفیشل لینگویج بل منظور کرنے کا مقصد ہی یہی تھا کہ جموں و کشمیر سے اردو زبان و تہذیب کا جنازہ نکال دیا جائے۔ طرفہ تماشہ دیکھیے کہ دہلی سمیت جن ریاستوں میں اردو کو دوسری سرکاری زبان کا درجہ دیا گیا ہے ان میں سرکاری کام کاج اردو میں نا کے برابر ہوتا ہے۔ لیکن جموں و کشمیر میں دوسری زبانوں کو اردو پر ترجیح دی جا رہی ہے۔

جموں و کشمیر کے مقامی صحافیوں کے مطابق کشمیر کے سیاست داں بھی دوہرا رویہ رکھتے ہیں۔ جب وہ اقتدار میں ہوتے ہیں تو اردو زبان کے فروغ کے لیے کوئی کام نہیں کرتے اور جب اپوزیشن میں آجاتے ہیں تو اردو کے مسیحا بن جاتے ہیں۔ ماضی میں بھی بہت سے سرکاری دفاتر کے اردو بورڈوں کو ختم کر دیا گیا تھا۔ اب جو صورت حال ہے وہ بھی بہت مایوس کن ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اردو زبان جموں و کشمیر سے رفتہ رفتہ معدوم ہوتی جا رہی ہے۔ وہ سرکاری ریکارڈز جو اردو میں ہیں رفتہ رفتہ انگریزی اور ہندی میں منتقل کیے جا رہے ہیں۔ اگرچہ اس میں وقت لگے گا لیکن اس بات کا امکان ہے کہ انگریزی اور ہندی اردو کی جگہ لے لیں گی۔ شاہراہوں سے بھی اردو بورڈ غائب ہو رہے ہیں اور بازاروں سے بھی۔ مسلمان بھی اپنی دکانوں کے بورڈ انگریزی میں لگانے لگے ہیں۔ سری نگر اردو صحافت کا ایک بہت بڑا مرکز رہا ہے۔ وہاں سے سیکڑوں اخبارات شائع ہوتے رہے ہیں۔ اردو اخبارات تو آج بھی بڑی تعداد میں شائع ہو رہے ہیں لیکن دوسرے شہروں کے مانند ان اخباروں کی بھی سرکولیشن بہت کم ہے۔ چونکہ اخباروں کی زندگی سرکاری اشتہارات کی مرہون منت ہوتی ہے لہٰذا اردو اخبارات سرکاری اشتہارات حاصل کرنے کے لیے اپنے صحافتی اصولوں سے سمجھوتہ کرنے پر مجبور ہیں۔ جو اخبارات حکومت کی بات کرتے ہیں ان کو اشتہارات ملتے ہیں جو نہیں کرتے ان کو نہیں ملتے۔ کشمیر کے بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ وہاں سے اردو کے رفتہ رفتہ ختم ہونے کے ذمہ دار خود اردو والے بھی ہیں۔ اب وہ نئی نسل کو اردو پڑھانے میں دلچسپی نہیں رکھتے۔ یونیورسٹیوں اور کالجوں کے اردو اساتذہ کو بھی ذمہ دار ٹھہرایا جا رہا ہے۔ سری نگر میں لگنے والے کتاب میلے میں اگرچہ اردو کتابیں فروخت ہوتی ہیں لیکن سری نگر کے ایک سینئر صحافی کا کہنا ہے کہ پرانی نسلیں ہی اردو کتابیں خریدتی ہیں۔ نئی نسلوں کو ان سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔

البتہ مدارس سے اردو کی بقا کو تھوڑا بہت سہارا مل رہا ہے۔ ہم اپنے کالم کو آٹھ دسمبر 2023 کو 'انڈیپنڈنٹ اردو' میں شائع سینئر صحافی نعیمہ احمد مہجور کے مضمون کے ایک اقتباس پر (ان کے شکریے کے ساتھ) ختم کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق ''جب بیشتر محکموں کے اردو نام راتوں رات ہندی میں تبدیل ہو رہے ہیں تو عوام کو اسے بول چال میں لانے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔ اضافی زبان سیکھنا غلط نہیں مگر ایک زبان کو ختم کر کے دوسری زبان سیکھنا خود زبانوں کے ساتھ زیادتی ہے۔ جموں و کشمیر میں جو محکمہ کل تک 'محکمہ صحت' کہلاتا تھا اسے اب اکثر لوگ 'سواستھ وبھاگ' کہنے لگے ہیں۔ اسی طرح سرکاری اسکیموں کے نام ہندی میں ہوتے ہیں جیسے 'اجولا اسکیم' یا 'سوچھ بھارت' وغیرہ۔ حالانکہ ماضی میں اکثر اسکیمیں اردو زبان میں متعارف کی جاتی تھیں۔ اس کے علاوہ دفتروں کے بورڈ یا سڑکوں کے سائن بورڈ جو اردو میں ہوتے تھے وہ بھی اب ہندی میں بدلے جا رہے ہیں۔..... ماضی میں بھی اس زبان کو ختم کرنے کے لیے کئی وار کیے گئے مگر یہاں کے عوام نے اس کا ڈٹ کر مقابلہ کر کے اردو کو سرکاری زبان کی حیثیت سے قائم و دائم رکھا۔ لیکن اندرونی خود مختاری ختم کرنے کے بعد بی جے پی کے فیصلے کے بعد پہلا حملہ اردو زبان پر ہوا۔ تعلیم کے محکمے کو جب 'شکشا وبھاگ' پکارا جانے لگا تو باقی محکمے خود ہندی کا لبادہ اوڑھنے لگے۔''

sanjumdelhi@gmail.com

☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جنگ کے سائے میں G-7 کا شو آف!!

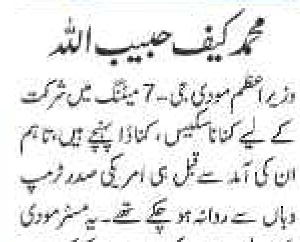

محمد کیف حبیب اللہ

وزیر اعظم مودی جی-7 میٹنگ میں شرکت کے لیے کنانا سکیس، کناڈا پہنچے ہیں، تاہم ان کی آمد سے قبل ہی امریکی صدر ٹرمپ وہاں سے روانہ ہو چکے تھے۔ یہ مسٹر مودی کے لیے راحت کی بات ہے کیونکہ اب ٹرمپ کے ساتھ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کے دعوے پر کوئی بات چیت نہیں ہوگی۔ ٹرمپ یہ بات کم از کم 14 بار کہہ چکے ہیں۔ ایسے میں اگر مسٹر مودی ٹرمپ سے ملے ہوتے اور اس بارے میں سوال نہ پوچھتے تو ملک میں ان کی کافی تنقید ہوتی۔ تو ایک طرح سے یہ ان کے لیے راحت کی بات ہے کہ وہ ٹرمپ کے ساتھ کسی بھی ناخوشگوار صورتحال میں پڑنے سے بچ گئے۔ دوسری جانب ٹرمپ کی جلد رخصتی نے بھی تنازعہ کو جنم دیا ہے۔ فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے کہا تھا کہ ٹرمپ مشرق وسطی میں جنگ بندی کو یقینی بنانے کے لیے واپس چلے گئے ہیں جو کہ ایک مثبت اقدام ہے۔ لیکن ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر جواب دیتے ہوئے میکرون کو غلط قرار دیتے ہوئے لکھا: پبلسٹی کے متلاشی ایمانوئل میکرون نے غلطی سے کہا کہ میں کینیڈا میں G7 سربراہی اجلاس چھوڑ کر واشنگٹن ڈی سی واپس جا رہا ہوں تاکہ اسرائیل-ایران جنگ بندی پر کام کیا جا سکے۔ غلط! وہ نہیں جانتے کہ میں اب واشنگٹن کیوں جا رہا ہوں، لیکن یقینی طور پر اس کا جنگ بندی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس سے بہت بڑا۔ چاہے جان بوجھ کر یا غیر ارادی طور پر، ایمانوئل ہمیشہ غلط بات کہتا ہے۔ دیکھتے رہو! ٹرمپ کے اس بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ اب امریکہ بھی اسرائیل ایران جنگ کا براہ راست حصہ بن سکتا ہے۔ تاہم اس بار G-7 کا ایجنڈا موجودہ عالمی صورتحال کو دیکھتے ہوئے مکمل طور پر ناکام نظر آتا ہے۔ اس بار اجلاس کا ایجنڈا عالمی امن و سلامتی، اقتصادی استحکام، ترقی اور ڈیجیٹل ترقی جیسے مسائل پر بات کرنا ہے۔ لیکن ایک طرف روس اور یوکرین کے درمیان جنگ چھڑ گئی ہے، اسرائیل نے غزہ میں قتل عام کیا ہے اور اب اس نے ایران کے ساتھ بھی جنگ شروع کر دی ہے۔ اس میٹنگ کا آغاز کرتے ہوئے کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی نے کہا تھا کہ آج جب ہم G-7 کا اجلاس منعقد کر رہے ہیں، دنیا میں بہت ہنگامہ ہے۔ ملک تقسیم ہیں۔ امریکہ، جرمنی، فرانس، جاپان، برطانیہ اور اٹلی کے رہنما اکٹھے بیٹھے ہیں۔ دنیا ہماری طرف دیکھ رہی ہے۔ ہم اگلے دو دنوں تک کھل کر بات چیت کریں گے۔ لیکن میکرون ٹرمپ پر تنقید کر رہے ہیں جیسا کہ وہ پہلے گئے تھے۔ ایسا لگتا ہے کہ اجلاس میں نہ تو کھلی بحث ہو رہی ہے اور نہ ہی رکن ممالک میں اتحاد نظر آ رہا ہے۔ ویسے، اسرائیل اور ایران کی صورتحال پر G-7 رہنماؤں کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ "ہم، G-7 کے رہنما، مشرق وسطی میں امن و استحکام کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں"۔ G-7 کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ اسرائیل کو اپنے دفاع کا حق حاصل ہے، ایران کو علاقائی عدم استحکام اور دہشت گردی کا اصل ذریعہ قرار دیا ہے۔ G-7 رہنماؤں نے کہا، ہم نے مسلسل کہا ہے کہ ایران کبھی بھی جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرسکتا۔ ایران کے بحران کا حل غزہ میں جنگ بندی سمیت مشرق وسطی میں جنگ کی شدت میں کمی کا باعث بنے گا۔ اگر آپ اس بیان کو غور سے دیکھیں تو آپ کو بہت سی تضادات نظر آئیں گی۔ ایک طرف G-7 امن کی بات کر رہا ہے، دوسری طرف وہ اسرائیل کی حمایت کر رہا ہے جو دو ممالک کے ساتھ جنگ میں ہے اور کہہ رہا ہے کہ اسرائیل کو اپنے دفاع کا حق حاصل ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ اگر اسرائیل کو اپنے دفاع کا حق حاصل ہے تو ایران یا فلسطین کو کیوں نہیں؟ G-7 ایرانی بحران کو حل کرنے کی بات کر رہا ہے، یعنی وہ براہ راست ایران کو گھٹنے ٹیکنے کا مشورہ دے رہا ہے اور اسے غزہ میں جنگ بندی سے جوڑنے کا ڈرامہ کر رہا ہے۔ اگر G-7 کو عالمی امن کی اتنی ہی فکر تھی تو اس نے اب تک اسرائیل کو غزہ کو تباہ کرنے سے کیوں نہیں روکا؟ ممالک کو G-7 پر شاید اس بات پر فخر ہے کہ چونکہ ان کے پاس دنیا کی GDP کا 4.28 فیصد حصہ ہے، اس لیے وہ تمام ممالک کو اپنی دھن پر رقص کر سکتے ہیں۔ لیکن یہ گروہ آپس میں بٹا ہوا نظر آتا ہے۔ ٹرمپ کی شروع کی گئی ٹیرف وار کی زد میں دنیا کے کئی ممالک آ چکے ہیں۔ ٹرمپ اب بھی اپنی ٹیرف پالیسی سے پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں، ایسے میں کئی ممالک نے کھل کر ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ ان میں فرانس، اٹلی جیسے ممالک G-7 کے رکن ہیں۔ تاہم ٹرمپ نے ایک بار پھر G-7 کی اہمیت پر سوال اٹھائے ہیں، 2020 میں انہوں نے اس گروپ کو پرانا قرار دیا ہے۔ اور اب انہوں نے کہا کہ 2014 میں روس کو G-7 سے نکالنا غلط تھا جس نے دنیا کو غیر مستحکم کیا۔ ٹرمپ نے براک اوباما اور جسٹن ٹروڈو کو اس کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ ٹرمپ ماضی میں اپنے پیشروؤں پر عوامی سطح پر تنقید کرتے رہے ہیں لیکن انہوں نے مارک کارنی کے لیے بھی عجیب و غریب صورتحال پیدا کر دی ہے جو اس وقت تعلقات کو بہتر بنانے پر مرکوز ہیں۔ ہندوستان کو مدعو کرنے کی وجہ بھی یہی بتائی گئی ہے، کیونکہ نجار قتل کیس کے بعد سے ہندوستان اور کینیڈا کے تعلقات خراب ہو گئے تھے۔ تاہم نریندر مودی کو کینیڈا میں اب بھی مخالفت کا سامنا ہے۔ اس کے علاوہ دہشت گردی، ماحولیاتی نقصان، کمزور ممالک پر حملے جیسے کئی مسائل پر G-7 کے خلاف احتجاج کیا جا رہا ہے۔ کینیڈین نیوز چینل کے مطابق کنانا سکس کے سینئر پولیس افسر ڈیوڈ ہال نے کہا ہے کہ مظاہرے کے لیے تین زونز کا فیصلہ کیا گیا ہے، جہاں سے G-7 میں شرکت کرنے والے رہنماؤں کو احتجاج براہ راست دکھایا جائے گا۔ درحقیقت کینیڈین حکومت پر امن احتجاج کو عوام کا حق سمجھتی ہے۔ اس سے قبل بھی بھارت کے اعتراض کے باوجود کینیڈا نے بھارتی سفارت خانے کے سامنے احتجاج کی اجازت دی تھی۔ اس کا مطلب ہے کہ نریندر مودی کو پسند آئے یا نہ آئے، کینیڈا میں ان کے خلاف احتجاج کی اجازت ہوگی۔ مجموعی طور پر، جنگوں کے سائے میں، ایسا لگتا ہے کہ 2025 میں G-7 کے اجلاس سے کچھ اہم حاصل ہونے کا امکان نہیں ہے۔ کیونکہ تمام ممالک پہلے اپنے اپنے مفادات کی تکمیل میں مصروف ہیں، وہ صرف دنیا کے بارے میں سوچنے کا ڈرامہ کر رہے ہیں۔

☆☆☆

حضرت ڈاکٹر علی ارشد شرفیؒ! ایک چراغ تھا جو ہمیشہ علم و روحانیت کی روشنی بکھیرتا رہا

ٹی ایم ضیاء الحق

ایک چراغ تھا جو ہمیشہ علم و روحانیت کی روشنی بکھیرتا رہا، آج وہ بجھ گیا۔ آج جب یہ خبر ملی کہ آستانہ شیخ نوشہ توحیدؒ کے سجادہ نشین، مخدومیات اور فردوسیات کے درخشاں مترجم و محقق، حضرت ڈاکٹر مولانا سید محمد علی ارشد شرفیؒ دار فانی سے رخصت ہو گئے، تو دل گہرے صدمے سے دوچار ہو گیا۔ یہ صرف ایک فرد کا وصال نہیں، ایک پورے عہد کا اختتام ہے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

حضرت ڈاکٹر علی ارشد شرفیؒ کی ولادت یکم مئی 1952ء کو بہار کے شہر بہار شریف میں ہوئی۔ آپ کے والد گرامی، حضرت سید شاہ قسیم الدین فردوسیؒ، اپنے وقت کے جلیل القدر عالم دین، صاحب حال صوفی اور سلسلۂ فردوسیہ کے ممتاز بزرگ تھے۔ آپ کا تعلق اس عظیم خانوادے سے ہے جو روحانیت، تقویٰ، علم، اور خدمت خلق میں اپنی مثال آپ تھا۔ آپ نے اپنے والد حضرت سید شاہ قسیم الدین فردوسیؒ سے ابتدائی تعلیم و تربیت حاصل کی۔ دینی تعلیم کے بعد اعلیٰ تعلیم کے مراحل طے کیے اور علم حدیث، تفسیر، تصوف اور اردو ادب میں امتیازی مقام حاصل کیا۔ اسی علمی پس منظر نے آپ کو ایک باعمل عالم، معتبر مترجم اور روحانی رہنما کے طور پر روشناس کرایا۔ حضرت ڈاکٹر علی ارشد شرفیؒ کی علمی زندگی کا سب سے نمایاں پہلو آپ کی تحقیقی و ترجمہ نگاری ہے۔ آپ نے حضرت مخدوم جہاں شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیریؒ کی متعدد نادر و نایاب تصانیف کا اردو ترجمہ نہایت خوش اسلوبی سے کیا۔ ان تراجم کے ذریعے آپ نے روحانیت اور اسلامی اخلاقیات کو عام فہم انداز میں عوام تک پہنچایا۔ خصوصاً آپ کا ترجمہ کردہ مواد مخدومیات کے ذخیرے میں نہایت قیمتی اضافہ ہے۔ آپ نے نہ صرف ترجمہ کیا بلکہ تحقیق کے اصولوں کا پاس رکھتے ہوئے حوالہ جات اور تشریحات کے ذریعے ہر تحریر کو مزید مستند اور قابل استفادہ بنایا۔ آپ نے امام رازیؒ کی مشہور تفسیر قرآن سے سورۂ فاتحہ کا اردو ترجمہ بھی پیش کیا، جو اپنی زبان کی سادگی، مفہوم کی وضاحت، اور روحانی تاثیر کے سبب علما و محققین میں مقبول ہوا۔ آپ کا قلب و روح حضرت مخدوم جہاںؒ اور حضرت شیخ نوشہ توحیدؒ کی تعلیمات سے معمور تھا۔ آپ نے نہ صرف خانوادۂ فردوسیہ کی علمی و روحانی میراث کو سنبھالا، بلکہ سلسلۂ شرفیہ کی عظمت و پیغام کو نئے دور کے مطابق پیش کیا۔ خانقاہی نظام میں آپ کی قیادت، متوازن، بردبار اور روحانیت سے لبریز تھی۔ آج کے سائنسی و مادی دور میں جہاں دین کو محدود دائرے میں قید کیا جا رہا ہے، حضرت علی ارشد شرفیؒ نے علم و تصوف کا ایسا امتزاج پیش کیا جس سے دل بھی روشن ہوں اور عقل بھی قائل ہو۔ حضرت کا وصال 10 جون 2025ء، صبح 8 بجے گلزار ابراہیم، بھینسا سور، بہار شریف میں ہوا۔ نماز جنازہ بدھ، صبح 9 بجے خانقاہ معظم میں ادا کی جائے گی۔ تدفین آستانہ مخدوم جہاںؒ کے مقدس احاطے میں کی جائے گی، وہی آستانہ جو آپ کے قلبی و روحانی تعلقات کا محور تھا۔ آپ کی وفات پر یہ کہنا بجا ہوگا: "موت العالِم، موت العالَم" ایک عالم ربانی، ایک مترجم صوفیانہ فکر، اور ایک دلنشین خطیب ہم سے رخصت ہو گیا۔ آپ کی علمی، روحانی اور ادبی خدمات ہمیشہ زندہ رہیں گی اور آنے والی نسلیں ان سے فیض حاصل کرتی رہیں گی۔ حضرت ڈاکٹر علی ارشد شرفیؒ کا جانا ایک بہت بڑا نقصان ہے، لیکن اُن کا چھوڑا ہوا علمی و روحانی سرمایہ آنے والی نسلوں کے لیے رہنمائی، سکون اور نجات کا ذریعہ بنے گا۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے، ان کے والد گرامی حضرت سید شاہ قسیم الدین فردوسیؒ کے ساتھ جوڑ دے، اور ان کے مشن کو جاری رکھنے کی توفیق ہمیں عطا فرمائے۔ ابر رحمت ان کی مرقد پر گہرباری کرے

دنیا کا ایک بڑا رقبہ بنجر زمین بنتا جا رہا ہے

بون/بوگوٹا، 17 جون (آئی اے این ایس) دنیا میں جس طرح انسانی سرگرمیوں کے لیے بڑے پیمانے پر زمین کا استعمال ہو رہا ہے، اسے دیکھتے ہوئے اگلے 25 برسوں میں 6.1 کروڑ مربع کلومیٹرز زمین بنجر ہو جائے گی۔ یہ علاقہ جنوبی امریکہ کے حجم کا ہے اور اس بڑے حصے کا استعمال نہیں کیا جا سکے گا۔ اقوام متحدہ نے یہ انتباہ اس سال کے صحرا بندی اور خشک سالی کے دن پر منگل کو کولمبیا کے شہر بوگوٹا میں منعقدہ ایک کانفرنس میں جاری کیا۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتیرس نے اپنے پیغام میں کہا، "جو چیز زمین کے لیے اچھی ہے وہ لوگوں اور معیشتوں کے لیے بھی اچھی ہے۔ لیکن انسانی سرگرمیوں کے لیے خطرناک شرح سے زمین کو تباہ کیا جا رہا ہے، جس سے عالمی معیشت کو ہر سال تقریباً 880 ارب ڈالر کا خرچ برداشت کرنا پڑ رہا ہے۔" انہوں نے کہا، "میں حکومتوں، کاروباروں اور کمیونیٹیز سے مطالبہ کرتا ہوں کہ وہ زمین کے پائیدار استعمال کے بارے میں ہمارے مشترکہ عالمی وعدوں پر عمل کو تیز کریں۔ ہمیں انحطاط کے عمل کو روکنا چاہیے اور زمین کی بحالی کے لیے مالیات کو فروغ دینا چاہیے، اس میں نجی سرمایہ کاری بھی مدعو ہے۔ اقوام متحدہ نے یہ بھی کہا کہ اس دوران 1.5 ارب ہیکٹر اراضی کی صحت مند بحالی ایک کھرب ڈالر کی معیشت کو بحال کیا جا سکتا ہے۔ اس موقع پر اقوام متحدہ نے عالمی رہنماؤں پر زور دیا کہ وہ کارروائی تیز کریں۔

سرکاری ملازمین کو ویتنام میں کاروبار قائم کرنے کی اجازت نہیں ہے

ہنوئی، 17 جون (آئی اے این ایس) ویتنام کی قومی اسمبلی نے منگل کو انٹرپرائز قانون میں ترمیم منظور کی جس کے مطابق سرکاری ملازمین اور پبلک سروس ملازمین کو کاروبار قائم کرنے اور سرمایہ لگانے کی اجازت نہیں ہے۔ ویتنام نیوز ایجنسی نے یہ اطلاع دی۔ رپورٹ کے مطابق، اس ترمیم شدہ قانون کے استثنا میں صرف سائنس، ٹیکنالوجی، اختراعات اور قومی ڈیجیٹل تبدیلی سے متعلق قانونی التزامات کے ذریعے منظور شدہ معاملے شامل ہیں۔ انٹرپرائز قانون کے 2020 ورژن کے تحت، سرکاری ملازمین کو سرمایہ لگانے کی اجازت تھی لیکن انٹرپرائز قائم کرنے یا ان کا انتظام کرنے پر پابندی تھی۔ ترمیم شدہ انٹرپرائز قانون یکم جولائی 2025 سے نافذ العمل ہوگا۔

کیرالہ میں اینٹی بائیوٹک ادویات کے حوالے سے بیداری مہم

تیروننت پورم، 18 جون (یو این آئی) کیرالہ حکومت نے ریاست کے تمام اسپتالوں اور مقامی اداروں کو اینٹی بائیوٹک دواؤں کے بارے میں بیداری پروگرام منعقد کرنے کا حکم دیا ہے تاکہ ان کے زیادہ استعمال سے بچا جا سکے۔ صحت کی وزیر مملکت وینا جارج نے کہا، "اس سال کے آخر تک، کیرالہ کا ہدف یہ یقینی بنانا ہے کہ ریاست کے تمام اسپتال اور مقامی ادارے اینٹی بائیوٹک بیداری پروگرام منعقد کریں اور بغیر درست نسخے کے ایسی ادویات نہ دی جائیں۔"

جیم پر یوپی بنا سرکردہ صوبہ، مرکزی حکومت نے یوپی ماڈل کی تعریف

لکھنؤ/نئی دہلی: 18 جون (یو این آئی) اتر پردیش نے گورنمنٹ ای-مارکیٹ پلیس (جی ای ایم) کے ذریعے کی جانے والی خریداری میں بے مثال کارکردگی دکھائی ہے۔ اس کارکردگی کے لیے اسے مرکزی حکومت سے بھی سراہا گیا ہے۔ مرکزی وزیر تجارت و صنعت پیوش گوئل نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو ایک خط لکھا ہے اور جی ای ایم کے ذریعے ریاست کی فعال شرکت اور شراکت کی کھل کر تعریف کی ہے۔ انہوں نے یوگی حکومت کی اس کوشش کو دیگر ریاستوں کے لیے بھی ایک مثالی نمونہ قرار دیا ہے۔ خط کے ساتھ، پیوش گوئل نے اتر پردیش حکومت کی طرف سے جی ای ایم پر پانچ سالوں میں کی گئی خریداریوں کا ڈیٹا بھی دیا ہے، جس کے مطابق ریاستی حکومت نے 2020-21 سے 2024-25 کے دوران کل 227,65 کروڑ روپے سے زیادہ کی خریداری کی ہے۔ مرکزی وزیر پیوش گوئل کی طرف سے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو لکھے گئے خط میں کہا گیا ہے کہ مالی سال 2024-25 میں 43.5 لاکھ کروڑ روپے کے 72 لاکھ سے زیادہ خریداری کے آرڈر مکمل ہوئے، جو کہ ملک کے پبلک پروکیورمنٹ سسٹم کے لیے ایک نیا ریکارڈ ہے۔

جی ای ایم کے آغاز سے لے کر اب تک 9.2 کروڑ سے زیادہ آرڈرز کے ذریعے 14 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی خریداری کی گئی ہے۔ اس میں اتر پردیش حکومت کا تعاون بہت اہم رہا ہے۔ جیم پر اب تک 11 ہزار سے زیادہ پروڈکٹ کیٹیگریز اور 330 سے زیادہ سروس کیٹیگریز کو شامل کیا گیا ہے۔ پچھلے پانچ مالی سالوں میں اس نظام کے تحت اتر پردیش کے خریداروں کی طرف سے کی گئی خریداری ریاست کی تکنیکی کارکردگی، شفافیت اور پالیسی کی مضبوطی کا ثبوت ہے۔ انہوں نے مزید لکھا، اتر پردیش حکومت نے 26 نومبر 2024 کو ایک جامع سرکاری حکم نامہ جاری کیا، جس نے ریاستی خریداری کے قواعد کو جنرل مالیاتی قواعد (GFR) 2017 اور جیم کے جنرل شرائط وضوابط (GTC) کے ساتھ مکمل طور پر منسلک کیا۔ اس آرڈر نے خریداری سے متعلق مختلف اطلاعات کو مربوط کیا اور ایک مکمل فریم ورک فراہم کیا۔ اس طرح خریداری کے عمل کو آسان بنایا اور جیم کو 100 فیصد اپنانے کی راہ ہموار کی۔ اس اقدام سے نہ صرف انتظامی بوجھ کم ہوا بلکہ شفافیت، کارکردگی اور جامعیت کو بھی فروغ ملا۔ مرکزی وزیر پیوش گوئل نے اپنے خط میں کہا، "اتر پردیش کی یہ پہل ڈیجیٹل انڈیا کے تصور کو عملی جامہ پہنانے کی ایک زندہ مثال ہے۔ جب تکنیکی وژن اور جامعیت کو عملی جامہ پہنانے کے ساتھ جوڑ دیا جائے گا، ہم ایسے کارنامے حاصل کر سکتے ہیں۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ اتر پردیش کی یہ کوشش دیگر ریاستوں کے لیے تحریک کا ذریعہ بنے گی، جس سے پورے ملک میں جی ای ایم کو تیزی سے اپنایا جائے گا۔

وشنو دیو سائے کی صدارت میں کابینہ اجلاس میں اہم فیصلے

رائے پور، 18 جون (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائے کی صدارت میں بدھ کے روز یہاں سول لائن واقع ان کی رہائشی دفتری عمارت میں منعقدہ کابینہ اجلاس میں درج فہرست قبائل اور درج فہرست ذات، قابل تجدید توانائی کو فروغ دینے اور ٹائیگرز کے تحفظ اور ایکو ٹورزم کو فروغ دینے کے لیے اہم فیصلے کیے گئے۔ کابینہ اجلاس میں وزراء کونسل نے شیڈولڈ ٹرائب اور شیڈولڈ کاسٹ کی فہرست میں تکنیکی وجوہات کی بنا پر شامل نہ ہونے والی ذاتوں کو ملنے والی بعض سہولیات کے حوالے سے اہم فیصلہ لیتے ہوئے ڈیہاری کوروا، بھیل شتری، سنساری اوراؤ اور پیپا، پوپا، پوپیا سماج کے طلبہ کو شیڈولڈ ٹرائب کے مساوی اور ڈومرا ذات کے طلبہ کو شیڈولڈ کاسٹ کے مساوی ریاستی فنڈ سے صرف ریاستی اسکالرشپ اور وظائف فراہم کرنے اور ہاسٹلز-آشرموں میں منظور شدہ نشستوں کے تحت داخلے کی سہولت دینے کی منظوری دی ہے۔ وزراء کونسل نے ریاست میں قابل تجدید توانائی کو فروغ دینے اور بجلی صارفین کو معاشی فائدہ پہنچانے کے لیے پردھان منتری سوریہ گھر مفت بجلی اسکیم کے تحت گھروں کی چھتوں پر سولر روف ٹاپ پلانٹ کی تنصیب میں ریاستی حکومت کی جانب سے صارفین کو مالی امداد دینے کا اہم فیصلہ کیا ہے۔

چھتیس گڑھ اسٹیٹ پاور ڈسٹری بیوشن کمپنی لمیٹڈ (سی ایس پی ڈی سی ایل) کے ذریعے پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی اسکیم کے تحت گھریلو صارفین کے گھروں پر سولر روف ٹاپ پلانٹ لگانے پر مرکزی مالی امداد کے ساتھ ساتھ ریاستی طرف سے اضافی مالی امداد بھی دی جائے گی، جو سولر پلانٹ کی صلاحیت (ایک کلوواٹ، دو کلوواٹ، تین کلوواٹ اور اس سے زیادہ) کی بنیاد پر مختلف ہوگی۔ اجلاس میں مالی سال 2025-26 میں 60,000 اور 2026-27 میں 70,000 سولر پاور پلانٹ کی تنصیب کا ہدف رکھا گیا ہے۔ اس سے مالی سال 2025-26 میں 180 کروڑ اور 2026-27 میں 210 کروڑ روپے کا مالی بوجھ پڑے گا۔ ریاست میں جنگلی حیات بالخصوص ٹائیگر کے تحفظ اور ماحولیاتی سیاحت کو فروغ دینے کے لیے ایک اہم پہل کرتے ہوئے وزراء کی کونسل نے "چھتیس گڑھ ٹائیگر فاؤنڈیشن سوسائٹی" تشکیل دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

میسور میں ٹماٹر کی قیمتوں میں زبردست کمی سے کسان پریشان

میسور، 18 جون (یو این آئی) کرناٹک کے میسور میں کسانوں نے ٹماٹر کی تھوک قیمتوں میں زبردست کمی سے پریشان ہو کر بدھ کے روز بی منٹپ اے پی ایم سی یارڈ میں اپنی پیداوار پھینک دی۔ ضلع کے مختلف حصوں میں ٹماٹر کی کاشت کرنے والے کسانوں نے کہا کہ انہیں اس فصل کی لاگت صرف دو سے تین روپے فی کلوگرام مل رہی ہے، جو پیداواری لاگت سے بہت کم ہے۔ بنیادی اور ٹرانسپورٹ کے اخراجات وصول کرنے میں ناکام کئی کسانوں نے احتجاجاً ٹماٹروں کی کھیپ کو بازار یارڈ کے احاطے میں ہی اتار دیا۔ ایک کسان نے کہا، "یہ ایک مشکل صورتحال ہے۔ پچھلے ہفتے ٹماٹر کا ایک باکس تقریباً 600 روپے میں فروخت ہوا تھا۔ آج، تاجر 17 روپے فی باکس کی پیشکش کر رہے ہیں، جبکہ چند دن پہلے قیمتیں 500 روپے فی باکس تھیں۔ یہ راتوں رات بدل جاتی ہیں۔" تاجروں اور بازار کے مبصرین کے مطابق اس کمی کی وجہ زیادہ پیداوار ہے اور کیرالہ میں شدید بارش کی وجہ سے فصل وہاں نہیں بھیجی جا رہی۔ میسور میں مقامی سطح پر صرف 10 فیصد کھپت ہونے کی وجہ سے طلب و رسد کا عدم توازن پیدا ہو گیا ہے۔ کسانوں نے کہا کہ وہ صرف نقل و حمل پر فی باکس 20 سے 25 روپے خرچ کر رہے ہیں۔ ایک اور کسان نے کہا، "اگر ہم اسے 30 روپے فی باکس کی شرح پر بیچتے ہیں تو ہم مشکل سے پانچ روپے کما پاتے ہیں۔ اگر وہ بھی نہیں ملتا تو ہمارے پاس ٹماٹر پھینکنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں بچتا۔" اس قسم کا بازار کا رجحان ہر سال فصل کے عروج کے دوران ہوتا ہے۔ ایک اور کسان نے کہا، "اس سال اس منڈی نے کم از کم تین سے چار بڑے کسان خاندانوں کو بری طرح متاثر کیا ہے۔" میسور سٹی کارپوریشن نے اے پی ایم سی یارڈ اور آس پاس کی سڑکوں سے خراب ٹماٹروں کو ہٹانا شروع کر دیا ہے۔

انڈیا اتحاد ملک کی ضرورت: اودھیش پرساد

لکھنؤ: 18 جون (یو این آئی) اجودھیا میں سماج وادی پارٹی (ایس پی) رکن پارلیمان اودھیش پرساد نے انڈیا اتحاد کو ملک کی ضرورت بتاتے ہوئے کہا کہ بے روزگاری، مہنگائی اور بدعنوانی کی روک تھام کے لئے بی جے پی کی قیادت والی حکومت کو ہٹانا ضروری ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ایس پی سربراہ اکھلیش یادو نے منگل کو ایک پریس کانفرنس میں انڈیا اتحاد کے ساتھ 2027 کا اسمبلی الیکشن لڑنے کا اعلان کیا تھا۔ ایس پی سربراہ کے بیان پر اتفاق کا اظہار کرتے ہوئے پرساد نے کہا "اس ملک میں ایک بہت بڑے کام کے لئے انڈیا اتحاد کی تشکیل کی گئی ہے کیونکہ اس ملک میں بڑی تعداد میں تعلیم یافتہ لوگ بے روزگار ہیں۔ بڑے پیمانے پر بے روزگاری، مہنگائی، بدعنوانی ہے۔ غریبوں، پچھڑوں، دلتوں کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت ان سبھی مسائل سے آنکھیں موند لیتی ہے۔ اس لئے اس بڑے کام کے لئے اس ملک میں بے روزگاری، مہنگائی دور کرنے اور آئین بچانے کے لئے انڈیا اتحاد کی ضرورت ہے۔ وہ اکھلیش یادو کے ذریعہ ظاہر کئے گئے جذبات سے رضامند ہیں۔

کپواڑہ میں منشیات فروش گرفتار، ممنوعہ مواد برآمد: پولیس

سری نگر، 18 جون (یو این آئی) معاشرے سے منشیات کی بیخ کنی کو یقینی بنانے کے لئے جنگ کو جاری رکھتے ہوئے پولیس نے شمالی کشمیر کے ضلع کپواڑہ کے ترہگام علاقے میں ایک منشیات فروش کو گرفتار کر کے اس کی تحویل سے ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن ترہگام کی ایک پارٹی نے شمناگ کے نزدیک ناکہ لگا دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران کرال پورہ سے شمناگ کی طرف آنے والے ایک شخص کو برسر موقع ہی دھر لیا گیا جس نے پولیس کو دیکھ کر فرار ہونے کی کوشش کی۔ ان کا کہنا تھا کہ گواہوں کی موجودگی میں تلاشی کے دوران اس کی تحویل سے اچھی مقدار میں چرس جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا جس کے بعد اس کی گرفتاری عمل میں لائی گئی۔ گرفتار شدہ کی شناخت فیصل احمد پرے ولد ولی محمد پرے ساکن ترہگام کپواڑہ کے طور پر کی گئی۔ بیان میں کہا گیا کہ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن ترہگام میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایک کیس درج کر کے مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ کپواڑہ پولیس معاشرے سے منشیات کی بیخ کنی کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے۔

ریاستی درجہ کی بحالی کوئی احسان نہیں، جموں و کشمیر کے عوام کا آئینی حق ہے: ڈاکٹر فاروق عبداللہ

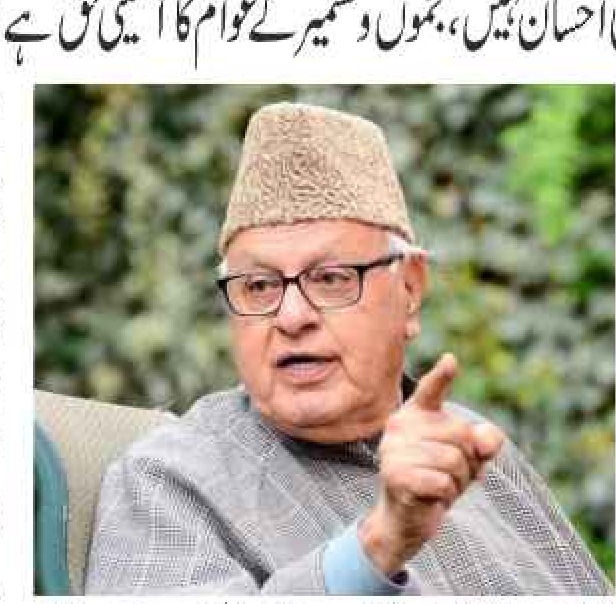

سری نگر، 18 جون (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ جموں و کشمیر کو ریاستی درجہ واپس دینا مرکز کا کوئی احسان نہیں بلکہ یہاں کے عوام کا آئینی اور جمہوری حق ہے، جس سے انہیں غیر آئینی طریقے سے محروم کیا گیا۔ انہوں نے مرکزی حکومت پر زور دیا کہ وہ سخت گیر پالیسی ترک کرے اور جموں و کشمیر کے عوام کا اعتماد بحال کرنے کے لیے حقوق کی بحالی کا عمل فوری شروع کرے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ بدھ کو پلوامہ میں پارٹی عہدیداران کے ایک اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر میں گزشتہ چند برسوں سے مسلسل امتیازی سلوک روا رکھا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا، ملک کی دیگر ریاستوں میں خالی نشستوں پر ضمنی انتخابات ہو چکے ہیں، مگر جموں و کشمیر کی چار خالی راجیہ سبھا اور دو اسمبلی نشستوں پر ابھی تک انتخابات منعقد نہیں کیے گئے۔ یہ رویہ جمہوری اور آئینی اقدار کے منافی ہے۔ نیشنل کانفرنس کے صدر نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے پارلیمنٹ میں ریاستی درجہ کی بحالی کا وعدہ کیا ہے، اور عدالت عظمیٰ میں بھی حکومت نے یہی موقف اپنایا، لیکن اس پر عملدرآمد میں بلا جواز تاخیر کی جا رہی ہے۔ موصوف لیڈر نے زور دے کر کہا، "ریاستی درجہ کی بحالی جموں و کشمیر کے عوام پر کوئی احسان نہیں بلکہ ہمارا جائز اور آئینی حق ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ 5 اگست 2019 کو ہم سے جو دیگر آئینی حقوق چھینے گئے، ان کی بحالی بھی ناگزیر ہے۔" انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کا نظم و نسق صرف عوامی نمائندوں کے ہاتھ میں ہونا چاہیے اور دوہری حکمرانی کسی بھی صورت میں ریاست کے مفاد میں نہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پارٹی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ عوامی سطح پر سرگرم رہیں اور نیشنل کانفرنس کے خلاف جاری سازشوں کا بھرپور مقابلہ کریں۔ انہوں نے کہا، "قوم اور وطن کا سودا کرنے والے ضمیر فروش اور وطن فروش عناصر آج بھی سرگرم ہیں۔ ہمیں ان کے جھانسے میں نہیں آنا چاہیے۔"

کبیرا میرے کیریئر کی بہت خاص فلم ہے: دھنش

ممبئی، 18 جون (یو این آئی) جنوبی ہند کے سپر اسٹار دھنش کا کہنا ہے کہ ان کی آنے والی فلم کبیرا ان کے کیریئر کی بہت ہی خاص فلم ہے۔ نیشنل ایوارڈ یافتہ ہدایت کار شیکھر کمولا کی فلم کبیرا میں دھنش، ناگارجن اکینینی، رشمیکا مندنا اور جم سربھ نے اہم کردار ادا کیے ہیں۔ دھنش نے حال ہی میں حیدرآباد میں ریلیز سے پہلے کی تقریب میں فلم کبیرا کو اپنے کیریئر کی بہت خاص فلم قرار دیا۔ دھنش نے کہا، کبیرا میری 51 ویں تمل فلم ہے... اور شیکھر صاحب کے بعد میری صرف دوسری تیلگو فلم ہے۔ آپ کا شکریہ شیکھر صاحب... اور آپ جیسے ہیں ویسے رہنے کے لیے آپ کا شکریہ! آپ نے مجھے جو کردار دیا ہے وہ دل جیتنے والا ہے۔ رشمیکا مندنا کی تعریف کرتے ہوئے، دھنش نے کہا، "رشمیکا، آپ نے جو محنت کی ہے اس نے آپ کو 2000 کروڑ کے ٹاپ لیگ حاصل کیے ہیں! آپ خوش قسمت نہیں ہیں، آپ نے محنت سے اپنی قسمت بنائی ہے۔" اور پھر...... "جیسا کہ میں نے کہا، کبیرا میرے لیے ایک بہت ہی خاص فلم ہے۔ جلد آرہی ہے۔ مجھے پوری امید ہے کہ آپ سب کو یہ فلم پسند آئے گی!" سری وینکٹیشور سنیما ایل ایل پی اور امیگوس کریشنز پرائیویٹ لمیٹڈ کے ذریعہ پیش کردہ، فلم کو سنیل نارنگ اور پشکور رام موہن راؤ نے پروڈیوس کیا ہے۔ وہیں اگروال اور منیش دسنت شریک پروڈیوسر ہیں۔ موسیقی دیوی سری پرساد کی ہے۔ فلم کبیرا 20 جون کو ریلیز ہوگی۔

انوراگ کشیپ کی کرائم ڈرامہ فلم نشانچی کا اعلان

ممبئی، 18 جون (یو این آئی) ایمیزون ایم جی ایم اسٹوڈیوز نے انوراگ کشیپ کی ہدایت کاری میں بننے والی کرائم ڈرامہ فلم نشانچی کا اعلان کیا ہے۔ ایمیزون ایم جی ایم اسٹوڈیوز نے اعلان کیا ہے کہ ان کی فلم نشانچی کا پریمیئر 19 ستمبر کو ہوگا۔ انوراگ کشیپ کی ہدایت کاری میں بننے والی یہ فلم اسکرین پر حالات کی ایک طاقتور اور حقیقی تصویر کشی ہے، جسے اجے رائے اور رنجن سنگھ نے فلپ فلمز کے ساتھ مل کر جار پکچرز کے بینر تلے پروڈیوس کیا ہے۔ ایشوریا ٹھاکرے نے فلم نشانچی سے اداکاری کی دنیا میں زبردست انٹری دی جس میں ان کے ساتھ ویدیکا پنٹو، مونیکا پنوار، محمد ذیشان ایوب اور کمود مشرا مرکزی کردار میں ہیں۔ فلم میں دو بھائیوں کی پیچیدہ زندگیوں کو شاندار طریقے سے دکھایا گیا ہے۔ انوراگ کشیپ نے کہا، "ہم نے نشانچی کی کہانی 2016 میں لکھی تھی۔ تب سے، میں اس فلم کو بالکل اسی طرح بنانا چاہتا تھا جس طرح اسے ہونا چاہیے، اور میں ایک ایسے اسٹوڈیو کی تلاش میں تھا جس میں مجھ پر مکمل اعتماد ہو۔ مجھے خوشی ہے کہ ایمیزون ایم جی ایم نے اسے پسند کیا، انہوں نے اس پر یقین کیا، اور ہمارے لیے ایک مضبوط سہارا بنے۔

را کے ایجنٹ کا کردار ادا کرنا زندگی کا بہترین تجربہ رہا: کرن ٹیکر

ممبئی، 18 جون (یو این آئی) بالی ووڈ اداکار کرن ٹیکر کا کہنا ہے کہ اسپیشل اوپس سیریز میں را ایجنٹ کا کردار ادا کرنا ان کی زندگی کا سب سے دھماکہ خیز تجربہ رہا ہے۔ کرن ٹیکر نے فلمساز نیرج پانڈے کی ویب سیریز اسپیشل اوپس میں کام کیا، جو 2020 میں ریلیز ہوئی۔ اس سیریز میں کرن نے انٹیلی جنس افسر فاروق علی کا کردار ادا کیا، جسے لوگوں نے بے حد پسند کیا۔ کرن ٹیکر اب اسپیشل اوپس 2 میں نظر آئیں گے۔ اسپیشل اوپس 2 کا ٹریلر حال ہی میں جاری کیا گیا ہے۔ کرن ٹیکر اس شو میں فاروق علی کے مضبوط کردار میں واپس آئے ہیں اور اس بار وہ صرف را کے ایجنٹ نہیں ہیں بلکہ ایک جذباتی جنگجو کے طور پر سامنے آ رہے ہیں۔ فاروق علی کا کردار ان کے کیریئر کا اہم موڑ بن گیا۔ کرن ٹیکر نے کہا، میں ٹی وی کے باہر بھی ایسا ہی کردار چاہتا تھا، اور مجھے نیرج پانڈے سر جیسے لیجنڈ کے ساتھ مل گیا... میں کیا کہوں، اس تجربے نے میرے دل کو چھو لیا۔ کرن ٹیکر نے کہا، را کے ایجنٹ کی ذہنیت میں آنا آسان نہیں تھا لیکن یہ سب سے زیادہ مزہ تھا! اس سیزن میں، میں نے کردار میں آتے ہوئے خود کو کھو دیا! یہ شوٹ میرے کیریئر کا بہترین تجربہ رہا ہے۔

فلم راجہ صاحب میں پربھاس ایک مختلف کردار میں نظر آئیں گے

حیدرآباد، 18 جون (یو این آئی) معروف جنوبی ہندوستانی فلم ڈائریکٹر ماروتی کا کہنا ہے کہ ان کی آنے والی فلم دی راجہ صاحب میں سپر اسٹار پربھاس ایک مختلف کردار میں نظر آئیں گے اور لوگوں نے ان کے اس کردار کو پہلے نہیں دیکھا ہوگا۔ پربھاس کی ہارر فینٹسی دی راجہ صاحب کا ٹیزر حال ہی میں جاری کیا گیا تھا۔ پربھاس زبردست واپسی کر رہے ہیں۔ یہ ان کے پچھلے ایکشن سے بھرپور کرداروں سے مکمل علیحدہ ہوگا۔ ڈائریکٹر ماروتی نے کہا، فلم سے ناظرین کیا امید رکھ سکتے ہیں؟ میں والٹ ڈزنی جیسی فلم کی توقع کر رہا ہوں جو ہم ہندوستان میں بنا سکتے ہیں۔ میں یہ ثابت کرنا چاہتا ہوں۔ راجہ صاحب میں پربھاس حیرت انگیز لگ رہے ہیں، ان کی مزاحیہ ٹائمنگ بالکل درست ہوگی۔ ماروتی نے کہا، "دراصل پہلے پربھاس صرف کامیڈی فلمیں کرتے تھے اور کامیڈی میں ان کا ٹائمنگ کچھ مختلف تھا۔ میں صرف اس کامیڈی کو پورے ہندوستان کو دکھانا چاہتا ہوں، میں نے یہی کیا ہے۔ آپ اسے محسوس کر سکتے ہیں اور اس سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔"

سونی سب کے شو ویر ہنومان میں ہنر ہالی گاندھی نے رانی کیکئی کا کردار ادا کیا

ممبئی، 18 جون (یو این آئی) اداکارہ ہنر ہالی گاندھی سونی سب کے شو ویر ہنومان میں رانی کیکئی کا کردار ادا کر رہی ہیں۔ سونی سب کا شو ویر ہنومان اپنی متاثر کن کاسٹ اور بال ہنومان کی کم معروف کہانیوں کی وجہ سے ناظرین میں مسلسل مقبولیت حاصل کر رہا ہے۔ ان تمام کرداروں میں سے ایک کردار جو نمایاں ہے وہ ہے رانی کیکئی کا، جو ہنر ہالی گاندھی نے ادا کیا ہے۔ اپنی مضبوط اسکرین پر موجودگی اور متاثر کن اداکاری کے لیے مشہور، ہنر ہالی اس افسانوی کردار کو ایک نئے زاویے سے پیش کر رہی ہیں۔ روایتی طور پر پیش کی جانے والی کیکئی کی تصویر، اس شو میں اسے ایک نڈر جنگجو ملکہ، عقیدت مند بیوی اور بہت محبت کرنے والی ماں کے طور پر دکھایا گیا ہے۔ ایک ایسا کردار جو جذباتی پیچیدگیوں، ہمت اور زچگی سے بھرا ہے۔ ویر ہنومان پیر تا ہفتہ شام 7:30 بجے صرف سونی سب پر نشر ہوتا ہے۔

پوڈ ماسٹرز 2025 کا انعقاد 20 جون کو ممبئی میں

ممبئی، 19 جون (یو این آئی) فیور لائیو کے ذریعہ تیار کردہ اور تیار کردہ پوڈ ماسٹرز 2025 کا نکلیو 20 جون کو ممبئی میں منعقد ہوگا۔ پوڈ کاسٹنگ مرکزی دھارے کی ثقافت میں اپنی جگہ بنا رہی ہے۔ یہ ہندوستان میں تخلیق کاروں، کہانی سنانے والوں اور برانڈز کے لیے ایک بڑے پلیٹ فارم کے طور پر ابھر رہا ہے۔ پوڈ ماسٹرز 2025 کا انعقاد 20 جون کو ممبئی میں کیا جائے گا۔ یہ تقریب صرف ایک جشن نہیں ہے، بلکہ یہ ایک اہم پلیٹ فارم ہے جس کا اعزاز حاصل کرنے، تعاون کو فروغ دینے اور ہندوستان میں پوڈ کاسٹنگ کے مستقبل کو تشکیل دینے کا ہے۔ یوٹیوب انڈیا تخلیق کاروں کے لیے ایک خصوصی سیشن بھی منعقد کرے گا۔ ٹیگیمرس ایوارڈز نائٹ مختلف زمروں میں تخلیق کاروں کو اعزاز بخشے گی جنہوں نے پوڈ کاسٹنگ کو نئی بلندیوں تک پہنچایا ہے۔

اننت ناگ میں منشیات فروشوں کی 40 لاکھ روپے مالیت کی جائیداد ضبط: پولیس

سری نگر، 18 جون (یو این آئی) منشیات کا کاروبار کرنے والوں کے خلاف اپنی مہم جاری رکھتے ہوئے پولیس نے منشیات سے وابستہ افراد کی تقریباً 40 لاکھ روپے مالیت کی جائیداد ضبط کر لی ہے۔ پولیس کے مطابق، تھانہ بجبہاڑہ میں ایف آئی آر نمبر 175/2022 کے تحت درج کیس کے سلسلے میں محمد افضل بٹ ولد ثناء اللہ بٹ ساکن موسن ڈچی بجبہاڑہ کی رہائشی جائیداد کو ضبط کیا گیا ہے۔ یہ کارروائی منشیات کے ذریعے حاصل کی گئی غیر قانونی دولت کو ختم کرنے کے مقصد سے کی گئی۔ اسی طرح ایف آئی آر نمبر 102/2025 کے درج ایک اور کیس میں سبزار احمد ڈار ولد نذیر احمد ڈار ساکن واگہامہ بجبہاڑہ کی ہنڈائی کریٹا گاڑی کو بھی ضبط کیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ضبط شدہ رہائشی مکان اور گاڑی کی مشترکہ مارکیٹ قیمت تقریباً 40 لاکھ روپے ہے۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ منشیات کی لعنت کے خاتمے کے لیے آگے آئیں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی اطلاع قریبی پولیس اسٹیشن کو دیں تاکہ ضلع کو منشیات سے پاک بنایا جا سکے۔

ایران میں پھنسے لیہہ کے طلبا اور شہریوں کی مدد کے لیے کنٹرول روم قائم

سری نگر، 18 جون (یو این آئی) مشرق وسطیٰ کی موجودہ کشیدہ صورتحال کے پیش نظر مرکز کے زیر انتظام خطہ لداخ کی انتظامیہ نے ایران میں پھنسے لیہہ کے طلبا اور دیگر باشندوں کے اہل خانہ کی مدد کے لیے ایک خصوصی کنٹرول روم قائم کیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ لیہہ کے دفتر سے جاری ایک سرکاری حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ ایران میں موجود لداخ کے طلبا و باشندوں کی خیریت اور ان کے اہل خانہ کو درکار معلومات اور امداد فراہم کرنے کے لیے ضلع کمشنر آفس لیہہ میں کنٹرول روم قائم کیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق، عوام الناس کی سہولت کے لیے دو ہیلپ لائن نمبرز بھی جاری کیے گئے ہیں: لینڈ لائن نمبر: 01982-252049 موبائل نمبر: 9149909251 انتظامیہ نے کہا ہے کہ یہ کنٹرول روم ایران میں موجود افراد سے متعلق معلومات جمع کرے گا اور ان کے اہل خانہ کو ممکنہ حد تک تعاون فراہم کرے گا۔ ادھر ایران میں جاری کشیدگی کے سبب خطے میں بے چینی پائی جا رہی ہے، اور کئی خاندانوں نے اپنے بچوں اور عزیز و اقارب کی سلامتی کے حوالے سے تشویش کا اظہار کیا ہے۔

انڈیا اتحاد ملک کی ضرورت ہے: اودھیش پرساد

لکھنؤ، 18 جون (یو این آئی) اجودھیا سے سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے رکن پارلیمنٹ اودھیش پرساد نے انڈیا اتحاد کو ملک کی ضرورت قرار دیتے ہوئے کہا کہ بے روزگاری، مہنگائی اور بدعنوانی کو روکنے کے لیے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی قیادت والی حکومت کو ہٹانا ضروری ہے۔ ایس پی کے صدر اکھلیش یادو نے منگل کے روز پریس کانفرنس میں انڈیا اتحاد کے ساتھ 2027 کے اسمبلی انتخابات لڑنے کا اعلان کیا تھا۔ ایس پی کے سربراہ کے بیان سے اتفاق کرتے ہوئے مسٹر اودھیش پرساد نے کہا، "اس ملک میں بہت بڑے کام کے لیے انڈیا اتحاد بنایا گیا ہے کیونکہ اس ملک میں بڑی تعداد میں پڑھے لکھے لوگ بے روزگار ہیں۔ یہاں بے روزگاری، مہنگائی، بڑے پیمانے پر بدعنوانی ہے۔ غریب، پسماندہ، دلتوں کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے۔" انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت ان تمام مسائل پر آنکھیں بند کیے ہوئے ہے، اس لیے اس بڑے کام کے لیے اس ملک سے بے روزگاری، مہنگائی کو دور کرنے اور آئین کو بچانے کے لیے انڈیا اتحاد کی ضرورت ہے۔

شہری سہولیات کے متعلق تمام مسائل کو حل کیا جائے گا: ایس ایم سی کمشنر

سری نگر، 18 جون (یو این آئی) سری نگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) کمشنر فضل الحسیب نے اپنا عہدہ سنبھالنے کے ایک دن بعد بدھ کو یہاں جڈی بل میں واقع تاریخی امام باڑے کا دورہ کیا اور وہاں محرم الحرام کے پیش نظر کی جانے والی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے اس موقع پر میڈیا کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہا کہ جو بھی جلوس راستے اور دیگر انتظامات ہوتے ہیں ان کا جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے کہا: ایس ایم سی ایک پیشہ ور ادارہ ہے میری ترجیح اس کو مزید موثر بنانا ہوگی۔ ان کا کہنا تھا کہ شہر میں ایس ایم سی سے متعلق جتنے بھی مسائل ہیں ان کو حل کیا جائے گا۔ شہر میں کتوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا کہ یہ ایک سنگین مسئلہ ہے اور اس کو جلد از جلد حل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

کشتواڑ کے جنگلات میں بڑے پیمانے پر تلاشی مہم جاری

جموں، 18 جون (یو این آئی) جموں و کشمیر کے ضلع کشتواڑ کے ایک دور افتادہ جنگلی علاقے میں مشکوک افراد کی موجودگی کی اطلاع ملنے کے بعد سیکورٹی فورسز نے بدھ کی صبح تلاشی آپریشن شروع کیا۔ ذرائع کے مطابق کشتواڑ کے جنگلی علاقے چھاترو سنگھ پورہ علاقے میں دہشت گردوں کی نقل و حرکت کی اطلاع موصول ہونے کے بعد فوج اور پولیس نے جنگلی علاقے کو پوری طرح سے سیل کیا۔ فورسز نے جنگل کے دشوار گزار علاقوں میں بڑے پیمانے پر تلاشی مہم شروع کی ہے اور مشتبہ مقامات پر جدید آلات اور تربیت یافتہ دستوں کی مدد سے نگرانی کی جا رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ سیکورٹی فورسز نے وسیع العریض جنگلی علاقے کو محاصرے میں لے کر فرار ہونے کے راستوں پر پہرے بٹھا دیے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ حالات امرناتھ یاترا کے پیش نظر جموں و کشمیر میں ہائی الرٹ جاری کر دیا گیا ہے تاکہ ملک دشمن عناصر کے منصوبوں کو ناکام بنایا جا سکے۔

سونبھدر: بزرگ کا گولی مار کر قتل

سونبھدر: 18 جون (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع سونبھدر کے شاہ گنج علاقے میں معمولی تنازع کی وجہ بائیک سوار بدمعاشوں نے ایک بزرگ کا گولی مار کر قتل کر دیا۔ ایس پی اشوک کمار مینا نے بدھ کو بتایا کہ رات تقریباً 12:30 بجے مراچی گاؤں باشندہ انل یادو نے فون کر مطلع کیا کہ بائیک سوار تین افراد نے ان کے والد امرناتھ (55) کو گولی مار دی ہے۔ پولیس فوراً موقع پر پہنچی اور زخمی کو ضلع اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹر نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ اہل خانہ نے بتایا کہ متوفی کا کچھ لوگوں سے پہلے مار پیٹ ہوئی تھی جس کا مقدمہ عدالت میں چل رہا ہے۔ اسی دشمنی کی وجہ سے منگلا گپتا، اوم جی پاٹھک وایک دیگر نامعلوم بائیک سے آئے اور گولی مار کر قتل کر دیا۔ واقعہ کے بعد پولیس کی فورنسک و دیگر ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر معاملے کی جانچ کی ہے۔ متوفی کے بیٹے کے ذریعہ دی گئی نامزد تحریر کے مطابق مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ بدمعاشوں کی گرفتاری کے لئے تین پولیس ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔

دہلی میں خراب موسم کی وجہ سے متعدد طیارے بھوپال میں اترے

بھوپال، 18 جون (یو این آئی) نئی دہلی میں خراب موسم کی وجہ سے گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران بھوپال کے راجہ بھوج ہوائی اڈے پر متعدد طیارے اتارے گئے۔ بھوپال ایئرپورٹ ذرائع کے مطابق دہلی اور آگرہ میں خراب موسم کی وجہ سے متعدد طیاروں کا رخ موڑ کر انہیں بھوپال میں اتارا گیا۔ بھوپال ہوائی اڈے پر کل سات طیارے اترے، جن میں سے پانچ ایئر انڈیا کے اور دو انڈیگو کے تھے۔ بعد ازاں سب کو ان کی منزل کی طرف روانہ کر دیا گیا۔ ان دنوں دہلی سمیت اتر پردیش کے مختلف علاقوں میں موسم خراب ہے جس کی وجہ سے طیاروں کی آمد و رفت متاثر ہو رہی ہے۔

سپری 2025 رپورٹ اور 'خطرے کا نیا دور': جوہری ہتھیاروں میں اضافہ اور انڈیا کا نیا 'کینسٹرائزڈ' میزائل

سٹاک ہوم انٹرنیشنل پیس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (سپری) کی 2025 کی سالانہ رپورٹ کے مطابق انڈیا کے پاس پاکستان کے مقابلے ایٹمی ہتھیاروں کی زیادہ تعداد ہے۔ اس کے اعداد و شمار کے مطابق 2024 میں پاکستان کے پاس 170 جبکہ انڈیا کے پاس 172 جوہری وار ہیڈز تھے مگر 2025

میں انڈیا کے وار ہیڈز کی تعداد 180 ہو گئی ہے اور پاکستان کے جوہری وار ہیڈز 172 پر برقرار ہیں۔ سپری کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 'دنیا کی ایٹمی طاقتیں اپنے جوہری ہتھیاروں میں اضافہ کر رہی ہیں اور ہتھیاروں کی روک تھام کے معاہدوں سے دستبردار ہو رہی ہیں۔' سپری تھنک ٹینک نے پیر کو جاری اپنی سالانہ رپورٹ میں اس خدشے کا اظہار کیا ہے کہ 'دنیا میں جوہری ہتھیاروں کی دوڑ سے خطرے کا ایک نیا دور پیدا ہو رہا ہے اور اس دوڑ نے سرد جنگ کے بعد کئی دہائیوں سے ہتھیاروں کے ذخیرے کی کمی کو ختم کر دیا ہے۔' سٹاک ہوم انٹرنیشنل پیس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (سپری) نے اپنی سالانہ رپورٹ میں کہا ہے کہ جنوری 2025 میں عالمی سطح پر مجموعی طور 241,12 وار ہیڈز میں سے تقریباً 614,9 ممکنہ استعمال کے لیے فوجی ذخیرے میں رکھے گئے ہیں۔ ان میں سے تقریباً 2100 خطرناک ہتھیاروں کو بیلسٹک میزائلوں پر نصب کیا گیا ہے اور انھیں کسی بھی ممکنہ استعمال کے انتہائی درجے پر آپریشنل حالت میں رکھا گیا ہے اور تقریباً یہ تمام خطرناک ہتھیار امریکہ اور روس کے ہیں۔ سپری نے اپنی تازہ سالانہ رپورٹ میں اس جانب بھی توجہ دلائی ہے کہ عالمی سطح پر تناؤ اور کشیدگی کے باعث تمام نو جوہری طاقتیں امریکہ، روس، برطانیہ، فرانس، انڈیا، پاکستان، شمالی کوریا اور اسرائیل اپنے جوہری ہتھیاروں کی تعداد میں اضافے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ سپری کے ساتھ منسلک ایسوسی ایٹ سینیئر ریسرچ فیلو ہینز کرسٹینسن کا کہنا ہے کہ سرد جنگ کے بعد دنیا میں جوہری ہتھیاروں کو کم کرنے کے دور کا خاتمہ ہو رہا ہے جبکہ اس کے برعکس جوہری ہتھیاروں کی تعداد میں اضافہ، ہتھیاروں کی روک تھام کے معاہدوں سے دستبردار ہونے کے رجحان میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ سپری نے اپنی سالانہ رپورٹ میں یہ بھی کہا ہے کہ روس اور امریکہ، جن کے پاس دنیا کے جوہری ہتھیاروں کا مجموعی طور پر 90 فیصد ہے، نے 2024 کے دوران اپنے جوہری ہتھیاروں کی تعداد میں کوئی اضافہ نہیں کیا تاہم دونوں ممالک اب ان خطرناک ہتھیاروں کے حوالے سے جدید ترین پروگرام پر عمل پیرا ہیں اور مستقبل میں ان کے جوہری ہتھیاروں کی تعداد میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ تاہم روس اور امریکہ نے اپنے کچھ جوہری ہتھیاروں کو ریٹائر یا تلف بھی کیا ہے۔ گذشتہ برس کے مقابلے میں امریکہ نے 1477 اور روس نے 1150 جوہری ہتھیاروں کو ختم کیا ہے۔ جس کے بعد رواں برس امریکہ کے پاس جوہری ہتھیاروں کی تعداد 5177 اور روس کے پاس کل جوہری ہتھیاروں کی تعداد 5459 ہے۔ واضح رہے کہ سٹاک ہوم انٹرنیشنل پیس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (سیپری) کا جوہری ہتھیاروں کی تعداد سے متعلق ڈیٹا عوامی طور پر دستیاب معلومات پر مبنی ہوتا ہے۔ اس میں سرکاری ذرائع (سرکاری وائٹ پیپرز، پارلیمانی اور کانگریسی مطبوعات اور سرکاری بیانات) کے ساتھ ساتھ ثانوی ذرائع (نیوز میڈیا رپورٹس اور جرائد، تجارتی جرائد) میں بیان کردہ معلومات شامل ہوتی ہیں۔ سب سے تیزی سے جوہری ہتھیاروں میں اضافہ کرنے والا ملک چین ہے۔ سپری رپورٹ کے مطابق بیجنگ نے 2023 سے ہر سال تقریباً 100 نئے وار ہیڈز کا اضافہ کیا ہے۔ چین کے پاس ممکنہ طور پر کم از کم اتنے بین البراعظمی بیلسٹک میزائل ہو سکتے ہیں جتنے کہ روس یا امریکہ کے پاس دہائی کے آخر تک تھے۔ سپری رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایک تخمینے کے مطابق روس اور امریکہ کے پاس بالترتیب 5459 اور 5177 جوہری ہتھیار ہیں جبکہ چین کے پاس 600 کے قریب ہیں۔ سپری کے مطابق جنوری 2025 تک چین نے ملک کے شمال میں تین بڑے صحرائی علاقوں اور مشرق میں تین پہاڑی علاقوں میں تقریباً 350 نئے آئی سی بی ایم (جوہری ہتھیاروں کی صلاحیت والے بیلسٹک میزائل) کے سائلوز مکمل کر لیے یا مکمل کرنے کے قریب تھا۔ تاہم اگر چین اسی حساب سے سنہ 2035 تک 1500 جوہری ہتھیار بنانے میں کامیاب ہو جاتا ہے تو بھی یہ تعداد روس اور امریکہ کے پاس موجود جوہری ہتھیاروں کے مقابلے میں ایک تہائی ہوگی۔ سپری کی سالانہ رپورٹ میں انڈیا کے متعلق یہ خیال کیا گیا ہے کہ انڈیا نے 2024 میں ایک بار پھر اپنے جوہری ہتھیاروں میں تھوڑا سا اضافہ کیا ہے۔ سپری رپورٹ کے مطابق گذشتہ برس انڈیا کے پاس جوہری ہتھیاروں کی مجموعی تعداد 172 تھی جو رواں برس بڑھ کر 180 ہو گئی ہے۔

انڈیا نے نئی قسم کے جوہری ہتھیاروں کی تیاری کی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ انڈیا کے نئے 'کینسٹرائزڈ' میزائل میٹڈ وار ہیڈز کے ساتھ ساتھ جوہری وار ہیڈز لے جانے کے بھی قابل ہیں۔ 'یہ نئے میزائل ممکنہ طور پر ایک سے زیادہ وار ہیڈز لے جانے کے قابل ہو سکتے ہیں۔' 'کینسٹرائزڈ میزائل سے مراد ایک ایسا میزائل ہے جسے سیلڈ کنٹینر یا کینسٹر میں رکھا گیا ہو۔ سپری کی رپورٹ کے مطابق طویل عرصے سے یہ خیال کیا جاتا تھا کہ دور امن میں انڈیا اپنے ایٹمی وار ہیڈز کو تعینات کردہ لانچرز سے الگ رکھتا ہے۔ تاہم اس کے مطابق انڈیا نے حالیہ عرصے کے دوران میزائلوں کو کینسٹرز میں رکھنا شروع کیا ہے اور ڈیٹرنس کے لیے

سمندری پیٹرولنگ کی جاتی ہے۔ اس کے مطابق یہ تاثر ملتا ہے کہ انڈیا دورِ امن میں بھی لانچرز میں بعض وار ہیڈ نصب کرنے کی سمت میں بڑھ رہا ہے۔ سپری کی رپورٹ کے مطابق انڈیا کے جوہری ڈیٹرنس کا مرکز پاکستان رہا ہے تاہم اب انڈیا طویل فاصلے تک مار کرنے والے ہتھیاروں پر دھیان دے رہا ہے جو چین میں اہداف تک پہنچ سکتے ہیں۔ اس رپورٹ کے حوالے سے انڈین میڈیا نے اپنی رپورٹس میں دعویٰ کیا ہے کہ اگنی پرائم یا اگنی پی میزائل ایک جدید کینسٹرائزڈ میزائل سسٹم ہے جو ایک ہزار سے دو ہزار کلومیٹر تک مار کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور اس کے کامیاب تجربات 2024 کے دوران کیے گئے تھے۔ انڈیا نے گذشتہ سال ایم آئی آر وی ٹیکنالوجی پر مبنی اگنی فائیو میزائل کا بھی کامیاب تجربہ کرنے کا دعویٰ کیا ہے جو اس کے بقول پانچ ہزار کلومیٹر طویل تک مار کرسکتا ہے۔ سپری کی سالانہ رپورٹ کے مطابق انڈیا کے برعکس پاکستان کے جوہری ہتھیاروں میں کوئی نیا اضافہ نہیں ہوا ہے اور ان کی تعداد 170 ہے۔ تاہم رپورٹ کے مطابق 'پاکستان نے سال 2024 کے دوران جوہری مواد کی تیاری اور نئے ڈیلیوری سسٹم پر کام کیا ہے جو بظاہر یہ ثابت کرتا ہے اگلی ایک دہائی کے دوران اس کے جوہری ہتھیاروں میں اضافہ ہو سکتا ہے۔' سپری نے اپنی رپورٹ میں یہ بھی کہا ہے کہ رواں برس مئی کے اوائل میں انڈیا اور پاکستان کے درمیان کشیدگی نے اس بات کو بھی واضح کیا ہے کہ کسی بھی ملک کے پاس جوہری ہتھیار رہنا اس کی سلامتی کی ضمانت نہیں دیتے۔ سپری سے منسلک ایسوسی ایٹ سینیئر ریسرچ فیلو میٹ کورڈا کا کہنا ہے کہ 'یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ جوہری ہتھیار کسی ملک کی سلامتی کی ضمانت نہیں دیتے۔ جیسا کہ انڈیا اور پاکستان کے درمیان حالیہ کشیدگی نے واضح طور پر ظاہر کیا کہ جوہری ہتھیار تنازعات کو نہیں روکتے۔ بلکہ معمولی سی غلطی سے تنازعے کے بڑھنے اور تباہ کن ہونے کا خطرہ زیادہ ہو جاتا ہے۔ خاص طور پر جب ہر طرف فیک نیوز اور غلط معلومات کا پھیلاؤ ہو اور اس سے ان ممالک کی آبادی کو خطرہ بہت بڑھ جاتا ہے۔' ان کا مزید کہنا تھا کہ دو جوہری ممالک کے درمیان کشیدگی کے دوران جوہری صلاحیت والے عسکری اہداف پر حملے اور کسی تیسرے فریق کی جانب سے غلط معلومات میں روایتی جنگ کے ایٹمی جنگ میں بدلنے کا خطرہ بہت بڑھ جاتا ہے۔' وہ مزید کہتے ہیں کہ 'یہ ان ممالک کے لیے ایک آنکھیں کھول دینے والی وارننگ ہے جو اپنا انحصار جوہری ہتھیاروں پر بڑھانا چاہتے ہیں۔' اگرچہ برطانیہ کے جوہری ہتھیاروں کی تعداد میں اس سال کوئی اضافہ دیکھنے میں نہیں آیا ہے اور اس کے ایٹمی ہتھیاروں کی تعداد 225 ہی ہے تاہم یہ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ مستقبل میں اس کے ہتھیاروں کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔ سپری رپورٹ کے مطابق جولائی 2024 میں برطانیہ کی لیبر پارٹی نے انتخابی مہم کے دوران یہ کہا تھا کہ وہ ملک کے نئے جوہری بیلسٹک میزائل پروگرام پر کام کرے گی اور ملک کے جوہری ہتھیاروں کو جدید بنانے کے لیے جو بھی ضرورت ہوگی وہ پوری کی جائے گی۔ تاہم اس وقت اسے نمایاں آپریشنل اور معاشی مشکلات کا سامنا ہے۔ فرانس نے جوہری ہتھیاروں میں بظاہر کوئی اضافہ نہیں کیا ہے اور اس کے پاس رواں برس 290 جوہری ہتھیار ہی ہیں۔ تاہم سنہ 2024 میں فرانس نے تھرڈ جنریشن ایس ایس بی این اور فضا سے مار کرنے والے کروز میزائل کی تیاری کا پروگرام جاری رکھا۔ اس کے ساتھ ساتھ انھوں نے پہلے سے موجود ہتھیاروں کی اپ گریڈیشن کا کام جاری رکھا ہے جس میں جدید بیلسٹک میزائل پروگرام شامل ہے۔ اسرائیل اگرچہ عوامی سطح پر یہ تسلیم نہیں کرتا کہ اس کے پاس جوہری ہتھیار ہیں۔ اس کے جوہری ہتھیاروں کی تعداد 90 ہے اور بظاہر اس نے رواں برس ان میں کوئی اضافہ نہیں کیا ہے۔ تاہم سپری رپورٹ کے مطابق اس نے اپنے جوہری ہتھیاروں کو جدید بنانے کے پروگرام پر کام جاری رکھا ہے۔ سنہ 2024 میں اس نے اپنے ایک میزائل سسٹم کا تجربہ کیا تھا جو کہ اس کے پاس موجود جوہری صلاحیت والے 'جیریکو میزائل' سے متعلق تھا۔ سپری کے مطابق اسرائیل اپنے ڈیمونا جوہری پلانٹ پر پلوٹونیم کی افزودگی کو بھی بڑھا رہا ہے۔ اسی طرح اگر شمالی کوریا کی بات کی جائے تو اس نے بھی رواں برس اپنے جوہری ہتھیاروں کی تعداد میں اضافہ نہیں کیا ہے۔ سپری کے مطابق اس کے جوہری ہتھیاروں کی تعداد گذشتہ برس کی طرح 50 ہی ہے۔ تاہم شمالی کوریا کے لیے قومی سلامتی میں عسکری جوہری صلاحیت مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ سپری کا تخمینہ ہے کہ اس کے پاس کافی جوہری مواد موجود ہے جو مزید 40 ایٹمی ہتھیاروں کو تیار کرنے میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ شمالی کوریا مزید ایٹمی مواد بھی تیار کر رہا ہے۔ جولائی 2024 میں جنوبی کوریا کے حکام نے خبردار کیا تھا کہ شمالی کوریا ایک نیا 'ٹیکٹیکل جوہری ہتھیار' بنانے کے بہت قریب ہے۔ جبکہ نومبر 2024 میں شمالی کوریا کے سربراہ کم جونگ ان نے ملک کے جوہری پروگرام کو 'لامحدود وسعت' دینے کا اعلان کیا تھا۔

(بشکریہ بی بی سی)

مودی اور ٹرمپ کی فون کال: 'وزیر اعظم نے بتا دیا کہ کشمیر پر ثالثی کبھی قبول نہیں کریں گے'

میرل سیبیسچین

انڈیا کے سیکریٹری خارجہ کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے کہا ہے کہ ان کا ملک پاکستان کے ساتھ مسئلہ کشمیر پر ثالثی کبھی قبول نہیں کرے گا۔ سیکریٹری خارجہ وکرم مسری کے مطابق نریندر مودی نے انڈیا کا یہ موقف منگل کے دن دونوں رہنماؤں کے درمیان ہونے والی بات چیت کے دوران ٹرمپ کے سامنے پیش کیا۔ انڈیا کی جانب سے اس بیان کی اہمیت اس تناظر میں بھی بڑھ جاتی ہے کہ یہ امریکی صدر اور پاکستانی آرمی چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر کے درمیان وائٹ ہاؤس میں ہونے والی ملاقات سے چند گھنٹے قبل جاری کیا گیا۔ واضح رہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ نے دونوں ممالک کے بیچ چار روزہ تنازعے کے بعد سے متعدد بار انڈیا اور پاکستان کے بیچ مسئلہ کشمیر پر ثالثی کی پیشکش کی ہے۔ اب تک وائٹ ہاؤس کی جانب سے وکرم مسری کے اس بیان پر کوئی ردعمل نہیں دیا گیا ہے۔ وکرم مسری نے یہ بھی کہا کہ 'وزیر اعظم مودی نے واضح طور پر ٹرمپ کو بتایا کہ تنازع کے دوران کسی بھی سطح پر امریکہ اور انڈیا کے تجارتی معاہدے پر یا پھر انڈیا اور پاکستان کے بیچ امریکی ثالثی کے حوالے سے کوئی بات چیت نہیں ہوئی۔' یہ بیان اس تناظر میں اہمیت رکھتا ہے کہ ٹرمپ متعدد بار یہ دعویٰ کر چکے ہیں کہ انڈیا اور پاکستان کے درمیان تنازع ختم کرنے میں امریکہ نے کردار ادا کیا اور انھوں نے جنگ بندی کے لیے تجارت کو استعمال کیا۔ پاکستان نے امریکی دعوے کی حمایت کی ہے تاہم انڈیا نے اس کی تردید کی ہے۔ وکرم مسری نے کہا کہ 'دونوں ممالک کے درمیان عسکری کارروائی روکنے کے لیے بات چیت براہ راست انڈیا اور پاکستان کی افواج کے درمیان پہلے سے موجود رابطوں کے نظام کے تحت ہوئی۔' یاد رہے کہ گذشتہ ماہ ہی ٹرمپ نے صحافیوں سے کہا تھا کہ 'میں نے کہا ہم تمھارے ساتھ تجارت کریں گے، اسے بند کر دیں۔ اگر آپ روک دیں گے تو ہم تجارت کریں گے لیکن اگر آپ ایسا نہیں کریں گے تو کوئی تجارت نہیں ہوگی۔' واضح رہے کہ انڈیا ٹرمپ انتظامیہ کے ساتھ تجارتی معاہدہ طے کرنے کی کوشش کر رہا ہے اس سے پہلے کہ جولائی کو محصولات یا ٹیرف پر لگایا جانے والا وقفہ ختم ہو جائے۔ کشمیر کا خطہ پاکستان اور انڈیا کے درمیان تقسیم ہے اور دونوں دہائیوں تک باہمی بات چیت کے باوجود کوئی حل نہیں نکل پایا۔ انڈیا کشمیر کو اپنا حصہ قرار دیتا ہے اور کسی قسم کے مذاکرات، خصوصاً کسی تیسرے فریق کے ذریعے، کو رد کرتا ہے۔ حال ہی میں اس وقت دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی اس وقت بڑھ گئی تھی جب انڈیا نے 22 اپریل کو انڈیا کے زیر انتظام کشمیر میں 26 افراد کی ہلاکت کے بعد اس حملے کا الزام پاکستان پر لگایا تھا۔ پاکستان نے اس الزام کی تردید کی تھی۔ تاہم مئی میں انڈیا نے پاکستان اور پاکستان کے زیر انتظام کشمیر میں حملے کیے اور دعویٰ کیا کہ اس کا ہدف شدت پسندی کے مراکز تھے۔ اس کارروائی کے بعد چار روز تک دونوں جانب سے عسکری کارروائیاں ہوتی رہیں لیکن 10 مئی کو ٹرمپ نے اعلان کیا کہ دونوں ملک امریکی کوششوں کے بعد جنگ بندی پر آمادہ ہو گئے ہیں۔ اسی وقت ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر لکھا تھا کہ 'میں دونوں کے ساتھ مل کر کوشش کروں گا کہ کشمیر کا کوئی حل نکل سکے۔' اسی دن امریکی سیکریٹری خارجہ مارکو روبیو نے کہا تھا کہ 'دونوں ممالک مختلف متنازع امور پر کسی نیوٹرل مقام پر بات چیت کا آغاز کرنے پر آمادہ ہو گئے ہیں۔' 11 مئی کو ٹرمپ نے انڈیا اور پاکستان کے سربراہان کی تعریف کی اور کہا کہ انھیں اس بات پر فخر ہے کہ امریکہ نے ان کو یہ تاریخی فیصلہ لینے میں مدد دی۔ ٹرمپ کے دعوے کے بعد پاکستان کے وزیر خارجہ نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان معاہدہ ہوا جس میں تین درجن سے زیادہ ممالک نے کردار ادا کیا۔ دوسری جانب انڈیا نے امریکی مداخلت کی مسلسل تردید کی ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ صدر ٹرمپ کے عوامی بیانات، جن میں کشمیر پر ثالثی کی پیشکش کی گئی، نے انڈیا کو مشکل سے دوچار کیا کیونکہ دلی نے ہمیشہ یہ کوشش کی ہے کہ اس کے مغربی شراکت دار ممالک پاکستان اور انڈیا سے ایک جیسا سلوک نہ کریں۔ انڈیا نے مغربی سربراہان مملکت کی جانب سے انڈیا اور پاکستان کا اکٹھا دورہ کرنے کی بھی حوصلہ شکنی کی ہے۔ تاہم ٹرمپ کے دعوے نے ان کوششوں کی نفی کرتے ہوئے دونوں ممالک کو برابر دکھایا اور اسی وجہ سے انڈیا کے سفارتی حلقوں میں بے چینی پیدا ہوئی۔ تاہم تجزیہ کاروں کا ماننا ہے کہ یہ کہنا قبل از وقت ہوگا کہ اس کے امریکہ اور انڈیا کے درمیان تجارتی مذاکرات پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

(بشکریہ بی بی سی)

اسرائیل، ایران اور تیل: آبنائے ہرمز بند ہو جائے تو کیا ہوگا؟

13 جون کو ایران پر اسرائیلی حملے کے بعد اس خدشے کا اظہار کیا گیا تھا کہ آبنائے ہرمز، جو عالمی توانائی کی رسد میں اہمیت کی حامل ہے، بند ہو سکتی ہے۔ یہ ایک اہم سمندری راستہ ہے جو مشرق وسطیٰ میں تیل کی دولت سے مالا مال ممالک کو ایشیا، یورپ اور شمالی امریکہ سمیت دیگر دنیا

تک ایندھن پہنچانے کے لیے نہایت اہم ہے۔ لیکن یہ ایک ایسا مقام بھی ہے جو دہائیوں سے مقامی تنازعوں کا مرکز رہا ہے۔ آبنائے ہرمز کے متعلق مزید جاننے سے قبل آپ کو بتاتے چلیں کہ اسرائیل اور ایران کے درمیان کشیدگی بڑھنے کے بعد پیر کے روز عالمی سطح پر تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے۔ ایشیا میں کاروبار کے آغاز پر برینٹ خام تیل کی قیمت دو ڈالر سے زیادہ یعنی 8.2 فیصد بڑھ کر 37.76 ڈالر فی بیرل ہو گئی۔ امریکی خام تیل کی قیمت بھی تقریباً دو ڈالر بڑھ کر 01.75 ڈالر ہو گئی۔ خلیج فارس اور خلیج عمان کے بیچ واقع آبنائے ہرمز ایران اور عمان کی سرحد کے درمیان موجود ہے جو ایک مقام پر صرف 33 کلومیٹر چوڑی ہے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ مجموعی عالمی تیل کی رسد کا پانچواں حصہ اسی راستے سے گزرتا ہے۔ سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، کویت اور ایران جیسے ممالک سے تیل دیگر ممالک کو پہنچایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ دنیا میں سب سے زیادہ ایل این جی برآمد کرنے والا ملک قطر بھی اپنی برآمدات کے لیے اسی گزرگاہ پر انحصار کرتا ہے۔ 1980 سے 1980 تک جاری رہنے والی ایران اور عراق کی جنگ کے دوران دونوں ممالک نے ایک دوسرے کی تیل کی رسد اور برآمدات کو متاثر کرنے کی کوشش کی تھی اور اس تنازع کو اسی وجہ سے تاریخ میں 'ٹینکر جنگ' کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ 1980 سے 1980 تک جاری رہنے والی ایران اور عراق کی جنگ کے دوران دونوں ممالک نے ایک دوسرے کی تیل کی رسد اور برآمدات کو متاثر کرنے کی کوشش کی تھی اور اس تنازع کو اسی وجہ سے تاریخ میں 'ٹینکر جنگ' کے نام سے بھی جانا جاتا ہے اور اسی لیے بحرین میں تعینات امریکی بحریہ کے فلیٹ کو یہ ذمہ داری سونپی گئی تھی کہ وہ تجارتی بحری جہازوں کی حفاظت کرے۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اگر ایران آبنائے ہرمز کو بند کر دے تو عالمی تیل کی 20 فیصد رسد متاثر ہوگی۔ جون میں جے پی مورگن نامی عالمی ادارے نے خبردار کیا تھا کہ ایسا ہونے سے تیل کی قیمت فی بیرل 120 سے 130 ڈالر تک پہنچ سکتی ہے۔ بی بی سی ترکی سے بات کرتے ہوئے پروفیسر ڈاکٹر اکت لینگر کا کہنا ہے کہ 'آبنائے ہرمز کے بند ہونے کے امکانات سے ہی تیل کی قیمت پر اثر پڑنا شروع ہو چکا ہے۔' ان کا کہنا ہے کہ 'اس خطرے کے پیش نظر عالمی تجارتی منڈی پہلے سے ہی ردعمل دے رہی ہے اور ہم کہہ سکتے ہیں کہ اگر یہ بند ہو جائے تو تیل کی فراہمی متاثر ہوگی اور قیمت میں اضافہ ہوگا۔' تاہم ایران نے اسرائیلی حملے کے بعد اعلان کیا تھا کہ اس کی تیل کی رسد متاثر نہیں ہوئی۔ ایران وزارت تیل کی جانب سے جاری ہونے والے بیان میں کہا گیا تھا کہ اسرائیلی حملوں میں تیل ذخیرہ کرنے والی تنصیبات یا ریفائنری کو نشانہ نہیں بنایا گیا تاہم بعد میں ہونے والے حملوں میں ایسا ہونا ممکن ہے۔ ماضی میں آبنائے ہرمز میں ایران اور امریکہ کے درمیان تنازع رہا ہے۔ 1988 میں امریکی جنگی جہاز نے ایک ایرانی مسافر بردار طیارہ مار گرایا تھا جس میں 290 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ امریکہ نے اس وقت کہا تھا کہ اس کے بحری بیڑے نے 'غلطی' سے مسافر بردار طیارے کو ایک لڑاکا طیارہ سمجھ کر نشانہ بنایا تھا تاہم ایران کے مطابق یہ 'سوچا سمجھا حملہ' تھا۔ امریکہ کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ اس کے بحری جنگی جہاز خطے میں تجارتی جہازوں کے تحفظ کے لیے موجود ہیں جنھیں ممکنہ طور پر ایرانی بحریہ نشانہ بنا سکتی ہے۔ سنہ 2008 میں امریکہ نے دعویٰ کیا تھا کہ ایرانی کشتیوں نے تین امریکی جنگی جہازوں کے قریب پہنچنے کی کوشش کی۔ اس کے جواب میں ایرانی پاسداران انقلاب کے اس وقت کے کمانڈر ان چیف محمد علی جعفری نے کہا تھا کہ اگر ان کی کشتیوں پر حملہ کیا گیا تو امریکی جہازوں پر قبضہ کر لیا جائے گا۔ 2010 میں آبنائے ہرمز میں ایک جاپانی تیل بردار ٹینکر کو نشانہ بنایا گیا جس کی ذمہ داری القاعدہ سے قریبی تعلق رکھنے والے ایک گروہ نے قبول کی تھی۔ 2012 میں تہران نے اس وقت آبنائے ہرمز کو بند کرنے کی دھمکی دی تھی جب امریکہ اور یورپ کی جانب سے پابندیاں عائد کی گئی تھیں۔ ایران کا دعویٰ تھا کہ یہ کوششیں اس کی تیل کی برآمدات سے حاصل ہونے والے زرمبادلہ کو متاثر کرنے کے لیے کی جا رہی ہیں۔ سنہ 2018 میں جب امریکہ کی جانب سے ایرانی تیل کی برآمدات کو صفر پر لانے کا اعلان کیا گیا تھا تو ایرانی صدر حسن روحانی نے عندیہ دیا تھا کہ ایران آبنائے ہرمز سے گزرنے والی تیل کی رسد کو متاثر کر سکتا ہے۔ ایرانی پاسداران انقلاب کے ایک کمانڈر نے بھی دھمکی دی تھی کہ اگر ایرانی تیل کی برآمدات کو روکنے کی کوشش کی گئی تو وہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے تیل کی رسد کو روک دیں گے۔

(بشکریہ بی بی سی)

ایئر انڈیا کے تباہ ہونے والے طیارے کی 21 سالہ ایئر ہوسٹس: 'وہ خاندان کی پہلی لڑکی تھی جس نے ہمارا سر فخر سے بلند کیا'

دلیپ کمار شرما

'وہ بطور ایئر ہوسٹس اپنی ملازمت سے بہت خوش تھی۔ یہ اس کا خواب تھا۔ ابھی وہ کالج ہی میں زیر تعلیم تھی جب اس نے ایئر ہوسٹس بننے کا امتحان پاس کیا اور ایئر لائن میں نوکری حاصل کر لی۔ اس وقت اس کی عمر صرف 19 سال تھی۔ وہ ابھی کچھ دن پہلے ہی گھر آئی تھی لیکن اب وہ کبھی واپس نہیں آئے گی۔' ستو مبھا شرما جب ہمیں اپنی 21 سالہ بھانجی نگانتھوئی شرما کی کہانی سنا رہی تھیں تو ان کے چہرے پر اداسی تھی اور آنکھیں نم تھیں۔ 21 سالہ ایئر ہوسٹس نگانتھوئی شرما ایئر انڈیا کی اس پرواز پر اپنی خدمات سرانجام دے رہی تھیں جو 12 جون کو ریاست گجرات کے شہر احمد آباد میں گر کر تباہ ہو گیا تھا۔ اس بدقسمت طیارے پر سوار صرف ایک شخص ہی زندہ بچ پایا تھا جبکہ دیگر 241 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ بی بی سی کے ساتھ بات چیت میں اپنی بھانجی کو یاد کرتے ہوئے ستو مبھا شرما نے کہا کہ 'میری بھانجی اپنے تین بہن بھائیوں میں دوسرے نمبر پر تھیں۔ اس کی ایک بڑی بہن اور ایک چھوٹا بھائی ہے جو دسویں کلاس میں پڑھتا ہے۔' انھوں نے کہا کہ 'ہمارے خاندان میں زیادہ تر لوگ باورچی کا کام کرتے ہیں، لیکن نگانتھوئی خاندان کی پہلی لڑکی تھیں جو ایئر ہوسٹس بنیں۔ ان کی نوکری ایسی تھی کہ وہ کبھی دبئی ہوتیں اور کبھی امریکہ۔۔۔۔ اس نے ہمارا سر فخر سے بلند کر دیا۔' ستو مبھا شرما کے مطابق ان کی بھانجی شروع ہی سے پڑھائی میں اچھی تھی۔ 'اس کی کچھ سہیلیاں ایئر ہوسٹس بننے کے لیے اکیڈمی سے تربیت لے رہی تھیں۔ میری بھانجی نے بھی نوکری کا فارم بھرا اور پہلی ہی کوشش میں وہ منتخب ہو گئی۔' 'ہم سب بہت خوش تھے کہ اسے یہ نوکری مل گئی۔ وہ خاندان کی پہلی لڑکی تھی جس کو ایک بڑی کمپنی میں کام کرنے کا موقع ملا۔' ریاست منی پور میں آباد نگانتھوئی شرما کا خاندان ناقابل یقین حد تک صدمے کی حالت میں ہے۔ ان کی والدہ بھی صدمے میں ہیں۔ نگانتھوئی نے لندن جانے والی ایئر انڈیا کی پرواز پر سوار ہونے سے کچھ دیر قبل اپنی بڑی بہن گیتا نجلی کو فون کیا تھا۔ گیتا نجلی اب اپنی بہن کی تصاویر ان لوگوں کو دکھاتی ہیں جو ان کے گھر میں تعزیت کے لیے آ رہے ہیں۔ یہ تصاویر دکھاتے ہوئے وہ رونا شروع کر دیتی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ 'مجھے بہت خوشی ہوتی اگر مجھے یہ کال موصول ہوئی ہوتی کہ میری بہن نگانتھوئی مجھے ملنا چاہتی ہے مگر اب میں اس کی لاش لینے احمد آباد جا رہی ہوں۔ سب کچھ ختم ہو گیا ہے۔' نگانتھوئی کے والد نندیش کمار شرما نے مقامی میڈیا کو بتایا کہ ان کی بیٹی نے جمعرات کی صبح تقریباً 30:11 بجے فون پر اپنی بڑی بہن سے بات کی تھی اور یہ اس کی آخری کال تھی۔ والد کے مطابق نگانتھوئی نے اس فون کال پر اپنی بڑی بہن کو بتایا کہ 'وہ لندن جا رہی ہیں اور مصروفیت کے باعث اگلے چند دنوں تک فون نہیں کر سکیں گی۔ اس نے کہا کہ وہ 15 جون کو واپس انڈیا پہنچ کر فون کرے گی۔' لیکن اسی روز دوپہر میں جب گیتا نجلی نے اپنے موبائل پر طیارے کے حادثے کی خبر دیکھی تو پورا گھر تشویش میں مبتلا ہو گیا۔ والد کے مطابق ہمیں معلوم تھا کہ وہ اسی طیارے میں تھی۔ لیکن ابتدا میں ہمیں ایئر انڈیا یا کسی نمائندے کی طرف سے کوئی اطلاع نہیں ملی۔ ہمیں طیارہ حادثے کا علم صرف خبروں اور سوشل میڈیا سے ہوا۔ ان کے مطابق تاہم، شام کو ایئر انڈیا کے کچھ اہلکار گھر آئے اور خاندان کو ڈی این اے ٹیسٹ کے لیے احمد آباد جانے کو کہا۔ انھوں نے کہا ان کی بیٹی آخری مرتبہ تین، چار دن کے لیے گھر آئی تھی اور اس کی وجہ یہ تھی کہ اس کے والد ہسپتال میں زیر علاج تھے۔

عالم

جی 7 ممالک کا یکطرفہ فیصلہ، اسرائیل کی حمایت کا اعلان

ایران کبھی بھی جوھری ھتھیار نہیں رکھ سکتا: جی 7

البرٹا (کناڈا) (ایجنسی) کینیڈا میں ہونے والی سمٹ میں جی ۷ ممالک نے یکطرفہ فیصلہ کرتے ہوئے اسرائیل کی حمایت کا اعلان کر دیا۔ خبر ایجنسی کے مطابق جی ۷ ممالک کے بیان میں اسرائیل کی حمایت کے ساتھ ہی ایران کو خطے میں عدم استحکام کا سبب قرار دیا گیا ہے۔ جی ۷ کے مشترکہ بیان میں مشرق وسطیٰ میں وسیع پیمانے پر کشیدگی میں کمی، ایران کے بحران کے حل اور غزہ میں بھی جنگ بندی پر زور دیا گیا ہے۔ جی ۷ ممالک کے مشترکہ بیان میں شہریوں کے تحفظ کی اہمیت پر بھی زور دیا گیا ہے۔ ان ممالک نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ ہمارا موقف ہمیشہ سے واضح ہے کہ ایران جوہری ہتھیار حاصل نہیں کر سکتا اور اسرائیل کو اپنے دفاع کا حق حاصل ہے، اسلئے ہم اسرائیل کی سلامتی کیلئے اپنی حمایت کا اعادہ کرتے ہیں۔ دوسری جانب امریکی صدر ٹرمپ نے جی ۷ ممالک کے مشترکہ اعلامیے پر دستخط سے انکار کر دیا ہے جس کے مسودے میں اسرائیل ایران تنازع میں کشیدگی کم کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔ دریں اثنا وہ اپنا دورہ ادھورا چھوڑ کر امریکہ روانہ ہو گئے۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق ٹرمپ کے وہاں سے رخصت ہونے سے قبل ہی امریکی عہدیداروں نے اشارہ دے دیا تھا کہ صدر ٹرمپ اجلاس کے اعلامیے پر دستخط نہیں کریں گے جس کے مسودے میں اسرائیل ایران تنازع میں کشیدگی کم کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔ ایجنسی کے مطابق اعلامیے کے مسودے میں توانائی کی منڈیوں سمیت مارکیٹ کے استحکام کے تحفظ کا عہد بھی شامل ہے۔ جی ۷ اجلاس کے موقع پر برطانوی وزیر اعظم کے ساتھ گفتگو میں ٹرمپ نے کہا کہ ایران کو معاہدے پر دستخط کرنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنانے کیلئے یہاں سے جا رہے ہیں کہ ایران کے پاس جوہری ہتھیار نہ ہوں۔ اطلاعات کے مطابق اپنا 'جی ۷' کا دورہ مختصر کر کے وہ واشنگٹن پہنچے ہیں جہاں وہ کئی اہم میٹنگوں میں شرکت کریں گے۔ دریں اثنا ایسی اطلاعات بھی آرہی ہیں کہ امریکی صدر ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس انتظامیہ کو ایرانی حکام سے جلد از جلد ملاقات کے اہتمام کی ہدایت دی ہے۔ امریکی ٹی وی نے یہ دعویٰ ذرائع کی بنیاد پر کیا ہے۔ اس سے پہلے ایک اور امریکی ٹی وی نے دعویٰ کیا تھا کہ صدر ٹرمپ نے قومی سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس طلب کر لیا ہے اور وہ کینیڈا کا دورہ مختصر کر کے اس اجلاس کی صدارت کریں گے جو وائٹ ہاؤس کے سچویشن روم میں ہوگا۔ صدر ٹرمپ نے اس سے پہلے کہا تھا کہ اگر ایران نے نیوکلیئر ڈیل نہیں کی تو کچھ ضرور ہو کر رہے گا البتہ ٹرمپ نے اپنے ایک پوسٹ میں کہا کہ وہ ایران سے کسی بھی قسم کی گفتگو نہیں کریں گے۔ اپنے ایک بیان میں امریکی صدر نے کہا ہے کہ میرا خیال ہے ایران کو جوہری معاہدے پر دستخط کرنے ہی ہوں گے، اگر نہ کئے تو یہ اس کی بیوقوفی ہوگی۔ یہ بات انہوں نے کینیڈا کے شہر البرٹا میں جی سیون اجلاس کے موقع پر برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق ٹرمپ نے کہا کہ ایران کے پاس کسی بھی صورت میں ہم ایٹمی ہتھیار نہیں دیکھنا چاہتے۔ ہم نے جوہری معاہدے کیلئے ایران کو ۶۰ دن دیے تھے لیکن انہوں نے انکار کیا۔ اسی کے ساتھ انہوں نے پیش گوئی بھی کی ہے کہ ایران جوہری معاہدہ کرلے گا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہم یہاں ایران اور اسرائیل کشیدگی کم کرنے کیلئے ہی اکٹھے ہوئے ہیں، آپ سب جانتے ہیں کہ اسرائیل بہت اچھا کر رہا ہے۔ علاوہ ازیں کینیڈا میں برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کے ساتھ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا تھا کہ برطانیہ کے ساتھ ٹریڈ ڈیل کو حتمی شکل دینے کی دستاویز پر دستخط کر دیے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے سابق امریکی صدر جو بائیڈن انتظامیہ پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ان کی ناکام پالیسیوں کی وجہ سے ہی دنیا میں جنگیں شروع ہوئیں۔ ایران اور اسرائیل کے درمیان جاری جنگی تنازع کی شدت میں فی الحال کمی دیکھنے میں نہیں آرہی ہے۔ آگے کیا ہوتا ہے اس بارے میں پیش گوئی کرنا تو ممکن نہیں مگر اسرائیل کی جانب سے امریکہ پر دباؤ ڈالا جا رہا ہے کہ اسے جی بی یو ۵۷ بنکر بسٹر بم فراہم کیے جائیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکی صدر ایران کے جوہری ری ایکٹر تباہ کرنے پر غور کر رہے ہیں۔ اخبار کے مطابق زیر زمین فردو جوہری ری ایکٹر تک امریکہ کا ۳۰ ہزار پاؤنڈ وزنی سب سے بڑا بنکر بسٹر بم ہی پہنچ سکتا ہے۔ دفاعی ماہرین کا کہنا ہے کہ جی بی یو ۵۷ صرف بی ٹو بمبار ہی سے گرایا جا سکتا ہے اور یہ دونوں صرف امریکہ کے پاس ہیں۔ درحقیقت دنیا میں اس وقت مختلف اقسام کے بنکر بسٹر بم دستیاب ہیں مگر امریکی ساختہ جی بی یو ۵۷ سب سے خطرناک ہے جسے عموماً بی ۲ اسپرٹ بمبار طیارے سے گرایا جاتا ہے۔ بم کے بڑے حجم اور وزن کے باعث طیارہ ایک بار میں صرف ۲ بموں کو ہی اپنے ساتھ لے جا سکتا ہے، اسے بوئنگ کارپوریشن نے ڈیزائن کیا ہے اور اسے امریکی فضائیہ کی جانب سے تیار کیا جاتا ہے۔ اسے دنیا کا سب سے طاقتور غیر جوہری بم بھی تصور کیا جاتا ہے۔ جی پی ایس کے ذریعے کام کرنے والے اس بم کو زمین کی گہرائی میں موجود بنکر تباہ کرنے کیلئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اسے خصوصی طور پر ڈیزائن کیے گئے اسٹیل سے تیار کیا جاتا ہے اور یہ اپنے وزن کو استعمال کر کے ۲۰۰ فٹ گہرائی تک چلا جاتا ہے، یعنی اتنی گہرائی میں جتنی ۲۰ منزلہ عمارت کی بلندی ہوتی ہے اور پھر دھما کا کرتا ہے۔ خیال رہے کہ مختلف ممالک کے پاس متعدد بم موجود ہیں جن کی افادیت ایک دوسرے سے مختلف ہے۔ دوسری جانب البرٹا، کناڈا میں 51 ویں سربراہی اجلاس کے لئے جی۔ 7 کے رہنماؤں نے منگل کو ایران کو علاقائی عدم استحکام اور دہشت گردی کا بنیادی ذریعہ قرار دیتے ہوئے اسرائیل کے لیے اپنی حمایت کا اعادہ کیا۔ دریں اثناء امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایرانی عوام کو تہران خالی کرنے کی تنبیہ کے بعد اجلاس سے وطن واپس پہنچ گئے ہیں۔ دو روزہ سربراہی اجلاس میں شریک جی۔ 7 رہنماؤں نے مغربی ایشیا میں امن و استحکام کے عزم کا اعادہ کیا اور ایرانی بحران کے حل پر زور دیا تاکہ خطے میں مخاصمت کو کم کیا جا سکے اور غزہ میں جنگ بندی ہو سکے۔ 'اسرائیل اور ایران کے درمیان حالیہ پیش رفت' کے عنوان سے ایک بیان میں جی۔ 7 رہنماؤں نے زور دیا کہ اسرائیل کو اپنے دفاع کا حق ہے اور ایران کبھی بھی جوہری ہتھیار نہیں رکھ سکتا۔ رہنماؤں نے ایک مختصر بیان میں کہا، ہم جی۔ 7 کے رہنما، مغربی ایشیا میں امن اور استحکام کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ اس تناظر میں، ہم تصدیق کرتے ہیں کہ اسرائیل کو اپنے دفاع کا حق حاصل ہے۔ ہم اسرائیل کی سلامتی کے لیے اپنی حمایت کا اعادہ کرتے ہیں۔ ہم شہریوں کے تحفظ کی اہمیت کی بھی تصدیق کرتے ہیں۔ ایران علاقائی عدم استحکام اور دہشت گردی کا اصل منبع ہے۔

زیلنسکی جی۔7 سربراہی اجلاس سے یوکرین واپس لوٹے

کیف، 18 جون (یو این آئی) یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی جی۔ 7 سربراہی اجلاس کے لیے اپنے طے شدہ دورے کو مختصر کر کے یوکرین واپس لوٹ گئے ہیں۔ یوکرین کے نشریاتی ادارے ہرومڈسکے نے ذرائع کے حوالے سے یہ اطلاع دی ہے۔ رائٹرز نے پہلے اطلاع دی تھی کہ جی۔ 7 امریکی تذبذب سے کناڈا میں جی۔ 7 سربراہی اجلاس کے دوران یوکرین سے متعلق کوئی "مضبوط" مشترکہ اعلامیہ نہ اپنانے سے وہ مایوس ہیں۔ نشریاتی ادارے نے منگل کی دیر رات یہ اطلاع دی کہ زیلنسکی اپنے طے شدہ جی۔ 7 دورے کو مختصر کر رہے ہیں اور کناڈا سے یوکرین واپس لوٹ رہے ہیں۔ ان کے اس فیصلے کے پیچھے اصل وجہ نامعلوم ہے۔ برطانیہ کی حکومت نے منگل کے روز ایک بیان میں کہا کہ برطانیہ کے وزیر اعظم کیئر اسٹارمر اور زیلنسکی نے جی 7 سربراہی اجلاس میں ملاقات کی اور "فوجی مدد کے اگلے مرحلے کو آگے بڑھانے" اور آنے والے چند ہفتوں میں " آمادہ اتحادیوں" کا اجلاس بلانے پر اتفاق کیا۔

چینی صدر کا ایران اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی جلد از جلد کم کرنے پر زور

بیجنگ، 18 جون (یو این آئی) چینی صدر شی جن پنگ نے ایران اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی جلد از جلد کم کرنے پر زور دیا ہے۔ چینی صدر نے قازقستان میں ازبک صدر کے ساتھ ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایران کے خلاف اسرائیلی کارروائیوں سے مشرق وسطیٰ میں اچانک کشیدگی بڑھی ہے جس پر چین کو تشویش ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ ایسے اقدامات کی مخالفت کرتے ہیں جو دوسرے ممالک کی علاقائی خود مختاری، سلامتی اور علاقائی سالمیت کی خلاف ورزی کرتے ہوں۔

اسرائیل کی ایران کے شمالی شہر قزوین پر شدید بمباری

تہران، 18 جون (یو این آئی) اسرائیل نے ایران کے شمالی شہر قزوین پر شدید بمباری کی ہے۔ اسرائیلی حکام کے مطابق تل ابیب کے جنوبی ٹاؤن یام پر ایرانی میزائل حملوں سے شدید نقصانات ہوئے ہیں۔ اسرائیل آج تہران میں انتہائی اہم ترین اہداف کو نشانہ بنانے جا رہا ہے: اسرائیلی وزیر دفاع ایرانی میزائل حملوں میں 80 سے زائد عمارتوں کو نقصان پہنچا ہے، جبکہ اسرائیل نے ایرانی شہر اصفہان میں ایئربیس پر بھی بمباری کی ہے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق ایرانی شہر تبریز میں بمباری سے پاسداران انقلاب کی میزائل اڈے کو نقصان پہنچا ہے۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ میزائل اڈے میں ہونے والے نقصانات کو ریکارڈ کر لیا گیا ہے۔

ایران کی حمایت تمام مسلمانوں پر فرض: احمد الریسونی

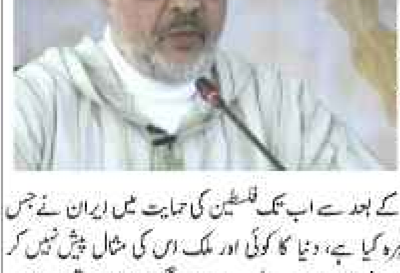

تہران (ایجنسی) المیادین چینل نے رپورٹ دی ہے کہ احمد الریسونی نے کہا ہے کہ صہیونی حکومت کی جارحیت کے مقابلے میں ایران کی حمایت تمام مسلمانوں پر فرض ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیلی ریاست کے قیام کے بعد سے اب تک فلسطین کی حمایت میں ایران نے جس وفاداری اور قربانی کا مظاہرہ کیا ہے، دنیا کا کوئی اور ملک اس کی مثال پیش نہیں کر سکا۔ الریسونی نے واضح طور پر کہا کہ نہ عرب ممالک اور نہ ہی دیگر اسلامی ریاستیں، چاہے وہ انفرادی سطح پر ہوں یا اجتماعی طور پر، ایران کی طرح فلسطینی کاز کی خدمت نہیں کر سکیں۔ واضح رہے کہ عالمی اتحاد برائے علمائے مسلمین ہمیشہ مسئلہ فلسطین پر دوٹوک موقف اختیار کرتا رہا ہے، اور وہ صہیونی ریاست کو تسلیم کرنے کو تمام مسلمانوں کے لیے ناقابل قبول خیانت سمجھتا ہے۔

ہند۔ کناڈا تعلقات دوبارہ پٹری پر لوٹنے کی شروعات

کیناناسکی (کناڈا)، 18 جون (یو این آئی) ہندوستان اور کناڈا نے منگل کے روز باہمی خدشات، حساسیت، عوام سے عوام کے مضبوط تعلقات نیز باہمی احترام پر مبنی تعمیری اور متوازن شراکت داری کو بحال کرنے کے تئیں عہد بندی کا اظہار کرتے ہوئے دوطرفہ تعلقات کو دوبارہ پٹری پر لانے کی راہ ہموار کی۔ یہ اہم اتفاق رائے وزیر اعظم نریندر مودی اور کناڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی کے درمیان کیناناسکی، البرٹا میں جی۔ 7 سربراہی اجلاس کے موقع پر دوطرفہ ملاقات میں طے پایا اور نئی دہلی اور اوٹاوا میں دونوں ملکوں کے ہائی کمشنروں کی تقرری کا اعلان کیا گیا۔ واضح رہے کہ کناڈا میں حالیہ عام انتخابات کے بعد وزیر اعظم کارنی کے چارج سنبھالنے کے بعد دونوں رہنماؤں کے درمیان یہ پہلی بات چیت تھی۔ اس میٹنگ میں دونوں فریقوں کو ہند۔ کناڈا تعلقات کی صورتحال اور آگے بڑھنے کے راستے پر کھل کر اور گہرائی سے بات کرنے کا موقع ملا۔ وزارت خارجہ کے مطابق، دونوں رہنماؤں نے جمہوری اقدار، قانون کی حکمرانی کے احترام اور خود مختاری اور علاقائی سالمیت کے اصولوں کو برقرار رکھنے کے عزم پر مبنی ہند۔ کناڈا تعلقات کی اہمیت کا اعادہ کیا۔ انہوں نے مشترکہ خدشات اور حساسیت کے تئیں باہمی احترام، عوام سے عوام کے مضبوط روابط اور بڑھتی ہوئی معاشی التزامات پر مبنی تعمیری اور متوازن شراکت داری کو آگے بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس سلسلے میں، دونوں فریقوں نے ایک دوسرے کے دارالحکومتوں میں ہائی کمشنروں کی جلد واپسی کے فیصلے سے شروعات کرتے ہوئے تعلقات میں استحکام کی بحالی کے لیے درست اور تعمیری اقدامات کرنے پر اتفاق کیا۔

لاس اینجلس کے میئر نے شہر کے وسط میں کرفیو ختم کیا

لاس اینجلس، 18 جون (یو این آئی) لاس اینجلس کی میئر کیرن باس نے امریکہ کے دوسرے سب سے بڑے شہر کے وسط میں ایک ہفتے سے نافذ کرفیو کو ختم کر دیا ہے۔ مسٹر کیرن باس نے منگل کے روز ایک بیان میں کہا، "کرفیو اور جرائم کی روک تھام کی جاری کوششیں اسٹورز، ریسٹورانوں، کاروباروں اور برادریوں کو شرپسند عناصر سے بچانے میں بڑی حد تک کامیاب رہا ہے جو تارکین وطن کی برادری کو ناپسند کرتے ہیں۔" انہوں نے اعلان کیا کہ "میں آج سے کرفیو ختم کر رہا ہوں، اور چونکہ ہم واشنگٹن سے آنے والی افراتفری کی باتوں کا تیزی سامنا کر رہے ہیں۔

چینی کارگو طیارہ کے ایران پہنچنے پر اسلحہ کی فراہمی کی قیاس آرائیوں کو تقویت

بیجنگ (ایجنسی) اسرائیل کے ساتھ جاری جنگ کی وجہ سے حالانکہ ایران کی فضائی حدود بند ہیں؛ اس کے باوجود چین کے کارگو طیاروں کے ایران پہنچنے پر قیاس آرائیاں تیز ہوگئی ہیں کہ چین اپنی دوستی نبھاتے ہوئے تہران کو اسرائیل کے خلاف جنگ کیلئے اسلحہ فراہم کر رہا ہے۔ اسرائیل کے ساتھ جاری جنگ کی وجہ سے حالانکہ ایران کی فضائی حدود بند ہیں؛ اس کے باوجود چین کے کارگو طیاروں کے ایران پہنچنے پر قیاس آرائیاں تیز ہوگئی ہیں کہ چین اپنی دوستی نبھاتے ہوئے تہران کو سرائیل کے خلاف جنگ کیلئے اسلحہ فراہم کر رہا ہے۔ غیر مصدقہ رپورٹوں میں بتایا گیا ہے کہ اسرائیل کے مذکورہ طیاروں نے ایرانی فضائی حدود میں داخل ہونے سے قبل اپنے ٹریکرس بند کر دیے تھے جس کی وجہ سے وہ راڈار اور کمرشیل ٹریکنگ سسٹمز سے غائب ہوگئے۔ یہ اقدام ممکنہ طور پر اسلحہ اور فوجی ساز و سامان پہنچانے کے رازدارانہ مشن کی طرف اشارہ کرتا ہے، جو خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے تناظر میں اہم ہے۔ فائنانشل ایکسپریس کی ایک رپورٹ کے مطابق یہ طیارے فوجی سامان اور وہ اشیاء لے کر چین پہنچے ہیں جنہیں چین کو فراہم کرنے پر ممکنہ طور پر پابندی عائد ہے اور جن کی وجہ سے ایران کی دفاعی صلاحیتوں کو تقویت حاصل ہو سکتی ہے۔ جس طرح ان طیاروں نے بظاہر اڑان کہیں اور کیلئے بھری اور پھر اچانک ٹریکنگ بند کر کے خفیہ طریقے سے کسی بظاہر کسی طے شدہ پروگرام کے بغیر ایران پہنچ گئے وہ اس بات کی علامت ہے کہ یہ سب کچھ دونوں ملکوں کی اعلیٰ قیادت کے درمیان غیر معمولی روابط اور ہم آہنگی کا نتیجہ ہے۔ ان خفیہ پروازوں کو اس پس منظر میں بھی دیکھا جا رہا ہے کہ چین نے ایران کے خلاف اسرائیل کے آپریشن "رائزنگ لائن" انتہائی سختی سے مذمت کی ہے۔ چینی وزارت خارجہ کے ترجمان لین جیان نے ان حملوں پر "گہری تشویش" کا اظہار کرتے ہوئے اسے ایران کی خود مختاری پر حملہ اور تنازع کو مزید بڑھانے کا باعث قرار دیا۔

ٹرمپ انتظامیہ نے ٹک ٹاک پر پابندی کی میعاد میں تیسری بار توسیع کی

نیویارک، 18 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ٹک ٹاک کے امریکی آپریٹنز کو بائٹ ڈانس لمیٹیڈ کو فروخت کرنے کی آخری تاریخ میں تیسری بار توسیع کر دی ہے، جس سے یہ ایپ امریکہ میں کام جاری رکھ سکے گا۔ اس کے لیے ابھی مذاکرات جاری ہیں وہائٹ ہاؤس نے منگل کے روز یہ اطلاع دی وہائٹ ہاؤس کی پریس سکریٹری کیرولین لیویٹ نے ایک بیان میں کہا، "صدر ٹرمپ نہیں چاہتے کہ ٹک ٹاک بند ہو، اس لیے ٹک ٹاک پر کارروائی کی آخری تاریخ 90 دن تک بڑھا دی گئی ہے۔ جسے انتظامیہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے استعمال کرے گی کہ معاہدہ مکمل ہو جائے اور امریکی صارفین کا ڈیٹا محفوظ رہے۔ واضح رہے کہ یہ تیسرا موقع ہے جب ٹرمپ انتظامیہ نے ٹک ٹاک پر پابندی کی آخری تاریخ میں توسیع کی ہے۔ ابتدائی طور پر، انہوں نے 75 دنوں کی توسیع دی تھی تاکہ حکومت ٹک ٹاک کے حوالے سے صحیح قدم کا فیصلہ کر سکے۔ اس سے قبل اپریل میں، مسٹر ٹرمپ نے ٹک ٹاک پر کارروائی کی آخری تاریخ میں مزید 75 دنوں کی توسیع کی تھی، جو 19 جون کو ختم ہونے والی ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کیے تھے جس میں امریکہ میں ایپ پر پابندی کا مطالبہ کیا گیا تھا جب تک کہ وہ اپنے امریکی آپریٹنز کو کسی امریکی کمپنی کو فروخت نہ کر دے، لیکن قانونی چیلنجوں کی وجہ سے اس آرڈر پر عمل درآمد نہیں ہو سکا۔ پچھلے سال اپریل میں، اس وقت کے صدر جو بائیڈن نے قومی سلامتی کی وجوہات کا حوالہ دیتے ہوئے بائٹ ڈانس کو ٹک ٹاک کے آپریٹنز فروخت کرنے کے لیے 270 دن کا قانون منظور کیا تھا۔

مغربی ایشیا سے اپنے شہریوں اور غیر ملکیوں کو نکالنے کے لیے سلوواکیہ کی پہل

پراگ، 18 جون (یو این آئی) سلوواکیہ مغربی ایشیا کے بحران زدہ خطے سے اپنے شہریوں اور غیر ملکیوں کو نکال رہا ہے۔ سلوواکیہ کی وزارت خارجہ اور یورپی امور نے منگل کے روز یہ اطلاع دی۔ وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ قبرص کے شہر لارناکا سے روانہ ہونے والا خصوصی سرکاری طیارہ منگل کی شام سلوواک اور غیر ملکی شہریوں کے گروپ کو براتسلاوا لائے گا۔ وزارت کے مطابق اس سے قبل غیر ملکی باشندوں کو اردن کے عقبہ اور عمان سے قبرص پہنچایا گیا تھا۔ اس گروپ میں 18 سلوواک شہری، 13 ہنگری کے شہری، آٹھ آسٹریائی اور تین جمہوریہ چیک کے شہری شامل ہیں۔ یہ دوسری انخلائی پرواز ہے جو سلوواکیہ نے اس ہفتے اپنے شہریوں کو واپس لانے اور دوسرے ممالک کے شہریوں کی مدد کے لیے بھیجی ہے۔

برطانیہ میں اسقاط حمل کو جرم کے زمرے سے باہر کرنے کے حق میں ووٹ

لندن، 18 جون (یو این آئی) برطانیہ میں ارکان پارلیمنٹ نے منگل کے روز اسقاط حمل کو جرم کے زمرے سے باہر کرنے کے حق میں ووٹ دیا۔ انگلینڈ اور ویلز میں قانون کے مطابق اسقاط حمل کو جرم سمجھا جاتا ہے۔ یہ پارلیمانی ترمیم اسقاط حمل سے متعلق موجودہ فوجداری قانون کو ختم کرے گی۔ انگلینڈ اور ویلز میں موجودہ قانون کے مطابق حمل کے صرف پہلے 24 ہفتوں تک اور کچھ معاملوں میں اس کے بعد اسقاط حمل کی اجازت ہے۔ تاہم اسقاط حمل اب بھی فرد کے خلاف جرائم ایکٹ 1861 اور انفینٹ لائف (تحفظ) ایکٹ 1929 کے تحت جرم ہے۔ موجودہ قانونی ترمیم سے خواتین کے خلاف کارروائی ختم ہوگی، لیکن طبی پیشہ ور افراد اور موجودہ قانون سے باہر اسقاط حمل کرنے والے تشدد مزاج شریک حیات کے لیے جرمانے کا التزام برقرار رہے گا۔

تہران کے بڑے بڑے چوک پر اسرائیل کو للکارتے 'میورل' نصب

تہران (ایجنسی) انقلاب چوک پر نصب میورل میں جلی حروف میں لکھا ہے کہ "ایران حیدر کرار" کا وارث ہے اور اب اس کی باری ہے"۔ ولی عصر چوک پر اسرائیل سے انتقام کا پیغام درج ہے اسرائیل پچھلے ہی ایران پر حملے کر کے اس کے فوجی لیڈرس اور دیگر اہم شخصیات کو ہلاک کر کے بغلیں بجا رہا ہے لیکن ان حملوں کے باوجود ایرانی قوم کا حوصلہ بالکل بھی پست نہیں ہوا۔ اس کا نظارہ عید غدیر کے موقع پر تہران کے مشہور انقلاب چوک سمیت شہر کے اہم علاقوں میں دیکھنے کو ملا۔ انقلاب چوک پر ایران کا سب سے بڑا میورل (دیواری پینٹنگ) عوام کے سامنے پیش کیا گیا جس پر جلی حروف میں لکھا تھا" یہ دیواری پینٹنگ حضرت علیؓ کی بہادری، عدل اور حق پرستی کی علامت کے طور پر پیش کی گئی ہے۔ جس میں خیبر کی فتح کی یاد تازہ کی گئی ہے۔ تصویر میں درج اشعار کچھ یوں ہیں: "ہم ہیں حیدر کرار کے وارث / اب ہماری باری ہے دوا کھاڑنے کی" یہ میورل اُس واقعہ کی یاد دلاتا ہے جب خیبر کا قلعہ، جو ناقابل تسخیر سمجھا جاتا تھا، کو حضرت علیؓ نے صرف اپنی قوت بازو سے فتح کر لیا تھا۔ اسی طرح کا ایک میورل ولی عصر چوک پر بھی نمایاں کیا گیا ہے۔ اس کا پس منظر سرخ ہے اور اس پر فارسی و عبرانی میں یہ عبارت تحریر ہے" آؤرات کی تاریکی میں ان پر ٹوٹ پڑیں، تیز پروں والے عقابوں کی مانند، جو نہ دن جانتے ہیں نہ رات۔" آپریشن وعدہ صادق کی کارروائی سے قبل، ولی عصر چوک پر ایک اور دیواری پینٹنگ نظر آئی تھی جس پر رہبر انقلاب اسلامی کے تعزیتی پیغام سے متاثر ہو کر یہ الفاظ درج کیے گئے تھے: "اللہ تعالیٰ کے اذن سے سخت اور منہ توڑ جواب۔"

آسٹریلیا: 250 سال بعد کیپٹن جیمز کک کا بحری جہاز مل گیا

سڈنی (ایجنسی) کیپٹن جیمز کک مشہور ایکسپلورر تھے۔ ان کا جہاز "ایچ ایم ایس اینڈیور" طویل عرصے سے گمشدہ تھا جسے رہوڈ آئی لینڈ کے ساحل سے برآمد کیا گیا ہے۔ نیویارک پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق "ایچ ایم ایس اینڈیور"، طویل عرصے سے گمشدہ بحری جہاز جسے مشہور برطانوی ایکسپلورر کیپٹن جیمز کک نے اپنے بحر الکاہل کے سفر کے دوران چلایا تھا، رہوڈ آئی لینڈ کے ساحل سے دریافت کیا گیا ہے جس سے ۲۵۰ سالہ سمندری اسرار کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ آسٹریلوی نیشنل میری ٹائم میوزیم نے اس دریافت کا اعلان کیا جسے کئی دہائیوں سے زمین اور سمندر پر تلاش کیا جا رہا تھا۔ میوزیم نے ۱۹۹۹ء میں اینڈیور کی تلاش شروع کی تھی اور حال ہی میں اس بات کی تصدیق کی کہ نیوپورٹ ہاربر میں ایک ملبہ، جس پر پہلے آر آئی ۲۳۹۴ کا لیبل لگایا گیا تھا، مشہور جہاز کی آخری منزل ہے۔ عجائب گھر کے ڈائریکٹر ڈیرل کارپ نے کہا کہ "یہ حتمی رپورٹ اس اہم جہاز پر ۲۵ سال کے تفصیلی اور پیچیدہ آثار قدیمہ کے مطالعے کی انتہا ہے۔" واضح رہے کہ جیمز کک نے ۱۷۶۸ء سے ۱۷۷۱ء تک بحر الکاہل کے اپنے پہلے سفر کے دوران تاریخی شہرت حاصل کی، جو مشرقی آسٹریلیا تک پہنچنے اور نیوزی لینڈ کا چکر لگانے والا پہلا یورپی جہاز بن گیا۔ مہم کے بعد، جہاز کو فوجی نقل و حمل کیلئے دوبارہ تیار کیا گیا۔

پرنٹر و پبلشر مبین الہدیٰ نے سلمیٰ خاتون (پروپرائٹر کا نام) کی جانب سے ڈی بی کروپ لمیٹیڈ (بھاسکر پرنٹنگ پریس) اوڈن ٹولہ، شیوالہ روڈ، کھگول، شاہ پور، دانا پور کینٹ، پٹنہ۔ 801105 میں چھپوا کر دفتر ھمارا نعرہ، بیت الشمس، پارک لین، بھنور پوکھر، پٹنہ۔ سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: ڈاکٹر انوار الہدیٰ
" Printed and Published by Mobinul Hoda on behalf of Ms Salma Khatoon(Name of owner) and Printed at DB Crop Ltd.(Bhaskar Printing Press) Udan Tola, Shivala Road, Khagol, Shahpur, Danapur Cantt, Patna-801105, and Published from Baitush Shams, Park Lane, Bhanwar Pokhar, Patna-800004, Bihar, Editor: Dr. Anwarul Hoda

آئی سی سی نے خواتین ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 کا مکمل شیڈول جاری کیا

دبئی، 18 جون (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے بدھ کے روز 24 دنوں تک جاری رہنے والے ویمنز ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 کے مکمل شیڈول کا باضابطہ اعلان کیا۔ آئی سی سی کی جانب سے جاری کردہ شیڈول کے مطابق ٹورنامنٹ کا آغاز اگلے سال 12 جون کو ایجبسٹن میں فلڈ لائٹس کے تحت انگلینڈ اور سری لنکا کے درمیان میچ سے ہوگا۔ ٹورنامنٹ میں موجودہ چیمپئن نیوزی لینڈ سمیت 12 ٹیمیں معتبر ٹرافی کے لیے مقابلہ کریں گی۔ آٹھ ممالک پہلے ہی ٹورنامنٹ میں اپنی جگہ پکی کر چکے ہیں، جبکہ آخری چار شرکاء کا فیصلہ اگلے سال ہونے والے آئی سی سی ویمنز ٹی-20 ورلڈ کپ کوالیفائر کے ذریعے ہوگا۔ انگلینڈ اور ویلز کو 2022 میں آئی سی سی ویمنز ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 کی میزبانی کے حقوق دیے گئے تھے، جس میں مختلف معیارات کے جائزے کے بعد سات میزبان مقامات کا انتخاب کیا گیا۔ آئی سی سی ویمنز ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 کو دو گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ شائقین کو ٹورنامنٹ میں گروپ 1 میں آسٹریلیا، جنوبی افریقہ، ہندوستان، پاکستان اور دو کوالیفائر ٹیموں، اور گروپ 2 میں ویسٹ انڈیز، انگلینڈ، نیوزی لینڈ، سری لنکا اور دو کوالیفائر ویمنز ٹیموں کے درمیان سنسنی خیز مقابلے دیکھنے کو ملیں گے۔ سیمی فائنل اور فائنل لندن میں بالترتیب دی اوول اور لارڈز میں ہوں گے۔ انگلینڈ ویمنز ٹیم کی کپتان نیٹ سیور-برنٹ نے کہا، "ورلڈ کپ ہمیشہ خاص ہوتے ہیں، لیکن یہ پہلے سے ہی مختلف لگ رہا ہے۔ اس میں واقعی کھیل کو بدلنے کی صلاحیت ہے۔ یہ ہمارے کھیل کے لیے ایک بڑا لمحہ ہوگا اور نوجوانوں کو متاثر کرنے اور ملک بھر کے شائقین کو مسحور کرنے کا ایک شاندار موقع ہے۔ اپنی سرزمین پر سب سے بڑے انعام کے لیے دنیا کے بہترین کھلاڑیوں کے خلاف کھیلنا، اسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ میں اس کا حصہ بننے کے لیے بے تاب ہوں۔" آئی سی سی ویمنز ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 کا مکمل شیڈول اس طرح ہے: 12 جون کو ایجبسٹن میں انگلینڈ بمقابلہ سری لنکا، 13 جون کو اولڈ ٹریفرڈ کرکٹ گراؤنڈ میں کوالیفائر بمقابلہ کوالیفائر، 13 جون کو اولڈ ٹریفرڈ کرکٹ گراؤنڈ میں آسٹریلیا بمقابلہ جنوبی افریقہ، 13 جون کو ہیمپشائر باؤل میں ویسٹ انڈیز بمقابلہ نیوزی لینڈ، 14 جون کو ایجبسٹن میں کوالیفائر بمقابلہ کوالیفائر، 14 جون کو ایجبسٹن میں ہندوستان بمقابلہ پاکستان، 16 جون کو ہیمپشائر باؤل میں نیوزی لینڈ بمقابلہ سری لنکا، 16 جون کو ہیمپشائر باؤل میں انگلینڈ بمقابلہ کوالیفائر، 17 جون کو ہیڈ نگلے میں آسٹریلیا بمقابلہ کوالیفائر، 17 جون کو ہیڈ نگلے میں ہندوستان بمقابلہ کوالیفائر، 17 جون کو ایجبسٹن میں جنوبی افریقہ بمقابلہ پاکستان، 18 جون کو ہیڈ نگلے میں ویسٹ انڈیز بمقابلہ کوالیفائر، 19 جون کو ہیمپشائر باؤل میں نیوزی لینڈ بمقابلہ کوالیفائر، 20 جون کو ہیمپشائر باؤل میں آسٹریلیا بمقابلہ کوالیفائر، 20 جون کو ہیمپشائر باؤل میں پاکستان بمقابلہ کوالیفائر، 20 جون کو ہیڈ نگلے میں انگلینڈ بمقابلہ کوالیفائر، 21 جون کو برسٹل کاؤنٹی گراؤنڈ میں ویسٹ انڈیز بمقابلہ سری لنکا، 21 جون کو اولڈ ٹریفرڈ کرکٹ گراؤنڈ میں جنوبی افریقہ بمقابلہ ہندوستان، 23 جون کو برسٹل کاؤنٹی گراؤنڈ میں نیوزی لینڈ بمقابلہ کوالیفائر، 23 جون کو برسٹل کاؤنٹی گراؤنڈ میں سری لنکا بمقابلہ کوالیفائر، 23 جون کو ہیڈ نگلے میں آسٹریلیا بمقابلہ پاکستان، 24 جون کو لارڈز کرکٹ گراؤنڈ میں انگلینڈ بمقابلہ ویسٹ انڈیز، 25 جون کو اولڈ ٹریفرڈ کرکٹ گراؤنڈ میں ہندوستان بمقابلہ کوالیفائر، 25 جون کو برسٹل کاؤنٹی گراؤنڈ میں جنوبی افریقہ بمقابلہ کوالیفائر، 26 جون کو اولڈ ٹریفرڈ کرکٹ گراؤنڈ میں سری لنکا بمقابلہ کوالیفائر، 27 جون کو برسٹل کاؤنٹی گراؤنڈ میں پاکستان بمقابلہ کوالیفائر، اور 27 جون کو برسٹل کاؤنٹی گراؤنڈ میں پاکستان بمقابلہ کوالیفائر کے درمیان مقابلہ ہوگا۔

بنگلہ دیش نے دوسرے دن نو وکٹوں پر 484 رنز بنائے

گالے (سری لنکا)، 18 جون (یو این آئی) بارش کی مداخلت کے بعد سری لنکائی گیند باز تھرنڈو رتنائکے، اسیتا فرنینڈو، اور میلن رتنائکے نے بنگلہ دیش کو ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) کے نئے سیشن کے پہلے ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن بدھ کو چھ وکٹیں حاصل کر کے اپنی ٹیم کی میچ میں واپسی کرائی۔ دن کا کھیل ختم ہونے تک بنگلہ دیش نے نو وکٹوں پر 484 رنز بنا لیے تھے، اور حسن محمود اور ناہد رانا نے ابھی اپنا کھاتہ نہیں کھولا تھا اور کریز پر موجود ہے۔ بنگلہ دیش نے کل کے تین وکٹوں پر 292 رنز کے اسکور سے آگے کھیل شروع کیا۔ ابھی بنگلہ دیش نے کل کے اسکور میں 17 رنز جوڑے تھے کہ اسیتا فرنینڈو نے نجم الحسن شانتو کو میتھیوز کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کروا کر پویلین بھیج دیا۔ نجم الحسن شانتو نے اپنی 148 رنز کی اننگز میں 279 گیندوں کا سامنا کیا۔ انہوں نے اپنی اننگز میں 15 چوکے اور ایک چھکا لگایا۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آئے وکٹ کیپر لٹن کمار داس نے مشفق الرحیم کے ساتھ اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان چوتھے وکٹ کے لیے 149 رنز کی شراکت داری ہوئی۔ 131 ویں اوور کے وقت بارش کی وجہ سے کھیل روک دیا گیا، اس وقت بنگلہ دیش نے چار وکٹوں پر 423 رنز بنا لیے تھے، اور میدان گیلا ہونے کی وجہ سے میچ دوبارہ دیر سے شروع ہوا۔ فرنینڈو نے مشفق الرحیم کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کیا اور سری لنکا کو پانچویں کامیابی 458 کے اسکور پر دلوائی۔

مشفق الرحیم نے 163 رنز کی اننگز میں 350 گیندوں کا سامنا کیا۔ انہوں نے اپنی اننگز میں نو چوکے لگائے۔ اسی اسکور پر رتنائکے نے لٹن کمار داس (90) کو مینڈس کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کروا کر پویلین بھیج دیا۔ اس کے بعد میلن رتنائکے نے ذاکر علی (آٹھ) کو بولڈ کر دیا۔ تی اسلام (چھ) بھی میلن رتنائکے کا شکار بنے۔ نعیم حسن (11) کو بھی میلن رتنائکے نے آؤٹ کیا۔ دن کا کھیل ختم ہونے تک بنگلہ دیش نے 151 اوورز میں نو وکٹوں پر 484 رنز بنا لیے۔ حسن محمود اور ناہد رانا بغیر کھاتہ کھولے کریز پر موجود ہیں۔ سری لنکا کی جانب سے تھرنڈو رتنائکے، اسیتا فرنینڈو، اور میلن رتنائکے نے تین تین وکٹیں حاصل کیں۔

کنگنا کو ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس چیمپئن شپ کا برانڈ ایمبیسیڈر مقرر کیا گیا

نئی دہلی، 18 جون (یو این آئی) پیرالمپک کمیٹی آف انڈیا (پی سی آئی) نے معروف اداکارہ اور سیاستداں کنگنا رناوت کو ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس چیمپئن شپ کا باقاعدہ طور پر برانڈ ایمبیسیڈر مقرر کیا ہے۔ انہوں نے یہ ذمہ داری ملنے پر خوشی کا اظہار کیا۔ محترمہ رناوت کا اس ایونٹ سے وابستہ ہونا ملک میں پیرا ایتھلیٹکس کے لیے بے پناہ توانائی اور نئے سرے سے توجہ مرکوز کرے گا۔ برانڈ ایمبیسیڈر کے طور پر وہ پہنچ، شمولیت اور عمدگی کے اقدار کی وکالت کریں گی۔ اس موقع پر پی سی آئی کے صدر اور دو بار کے پیرالمپک طلائی تمغہ جیتنے والے دیویندر جھاجھریا نے کہا، "ہندوستان کے کھلاڑیوں کے تئیں ان کا جذبہ، اثر و رسوخ اور عزم انہیں نئی دہلی 2025 ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس چیمپئن شپ کے لیے ایک مثالی سفیر بناتا ہے۔" اپنے نئے کردار پر خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کنگنا رناوت نے کہا، "ہندوستان کے پیرا ایتھلیٹ ہر روز ممکنات کو نئے سرے سے لکھ رہے ہیں۔ میں ان کی حمایت کرنے اور ان کی ناقابل یقین کامیابیوں کے بارے میں شعور اجاگر کرنے میں مدد کرنے کے لیے بہت فخر محسوس کر رہی ہوں۔ پیرا کھیل صرف مقابلے کے بارے میں نہیں ہیں، یہ ہمت کے بارے میں ہیں، اور مجھے ہمارے چیمپئن کھلاڑیوں کے پیچھے کھڑے ہونے پر فخر ہے۔" ہندوستانی پیرالمپک کمیٹی کا ماننا ہے کہ کنگنا کی آواز پیرا کھیلوں کے ساتھ عوامی وابستگی کو نمایاں طور پر بڑھائے گی اور ملک بھر میں کھلاڑیوں اور شائقین کی اگلی نسل کو متاثر کرے گی۔ واضح رہے کہ ستمبر-اکتوبر میں ہونے والی نئی دہلی ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس چیمپئن شپ 2025 میں 100 سے زائد ممالک کے ایتھلیٹ حصہ لیں گے اور یہ ہندوستان کے زیر اہتمام اب تک کا سب سے بڑا پیرا کھیلوں کا مقابلہ ہوگا۔

جنوبی افریقہ کی خواتین ٹیم نے ویسٹ انڈیز کو 166 رنز سے شکست دی

کیو بل، 18 جون (یو این آئی) تزمین برٹس (101) کی شاندار سنچری، کپتان لورا وولفارٹ (75) کی عمدہ اننگز اور ایم کلاس (چار وکٹیں)، این ملابا اور اینری ڈرکسن (دو دو وکٹیں) کی شاندار گیند بازی کی بدولت جنوبی افریقہ کی خواتین ٹیم نے بارش سے متاثرہ تیسرے ایک روزہ میچ میں ویسٹ انڈیز کو (ڈی ایل ایس طریقہ کار) سے 166 رنز سے شکست دے دی اس کے ساتھ ہی جنوبی افریقہ نے تین میچوں کی سیریز 2-1 سے جیت لی۔ تزمین برٹس کو ان کی شاندار کارکردگی کے لیے "پلیئر آف دی میچ" اور "پلیئر آف دی سیریز" کے ایوارڈز سے نوازا گیا۔ ویسٹ انڈیز کی خواتین ٹیم نے منگل کی رات کھیلے گئے میچ میں ٹاس جیت کر جنوبی افریقہ کے خلاف پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے اتری جنوبی افریقہ کے لیے تزمین برٹس اور کپتان لورا وولفارٹ کی اوپننگ جوڑی نے پہلی وکٹ کے لیے 184 رنز جوڑ کر شاندار آغاز کیا۔ 27 ویں اوور میں ایفی فلیچر نے تزمین برٹس کو آؤٹ کر کے ویسٹ انڈیز کو پہلی کامیابی دلائی۔ تزمین برٹس نے 91 گیندوں پر 101 رنز کی اننگز کھیلی۔ فلیچر کا اگلا شکار لورا وولفارٹ (75 رنز) بنیں۔ اس کے بعد ویسٹ انڈیز کے گیند بازی کے حملے کے سامنے جنوبی افریقہ کی بلے باز کھل کر نہ کھیل سکیں۔ لونڈ میسو منگا سے (9)، سونے لس (4)، مینا لو جافٹا (11) اور اینری ڈرکسن (12) رنز بنا کر آؤٹ ہوگئیں۔

بارش کی وجہ سے کھیل روکے جانے کے وقت جنوبی افریقہ نے 45.5 اوورز میں چھ وکٹوں پر 278 رنز بنا لیے تھے۔ ایم کیپ (34) اور کلوئی ٹرائون (10) رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہیں۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے ایفی فلیچر نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ جے کالسن، ہیلی میتھیوز اور عالیہ ایلین نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

نیپال نے اسکاٹ لینڈ کو 97 کے اسکور پر روکا

گلاسگو، 18 جون (یو این آئی) سندیپ لامچھانے (چار وکٹ)، دیپیندر سنگھ ایری اور کرن کے سی (دو دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بنیاد پر نیپال نے منگل کو سہ رخی سیریز کے تیسرے میچ میں اسکاٹ لینڈ کو 97 رنز کے اسکور پر روک دیا۔ آج یہاں نیپال نے اسکاٹ لینڈ کے خلاف ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے آئی اسکاٹ لینڈ کی شروعات انتہائی خراب رہی اور اس نے صرف 5.4 اوورز میں 24 رنز کے اسکور پر پانچ وکٹیں گنوا دیں۔ اسکاٹ لینڈ کی جانب سے مائیکل لیسک نے چار چوکوں اور ایک چھکا کی مدد سے سب سے زیادہ (46) رنز بنائے۔ انہیں دیپیندر سنگھ ایری نے بولڈ آؤٹ کیا۔ کپتان میتھیو کراس (15) اور برینڈن میک ملن (10) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ نیپال کے باؤلنگ اٹیک کے سامنے اسکاٹ لینڈ کی پوری ٹیم 19.4 اوورز میں 97 کے اسکور پر ڈھیر ہوگئی اور نو بلے باز ڈبل فیگر تک بھی نہ پہنچ سکے۔ نیپال کے لیے سندیپ لامچھانے نے چار اووروں میں 11 رن دے کر چار وکٹ لیے۔ دیپیندر سنگھ ایری نے 4.3 اوورز میں 24 رنز دے کر دو وکٹ جھٹکے۔ کرن کے سی نے چار اوورز میں 20 رنز دے کر دو وکٹ لیے۔

جی ایم آر گیمی پریمیئر لیگ: حیدرآباد ہیروز اور چنئی بلز نے میچ جیتے

ممبئی، 18 جون، (یو این آئی) چنئی بلز اور حیدرآباد ہیروز نے منگل کی شام جی ایم آر گیمی پریمیئر لیگ (آر پی ایل) کے پہلے سیزن میں شاندار جیت درج کی۔ چنئی بلز نے آج یہاں شہاجی راجے بھونسلے اسپورٹس کمپلیکس (اندھیری اسپورٹس کمپلیکس) میں کھیلے گئے میچ میں دہلی ریڈرز کو 21-7 کے اسکور لائن سے شکست دی۔ ایک اور میچ میں حیدرآباد ہیروز نے بنگلورو بریو ہارٹس پر 43-7 سے جیت درج کی، جو جی ایم آر آر پی ایل کے پہلے سیزن کی اب تک کی سب سے بڑی جیت کا فرق ہے۔

فٹ کڈس: بچوں کو کھیلوں کی جانب راغب کرنے کا بہترین طریقہ

نئی دہلی، 18 جون (یو این آئی) بڑھتی عمر کے ساتھ بچوں میں متعدد مثبت صلاحیتیں اجاگر کرنے میں کھیل اور جسمانی سرگرمیاں بہت زیادہ معاون ثابت ہوتی ہیں۔ کھیلوں سے جسمانی طاقت اور نشوونما بہت بہتر ہوتی ہے۔ کھیل ہی ایک ایسا ذریعہ ہوتا ہے جس سے انسان کے اندر خود اعتمادی میں اضافہ ہوتا ہے، منفی اور مثبت سوچ کے درمیان فرق کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے، حتیٰ یہ کہ خود کو منظم رکھنے اور شخصیت کو بہتر بنانے میں کھیلوں کا اہم رول ہوتا ہے۔ اتنے سارے فوائد کے حصول کے لیے اہم سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ بچے کی عمر کے مطابق ایسے کھیلوں کا تعین کس طرح کیا جائے۔ اس کے لئے سب سے پہلے بچے کی عمر کے مطابق مناسب کھیل کا انتخاب کیا جائے۔ فٹ کڈس، بچوں کے کھیل کی ایک قسم ہے جس میں جمناسٹکس، ڈانس اور ایکروبیٹکس جیسے تفریحی کھیل شامل ہوتے ہیں۔ اس کی ابتداء 1990 کی دہائی میں یورپ میں ہوئی، اور اس کا مقصد آٹھ سے تقریباً اٹھارہ برس کے بچوں کو تفریحی انفرادی اور گروپ ورزش جیسے کھیلوں میں شامل کرنا تھا، جو زیادہ سخت ایروبکس یا روایتی جمناسٹک کی طرح مشکل یا سخت نہیں ہوتے۔ چونکہ کھیل بچوں کا بہترین مشغلہ ہوتا ہے اس لئے بچے اپنے اردگرد کی دنیا کے بارے میں جاننے اور سیکھنے کے لئے زیادہ تر وقت کھیل میں گزارتے ہیں۔ دو سال عمر کے بچے عموماً پھرتیلے اور بے چین ہوتے ہیں۔ وہ اپنے اردگرد چھلانگ لگانے، اچھلنے کودنے، یا کرسیوں پر جھولنے سے اپنے جسم کی حالتوں کے بارے میں سیکھنا پسند کرتے ہیں۔ وہ چڑھائی کرنا، دوڑنا، ٹرائی سائیکل پر پیڈل، کک مارنا، گیند پھینکنا یا پکڑنا شروع کر دیتے ہیں۔ اس میں دو برس کی عمر تک کے بچوں کے لئے سادہ کھیل جیسے سیڑھیاں چڑھنا، گیند پھینکنا اور پکڑنا وغیرہ بہتر رہتے ہیں حفاظتی اقدامات اپنانے کے ساتھ، ان کی جسمانی صلاحیت کو سہولت دینے کے لئے بیرونی سرگرمیاں سب سے مناسب ذریعہ ہیں۔ تین سے پانچ برس کی عمر تک کے بچوں کے لئے اس مرحلے میں بچے بڑے کھیلوں میں عبور حاصل کرنے لگتا ہے۔ اس عمر میں بے قاعدہ آزادانہ طریقے سے ورزش کرنا خاص طور پر دوڑنا، تیراکی کرنا مفید ہوتا ہے۔ چھ سے نو برس تک کے اس مرحلے میں بچے کو اپنی ذہنی اور عقلی صلاحیتوں کو فروغ دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ماہرین اس مرحلے میں ٹیم کی صورت میں کھیلنے کو بہتر قرار دیتے ہیں۔ خاص طور پر فٹ بال، جمناسٹک، گھڑ سواری، ٹینس، کراٹے، تیراکی کرنا سیکھنا، طاقت کی مشقیں وغیرہ۔ بچے کی عمر جب دس یا یارہ برس ہو جاتی ہے تو اس مرحلے میں بچہ زیادہ پختہ اور کھیل کے قواعد و قوانین کو سمجھنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ اس عمر تک بچے باسکٹ بال، ہاکی اور والی بال سمیت مزید پیچیدہ کھیل کھیلنے کا اہل ہو جاتا ہے۔ ہنگری فٹنس ایسوسی ایشن نے دنیا میں سب سے پہلے فٹ کڈز نامی بچوں کے لیے فٹنس چیمپئن شپ منعقد کرانے کی تجویز رکھی تھی۔ اس اقدام کے دو مقاصد تھے۔ ایک طرف، اس کا مقصد نوجوانوں کو صحت مند طرز زندگی اور کھانے کے ساتھ ساتھ کھیلوں کی باقاعدہ سرگرمیوں کے بارے میں آگاہ کرنا ہے، تو دوسری طرف، اس کا مقصد

آنے والی نسل کو بالغ فٹنس و دیگر مقابلوں کے لیے محفوظ بنانا تھا۔ ان کھیلوں سے متعلق پہلی قاعدہ کتاب کتالین گولت اور ایڈیکو سابی نے لکھی تھی، اور انہوں نے فٹ کڈ کی تصویر دی تھی۔ کھیل کا موومنٹ میٹریل فیلڈ جمناسٹک ایروبکس ردھمک جمناسٹک، اور رقص پر مبنی ہے، لیکن یہ ان سب سے مختلف ہے۔ یہ اس کے منفرد کردار اور نمائندگی کی شکل دیتا ہے۔ فٹ کڈ کے پاس 1998 کے بعد سے ایک تفصیلی اصول کتاب، مسابقت کا ایک تیار کردہ نظام اور نقل و حرکت کا مواد موجود ہے، اور یہ تجربات کی بنیاد پر مسلسل پیشہ ورانہ مشاورت کے نتیجے میں اپنے وسیع، ہموار ہونے تک پہنچا ہے۔ انٹرنیشنل فٹ کڈ ڈویژن کی طرف سے قومی مقابلوں کے علاوہ بین الاقوامی مقابلے باقاعدگی سے منعقد کیے جاتے ہیں۔ معمول کے مطابق اس میں چار قسم کے عناصر جیسے طاقت، لچک، ایکروبیٹکس اور چھلانگ ہوتے ہیں:۔ تمام عناصر کو مشکل سے اے سے ایچ تک درجہ بندی کیا جاتا ہے۔ اے عناصر کی مالیت 1.0 پوائنٹس، بی 2.0، سی 3.0، اور اسی طرح ایچ تک ہوتی ہے جس کی قدر 8.0 ہے۔ معمولات کا تین زمروں میں جائزہ لیا جاتا ہے: تکنیک، فنکاری، اور مواد۔ مقابلے کو عمر کے گروپوں یعنی ایک سے لوز مرواے یعنی سینئر کے لحاظ سے تقسیم کیا جاتا ہے۔ یہاں تین قسمیں ہیں جیسے سب سے مشکل سے آسان تک یعنی اے، بی اور سی جنہیں ڈانس بھی کہا جاتا ہے۔ ہر زمرے میں گروپ اور انفرادی معمولات ہیں۔ سی زمرے میں ٹیم کے 4 سے 8 ممبر تک ہو سکتے ہیں۔ اے اور بی زمرے میں جوڑی، چھوٹے گروپ جن کی عمریں تین سے چار برس، بڑے گروپ میں پانچ اور چھ برس کے بچے شامل کیے جاتے ہیں، جبکہ سی زمرے میں انفرادی طور پر 4 عناصر کو انجام دینا ہوتا ہے۔ سال 2005 کے مقابلے میں، ہنگری کی فٹنس ایسوسی ایشن نے فٹ کڈ مقابلوں کے امکانات کو ایک نئی جہت کے ساتھ آگے بڑھایا، اور اس نے فٹ کڈ ڈانس مقابلہ سیریز کا اعلان کیا۔ مقابلے کے نئے فارم کا مقصد یہ تھا کہ ابتدائی افراد کو بھی اپنے آپ کو چیلنج کرنے اور ایک الگ اصول کتاب کی مدد سے مقابلوں کے مزاج کا تجربہ کرنے کا موقع فراہم کیا جائے۔ موجودہ مقابلے کا نظام 2009 میں قائم کیا گیا تھا، اور یہ تین زمروں پر مشتمل ہے: فٹ کڈ کلاس اے انفرادی، ٹیم، فٹ کڈ کلاس بی (انفرادی، ٹیم) اور فٹ کڈ ڈانس (انفرادی) اور ڈانس شو (ٹیم)۔ فٹ کڈ مقابلے وقت کے ساتھ ساتھ حقیقی کھیلوں کے مقابلے نکلے جو پیشہ ورانہ اور تربیتی کاموں کی کافی مقدار کی عکاسی کرتے ہیں۔ شرکاء، اور تماشائیوں کی تعداد میں سال بہ سال اضافہ اور بیرون ملک سے بڑھتی ہوئی دلچسپی اس کی مسلسل بڑھتی ہوئی مقبولیت کو ثابت کرتی ہے۔ نتیجے کے طور پر، نومبر 1999 میں بارسلونا میں پہلا بین الاقوامی فٹ کڈ مقابلہ منعقد ہوا۔ عام طور پر فٹ کڈس مقابلے جنوری سے دسمبر تک منظم کیے جاتے ہیں، اور ان میں پیشہ ورانہ دن، بچوں کی تربیت، سمر کیمپ کے ساتھ ساتھ مقابلے کا انتظام شامل ہوتا ہے، جس کا مطلب ہے کہ ہر ملک میں نو سے گیارہ پوائنٹس ہوتے ہیں۔ تمام نٹل نوٹ پروگرام بچوں کو کھیلوں سے لطف اندوز ہونے اور موثر مہارتوں اور ہم آہنگی کو فروغ دینے میں مدد کرنے کے لیے بنائے گئے ہیں۔ مجموعی موثر مہارتوں کو فروغ دیتے ہوئے توازن اور ہم آہنگی کے بنیادی اصولوں کی تعلیم پر توجہ مرکوز کرتا ہے تفریحی کھیل اور سرگرمیاں انفرادی ترقی کو تقویت دینے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔ گروپ گیمز کھیل کود اور تعاون سکھانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ تمام نوٹ پروگرام چھ سے 30 منٹ کے تدریسی سیشنز پر مشتمل ہوتے ہیں۔ تمام نوٹ پروگرام بچوں کے سیکھنے کے مرکز میں ہوتے ہیں۔ سبھی نوٹل پروگراموں میں طلبہ کے اساتذہ کا تناسب کم ہوتا ہے۔ اسکول کے بعد کے تمام کھیلوں کے پروگرام بچوں کو کھیلوں سے لطف اندوز ہونے میں مدد کرنے اور موثر مہارتوں اور ہم آہنگی کی ترقی کو جاری رکھنے اور بہتر بنانے میں مدد کرنے کے لیے بنائے جاتے ہیں۔ مجموعی موثر مہارتوں کو فروغ دیتے ہوئے توازن اور ہم آہنگی کے بنیادی اصولوں کی تعلیم پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ تفریحی کھیل اور سرگرمیاں انفرادی ترقی کو تقویت دینے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔ گروپ گیمز کھیل کود اور تعاون سکھانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔